العلم علمان علم الابدان و علم الادیان

معالجاتِ جدید

حصّہ اوّل

مؤلفہ

حکیم نذیر الدّین احمد کامل طب و جراحت

پروفیسر طبّی کالج دہلی۔ دہلی

در [illegible] المطابع [illegible] طبع شد

بار اول

قیمت [illegible]

هدیہ تشکر

بنام عالیجناب حکیم محمد احمد خانصاحب آنریری سکریٹری بورڈ اوف ٹرسٹیز اوف دی آیورویدک اینڈ یونانی طبی کالج دہلی فرزند اکبر عالیجناب حاذق الملک حکیم عبدالمجید خاں صاحب مرحوم و مغفور بانی طبی کالج دہلی و جانشین حضرت مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم و مغفور اسلئے کہ جناب موصوف اپنی خداداد فنی و انتظامی قابلیت سے طب و حاملان طب کو اعلی معیار ترقی پر پہنچانے اور انکی فلاح و بہبود کے لئے باوجود اپنی گوناگوں مصروفیات کے ہر ممکن سعی فرماتے رہتے ہیں۔

نذیر الدین احمد

فہرست مضامین

دیباچہ

زمانہ طالب علمی سے اس وقت تک میں اس امر کو برابر محسوس کرتا رہا ہوں کہ سلسلۂ علاج میں ہمارے اکثر طلبار کی توجہ زیادہ تر مجربات و بیاضات وغیرہ کی طرف ہوتی ہے۔ اس قسم کی کتابوں کی طرف یہ بہت جلد کھنچ جاتے ہیں اور ان کے جدید ترین نسخے ان کے پاس موجود ہوتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ تشخیص مرض اسی لئے کی جاتی ہے کہ مریض کے لئے ایسا نسخہ تجویز کیا جا سکے کہ جس سے اسے آرام ہو جائے اور جہاں تک ممکن ہو جلد آرام ہو جائے۔ ایسے نسخہ کو مجرب کہئے تیر بہدف کہئے یا کچھ اور۔ ایسے نسخے طلبار کے علم میں آنے چاہئیں اور ضرور آنے چاہئیں لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ چار یا پانچ سال تعلیم حاصل کرنے کے بعد ہم ان نسخہ جات کے اس قدر محتاج بنے رہیں کہ بغیر ان کے کچھ نہ کر سکیں اور ہم میں اتنی بھی قابلیت پیدا نہ ہو کہ ان مجربات یا بیاضات وغیرہ کو چھوڑ کر خود کوئی نسخہ تجویز کر سکیں تو پھر آپ ہی بتائیے کہ اسکول یا کالج میں تعلیم حاصل کرنے سے کیا فائدہ یہ تو ہم کسی طبیب کے مطب میں سال چھ ماہ بیٹھ کر اسکول یا کالج میں تعلیم حاصل کرنے سے قبل بھی کر سکتے تھے کہ ان کے مطب کے نسخے نوک زبان کر ڈالتے اور جب کوئی مریض آتا ذرا اشارہ پا کر انہیں سے ایک نسخہ یا چند نسخوں کو

لکھ کر دیا کرتے تھے اور مریض کو چاک کر دیتے تھے۔ کسی طبی درسگاہ میں تعلیم حاصل کرنے سے تو یہ غرض ہے کہ آپ خود سوچ سمجھ کر نسخہ تجویز کرنے کے قابل ہو جائیں یا ایسے نسخہ جات جو کسی طبیب کے مطب میں بیٹھ کر آپ کو حاصل ہوئے ہیں کی کورانہ تقلید کی بجائے عقلی طور پر تقلید کریں۔ مگر یہ اس وقت تک ناممکن ہے جب تک کہ آپ مرض کے اسباب و علامات و ماہیت مرض کو اچھی طرح نہ سمجھ جائیں اور پھر ہر مرض کے ایسے اصول علاج نہ معلوم کر لیں کہ جن کی تحت میں آپ نسخہ تجویز کر سکتے ہیں۔ اسی امر کو پیش نظر رکھ کر اس کتاب میں ہر مرض کے اسباب و علامات و ماہیت مرض و علامات کے ساتھ بیان کر دی گئی ہے اور اصول علاج بیان کئے گئے ہیں۔ اصول علاج قدرے تفصیل سے بیان کئے گئے ہیں تاکہ ہر مرض کا علاج بآسانی سمجھ میں آسکے اور ان اصول کی تحت میں جو نسخہ تجویز ہو وہ لازمی طور پر مفید ہے۔ اس سے میرا خیال ہے کہ آپ ایک حد تک ایسی ویسی کتابوں کی جو مجربات یا بیاض وغیرہ کے نام سے فروخت ہوتی ہیں قید و بند سے آزاد ہو جائیں گے اور آپ میں اتنی استعداد پیدا ہو جائے گی کہ آپ خود کوئی نسخہ تجویز کر سکیں گے یا ان نسخہ جات کو جو قابل و مستند اطبا سے آپ کو حاصل ہوئے ہیں سوچ سمجھ کر استعمال کر سکیں گے۔ اس کے لکھنے سے یہی میرا مقصد ہے اور اگر میں اس میں کامیاب ہو گیا تو میں سمجھتا ہوں کہ آپ دیسی ادویہ مثلاً **گلبنفشہ، ست گلو**

اسبغول وغیرہ جو سالہا سال سے خلق اللہ کی نہایت وفاداری کے ساتھ خدمت کرتی ہیں اور جن کی غیر فانی مفید خدمت سے ایک دنیا فائدہ اٹھا چکی ہے ایکدم ترک کرنے پر آمادہ نہ ہونگے لیکن اس کے ساتھ ہی یہ عرض کرنا بھی مناسب وقت سمجھتا ہوں کہ اگر ہماری کسی دوا سے بہتر ہاں کوئی دوا دستیاب ہو جائے خواہ وہ ویدک کی ہو یا ڈاکٹری کی یا ہومیوپیتھی کی اور اس کے طریق استعمال اور ماہیت کے متعلق ہمیں پورا علم ہو تو اسے ضرور استعمال کرنی چاہئے کیونکہ ہمارا فرض مریض کو اچھا کرنا یا اچھے کرنے کی کوشش کرنا ہے نہ کہ محض کسی مخصوص دوا کو استعمال کرنا۔

اس کتاب میں ہر مرض کے آخر میں چند یونانی نسخے جو کامیاب اطبار کے معمول ہیں درج کر دیئے گئے ہیں تاکہ آپ کو معلوم ہو جائے کہ یہ نسخے ایک اصول کی تحت میں ہیں محض اتفاقیہ طور پر مجوزہ نہیں ہو گئے ہیں۔

ان نسخوں کے بعد ڈاکٹری نسخے بھی درج کر دیئے گئے ہیں جو ان معتبر و مستند کتابوں سے لئے گئے ہیں جن پر کامیاب ڈاکٹر صاحبان کا عمل درآمد ہے۔ نسخے میں ہر دوا کا فعل بھی درج کر دیا گیا ہے تاکہ آپ خود بیہ معلوم کر لیں کہ آج کل کی نام نہاد سائنٹفک طب کے حاملین کسی مرض میں جن افعال و خواص کی دوائیں استعمال کرتے ہیں ان ہی افعال و خواص کی دوائیں ہم بھی استعمال کرتے ہیں صرف

صورت شکل و نام کا فرق ہے۔

ہر دوا کے ساتھ فعل کے علاوہ مقدار خوراک بھی درج کر دی گئی ہے تاکہ اگر آپ کوئی نسخہ تجویز کرنا چاہیں تو مرض کی شدت و مریض کی عمر وغیرہ کا لحاظ کرتے ہوئے (مقدار خوراک کی کمی و بیشی میں جن امور کا لحاظ کیا جاتا ہے وہ آخر کتاب میں درج ہیں) نسخہ میں کمی و بیشی کر سکیں۔ اس سے ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ یونانی و ڈاکٹری نسخوں کا آپس میں تقابل کرنے سے کم از کم ایک شعبہ میں آپ کو اپنی طب کی افضلیت و اشرفیت کا درجہ معلوم ہو جائے گا اور حقیقت بھی یہی ہے کہ جو طبیب تاوقتیکہ اپنی طب کا دوسری طب سے مقابلہ نہیں کرتا اُس وقت تک اُسے اپنی طب کی خوبیاں نہیں معلوم ہوتیں اور ایسا طبیب محض اس لئے اپنی طب کے علاج کا پابند رہتا ہے کہ اسے دوسری طب کے علاج سے لاعلمی ہے۔ نہ اس لئے کہ وہ اپنی طب کے علاج کو قابلِ ترجیح سمجھتا ہے۔

نذیر الدین احمد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

تعریفات

عدم صحت کا نام مرض ہے جس کا اظہار کسی شخص کی زندگی میں علامات کے ذریعہ ہوتا ہے۔ علامات کی دو بڑی قسمیں ہیں۔ علامات باطنی و علامات ظاہری۔

علامات باطنی سے مراد وہ علامات ہیں جنہیں محض مریض ہی محسوس کر سکتا ہے مثلاً درد، خارش وغیرہ۔

علامات ظاہری سے مراد وہ علامات ہیں جو مشاہدہ و غور کرنے سے معلوم ہو سکتی ہیں مثلاً پیٹ کا بڑھ جانا، ورم، سرخی وغیرہ۔

ان میں وہ علامات بھی شامل ہیں جنہیں طبیب مریض کا امتحان کر کے مثلاً مسماع الصدر، لمس وغیرہ کے ذریعہ سے معلوم کرتا ہے ان علامات کو **علامات امتحانی یا علامات طبعی** بھی کہتے ہیں۔

اس کے علاوہ علامات کی اور بھی قسمیں ہیں مثلاً علامات مقامی و عمومی

علامات مقامی سے مراد وہ علامات ہیں جو کسی ایک ہی عضو تک محدود رہتی ہیں مثلاً ورم، درد وغیرہ۔

علامات عمومی سے مراد وہ علامات ہیں جو تمام جسم میں ظاہر ہوں کسی ایک عضو ہی تک محدود نہ ہوں مثلاً کمزوری بخار وغیرہ۔

علامات کی طرح **مرض** کی بھی کئی قسمیں ہیں یہاں صرف انہیں قسموں کو

بیان کیا جاتا ہے جو اس کتاب میں درج ہیں۔

مرض شدید یا حاد سے مراد وہ مرض ہے جو یکایک شروع ہو جائے جس کی علامات شدید ہوں اور زمانہ مرض کم ہو۔

مرض مزمن سے مراد وہ مرض ہے جو آہستہ آہستہ شروع ہو جس کی علامات خفیف ہوں اور زمانہ مرض دراز ہو۔

مرض فعلی سے مراد وہ مرض ہے جس میں کسی عضو کے فعل میں نقص واقع ہو جائے ساخت میں کوئی خرابی نہ ہو۔

مرض عضوی سے مراد وہ مرض ہے جس میں کسی عضو کی ساخت میں تبدیلی پیدا ہو جائے۔

اس کتاب میں علامات باطنی وظاہری نیز وہ تبدیلیاں جو کسی عضو کی ساخت میں پیدا ہو جاتی ہیں علامات کی تحت میں درج کر دی گئی ہیں۔

اس کتاب میں مندرجہ ذیل اعضاء کے امراض بیان کئے جائینگے

فم۔ حلق دان میں لب۔ لثہ۔ اسنان۔ لسان۔ حنک لین۔
حنک صلب۔ خد وغدد لعابیہ۔ لوزتین۔ لہاۃ وبرزخ کا امراض
بھی آجائیں گے) مری۔ معدہ۔ امعاء۔ کبد۔ مرارہ اور طحال۔

ہر عضو کے امراض شروع کرنے سے قبل ایسی علامات بیان کیگئی ہیں جو اس عضو میں کسی مرض کی موجودگی کو ظاہر کرتی ہیں۔ ان کے ساتھ وہ امراض بھی تحریر کر دیئے گئے ہیں جن میں یہ علامات خصوصیت سے پائی جاتی ہیں اور مختصراً علامات مشخصہ بھی تحریر کر دی گئی ہیں۔ اس کے بعد ہر عضو کے معائنہ کا طریقہ بتایا گیا ہے۔

علم العلامات

فم

اس میں لب سانس۔ لعاب حنک لین حنک صلب۔ پیاس۔ اسنان۔ لثہ و اسنان کے متعلق بیان کیا جائے گا۔

لب عموماً بدہضمی کی وجہ سے خشک ہو جاتے ہیں۔ قلت الدم کی وجہ سے پھیکے پڑ جاتے ہیں۔ قلب پھیپھڑے اور اعضاء التنفس کے امراض میں نیلگوں ہو جاتے ہیں۔ یہ نیلگونی خصوصاً پیدائشی قلبی مرض میں بہت نمایاں ہوتی ہے۔

ممکن ہے کہ لبوں پر قرحہ صلب پیدا ہو جائے۔ آتشک کی وجہ سے شقاق کا لبوں پر گوشہ دہن کے پاس پایا جانا اور خصوصاً ان کے چاروں طرف سرخی کا مع رطوبت کے ہونا آتشک کی یقینی علامت ہے۔ یہ رطوبت اُن شقاق سے متمیز کرنے میں مدد دیتی ہے جو ہونٹوں کے پھٹ جانے سے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ شقاق کمزور بچوں میں ہونٹوں کے چاٹنے اور ٹھنڈ لگ جانے سے پیدا ہو جاتے ہیں اور معمولی علاج سے جاتے رہتے ہیں لیکن آتشک کے شقاق معمولی علاج سے اچھے نہیں ہوتے۔ ان کے اچھا ہونے کے بعد ایسے نشان باقی رہ جاتے ہیں جو سفید اور شعاعی ہوتے ہیں جن سے اس امر کا پتہ چلتا ہے کہ اس شخص کو پہلے آتشک ہو چکی ہے۔ یہ زیادہ تر موروثی آتشک میں ظاہر ہوتے ہیں۔

سانس - حالت صحت میں اس میں کسی قسم کی بو نہیں ہونی چاہئے۔
اس میں مندرجہ ذیل اسباب سے بو پیدا ہو جاتی ہے۔

(۱) منہ کی صفائی نہ رکھنے سے جیساکہ بوسیدہ دانت کے موجود ہونے دانتوں کے درمیان گوشت، سبزی یا روٹی کے ٹکڑوں کے سڑ جانے اور نواسیر الاسنان میں ہوتا ہے۔
(۲) حلق ولوزتین کے امراض میں۔
(۳) بدہضمی، قبض وقناۃ معوی کی دیگر خرابیوں میں۔
(۴) حمیات میں بوجہ نقص ہضم کے۔
(۵) بحر الانف وناک کے دیگر امراض میں۔
(۶) پھیپھڑوں میں پیپ یا متعفن بلغم کے موجود ہونے میں۔
(۷) ذیابیطس - اس میں سانس کے ساتھ میٹھی بو آتی ہے۔
(۸) سمِ بولی - اس میں پیشاب جیسی بو آتی ہے۔
(۹) شراب پینے سے - اس میں شراب جیسی بو آتی ہے۔
(۱۰) بعض قسم کی اشیاء خوردنی مثلاً پیاز، لہسن، مولی وغیرہ کا استعمال یا کلورو فارم، ایتھر اور دوسری اڑ جانیوالی ادویہ کا استعمال۔

لعاب - مندرجہ ذیل امراض میں زیادہ پیدا ہو جاتا ہے۔

(۱) التہاب الفم۔
(۲) التہاب معدہ مزمن اور معدہ کے دیگر امراض - اس میں بوقت شب اس قدر کثیر مقدار میں لعاب خارج ہوتا ہے کہ صبح دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مریض گویا تھوک کی قے کر رہا ہے۔
(۳) زمانہ حمل - مانیا - کلب الکلب ودیگر امراض۔

(۴) پارہ کا استعمال۔
(۵) تلخ و ترش ادویہ کا استعمال۔
(۶) ورم حلق و دیگر ایسے امراض جن میں نگلنے میں دشواری ہو۔
مندرجہ ذیل امراض میں کم ہو جاتا ہے۔
(۱) اکثر حمیات۔
(۲) ذیابیطس۔
(۳) اسہال شدید۔
(۴) داء البرائٹ مزمن۔
(۵) افیون۔ دھتورہ کا استعمال۔
بعض کا منہ ہمیشہ خشک رہتا ہے۔ لعاب دہن کم پیدا ہوتا ہے۔ یہ عموماً غدد لعابیہ کے امراض مثلاً ان میں پتھری وغیرہ کے پیدا ہونے سے ہوتا ہے۔
تالو۔ بچوں کے تالو میں شگاف یا سوراخ کا ہونا آتشک موروثی پر دلالت کرتا ہے۔ نرم تالو عموماً برزخ کے امراض میں ماؤف ہو جاتا ہے۔ خناق وبائی میں اس مقام پر سفید بھورے رنگ کا رطوبتی چھٹا پیدا ہو جاتا ہے اور اسلئے ورم لوزتین سے تشخیص کرنے میں نہایت سہولت ہوتی ہے کیونکہ ورم لوزتین میں نرم تالو پر کسی قسم کا رطوبی چھٹا موجود نہیں ہوتا۔
سخت تالو ناک کے فرش کے امراض میں ماؤف ہو جاتا ہے۔
تجویف برنجی (فک اعلیٰ کے اندر ایک جوف ہے)، کے اندر پھوڑا پیدا ہونے یا ان کے قریب کے پہلوی اسنان قواطع کے امراض کی وجہ سے اس میں مرض پیدا ہو سکتا ہے۔
پیاس۔ تقریباً تمام حمیات اور معدہ کی غشاء مخاطی کے التہاب

ہیں معلوم ہوتی ہے۔ علاوہ اس کے ذیابطیس اور اکثر ایسے اسباب جن میں جسم سے مائیت نکل جاتی ہے معلوم ہوتی ہے مثلاً اسہال۔ زیادہ پسینہ نکلنا۔ جریان الدم۔ قے ہونا۔۔ اور زیادہ نمکین غذائیں استعمال کرنا۔

اسنان۔ بحالت صحت بھی نمبن کسی قدر تبدیلی ہو جاتی ہے ان کی پیدائش کا زمانہ حسب ذیل ہے

اسنان لبنیہ

زیرین ثنایا	تقریباً	۶	ماہ	سے	۸	ماہ	تک
بالائی قواطع	"	۸	"	سے	۱۰	"	تک
زیرین رباعیات	"	۱۵	"	سے	۲۱	"	تک
اگلی ڈاڑھ	"	۱۲	"	سے	۱۴	"	تک
انیاب	"	۱۸	"	سے	۲۰	"	تک
پچھلی ڈاڑھ	"	۲	سال	سے	۲½	سال	تک

اسنان دائمہ

تیسری ڈاڑھ	تقریباً	چھٹے	سال
ثنایا	"	ساتویں	"
رباعیات	"	آٹھویں	"
پہلی ڈاڑھ	"	نویں	"
دوسری ڈاڑھ	"	دسویں	"
انیاب	"	۱۱ " سے ۱۲	سال تک

چوتھی ڈاڑھ	تقریباً	۱۲	سال سے	۱۳	سال	تک
عقل ڈاڑھ	"	۱۷	" سے	۲۵	"	تک

ان کے نکلنے کے زمانہ کو یاد رکھنا چاہئیے کیونکہ فی زمانہ ان کے خراب ہونے یا دیر سے نکلنے کے اسباب عموماً نقائص ہضم ہوا کرتے ہیں۔

خراب دانتوں کے نکلنے میں سوء ہضمی اگر کثیر الوقوع سبب نہیں تو کثیر الوقوع اسباب میں سے ضرور ہے۔ دانت عموماً کساح اور دیگر کمزور کر دینے والی بیماریوں میں جلد گر جاتے ہیں۔ ان کی شکل زمانہ طفولیت میں التہاب الفم کی وجہ سے بدل جاتی ہے یا ممکن ہے کہ ان میں کھڑی یا آڑی دھاریاں پیدا ہو جائیں اور شکل میں کوئی تبدیلی ہو جائے موروثی آتشک کی وجہ سے مخصوص قسم کے دانت نکلتے ہیں۔ یہ عموماً بہت فاصلہ پر ہوتے ہیں اور کھندانہ دار اور نوکیلے ہوتے ہیں۔

مسوڑھے۔ قلت الدم میں پھیکے پڑ جاتے ہیں۔ تسمم اسربی میں ایک نیلا خط نظر آتا ہے۔ التہاب الفم میں سرخ و متورم ہو جاتے ہیں۔ اورگا ہے ان پر زخم و چھالے پیدا ہو جاتے ہیں۔ داء الاسکربوت و پارہ کے استعمال و دیگر کمزور کر دینے والی بیماریوں میں ڈھیلے اور کمزور ہو جاتے ہیں۔

داء الاسکربوت۔ ایسے حضرات میں جن میں جریان الدم کی صلاحیت زیادہ ہو اور حالت صحت میں بھی ان پر میل جم جانے کی وجہ سے خون نکلنے لگتا ہے۔ بعض حضرات کے مسوڑھوں سے معمولی سے معمولی خراش اور محض چوسنے سے خون نکلنے لگتا ہے اور اس سے کمزور وہمی حضرات خواہ مخواہ یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ ان کے معدہ یا پھیپھڑے سے

خون آرہا ہے۔ ایسا خون بہت قلیل مقدار میں نکلتا ہے اور تھوک سے ملا ہوا ہوتا ہے۔ بعضوں میں آہستہ سے برش یا مسواک کرنے سے بھی خون نکلنے لگتا ہے۔ اسے نواسیر الاسنان کی ابتدائی علامت سمجھنا چاہئے۔

لسان۔ پھیکی چوڑی پلپلی جس کی نوک چوڑی اور کنارے دبے ہوئے ہوتے ہیں اور سطح پر ایک پتلی تہ جمی رہتی ہے۔ عموماً نقرس قلت الدم، معدہ کے طبقہ عضلیہ کے کمزور ہو جانے اور کثرت شراب نوشی میں پائی جاتی ہے۔

سرخ زبان جس میں کنارے و نوک بہت سرخ ہوتی ہے۔

التہاب معدہ تحت الشدید و خراش غشاء مخاطی معدہ میں پائی جاتی ہے۔ ایسی زبان جس کی سطح پر یکساں تہ جمی ہوئی ہو التہاب معدہ شدید حمیات قلت الدم و عصبی کمزوری میں پائی جاتی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک تو وہ جس میں زبان ہلکے پیلے رنگ کی ہوتی ہے اور اس پر ہلکی سفید تہ جمی رہتی ہے اس میں سے ابھرے ہوئے زبان کے چھوٹے چھوٹے ابھار کناروں و نوک پر نظر آتے ہیں۔ یہ عموماً قرمزیہ اور تیز بخاروں میں پائی جاتی ہے۔ دوسری وہ جس میں زبان پر سفید دبیز تہ جمی رہتی ہے اگر لعاب دہن کم مترشح ہو جیسا کہ حمیات اور کثرت سے پسینہ نکلنے میں ہوتا ہے تو اس کی دبازت اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ اگر ایسی غذائیں استعمال کی جائیں جن کو نہ زیادہ چبانا پڑے اور نہ زبان کو زیادہ حرکت دینی پڑے تو ایسی صورت میں بھی دبازت زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد ممکن ہے کہ زبان کے چھوٹے چھوٹے ابھار ابھر جائیں۔ یہ ابھار عموماً زیادہ نقاہت پیدا کرنے والی بیماریوں

مثلاً سل قلت الدم سرطان بطن و قوما وغیرہ میں پائے جاتے ہیں اگر زبان پر کھرنڈ پیدا ہو جائیں اور زبان کی خشکی زیادہ ہو جائے تو مرض کی شدت سمجھنی چاہیئے۔ اور اگر یہ کھرنڈ گر جائیں اور زبان سرخ چمکدار چکنی اور شگاف دار ہو جائے تو یہ اور بھی زیادہ شدت کو ظاہر کرتی ہے۔ ایسی زبان عموماً ذیابطیس وغیرہ میں پائی جاتی ہے اور اگر کسی دوسرے مرض میں زبان میں اس قسم کی تبدیلی ہو تو اس مرض کی بہت زیادہ شدت سمجھنی چاہیئے۔

قلت الدم میں زبان پھیکی ہو جاتی ہے اس کی غشاء مخاطی نقص تغذیہ کی وجہ سے فاسد ہو جاتی ہے اور اس کے اوپر چھوٹے چھوٹے ذکی الحس زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔

اس کا خیال رکھنا چاہیئے کہ زبان کی نوعیت میں بعض تشخیصی خصوصیات ہوتی ہیں اس لئے بعض یہاں تک کہتے ہیں کہ تشخیص مرض میں زبان کچھ اہمیت نہیں رکھتی۔ اس میں شک نہیں کہ زبان کا معائنہ کرتے وقت پہلے ہی اس کی تحقیق کر لینی چاہیئے کہ اس کی موجودہ حالت شخصی خصوصیات کثرت تمباکو نوشی و مرض سابق کی وجہ سے ہے یا نہیں۔

حلق

اس میں حلق تالو لوزتین برنخ اور حنجرہ شامل ہیں۔

اس کے امراض میں صرف دو علامات خصوصیت سے پائی جاتی ہیں۔ درد گلو و گرفتگی آواز۔

درد گلو خصوصاً حلق لوزتین اور آس پاس کی ساختوں کے امراض میں پایا جاتا ہے۔
گرفتگی آواز۔ اور آواز میں اور دوسری تبدیلیاں حنجرہ کے امراض میں پائی جاتی ہیں۔
ان علامات کے علاوہ اور بھی دیگر علامات ہیں جو پائی جاتی ہیں مثلاً منہ کا خشک ہو جانا۔ اس کے ساتھ سرسراہٹ کا ہونا۔ کثرت سے رطوبت کا ترشح ہونا جس سے مریض بار بار کھنکارتا یا کھانستا ہے۔
ایسا مریض عموماً پھیپھڑے کا مرض سمجھ کر ہمارے پاس آتا ہے حالانکہ اس کے پھیپھڑوں میں کوئی مرض نہیں ہوتا۔ تنگی تنفس اور نگلنے میں دشواری بھی حلق اور حنجرہ کی مقامی تغیرات کی وجہ سے پیدا ہو سکتی ہیں۔ حلق میں گیند جیسی چیز یا تنگی کا معلوم ہونا اختناق الرحم کی علامت ہے۔
حلق میں وہی امراض پیدا ہو سکتے ہیں جو دوسری مخاطی ساختوں میں ہوتے ہیں مثلاً التہاب کا ہونا۔ زخم کا ہونا اور نئی ساختوں کا پیدا ہونا۔
ان کے علاوہ اس میں اکثر امراض مثلاً خناق وبائی حمی قرمزیہ اور آتشک میں نہایت اہم تبدیلیاں ظہور میں آتی ہیں۔ حال ہی کی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ اعضاء حلق خصوصاً لوزتین جن کے افعال ابھی تک نامکمل طور پر معلوم ہیں دروازہ ہیں جن سے اکثر متعدی امراض مثلاً انفلوئنزا وغیرہ کے جراثیم ہمارے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں۔

مری

مری کے تمام امراض میں عسر البلع کی شکایت مشترک ہوتی ہے اس میں یہ معلوم کرنا چاہئے کہ

(۱) یہ سیال و غیر سیال اشیاء خوردنی و نوشیدنی دونوں کے متعلق ہے یا نہیں۔ اس سے ہمیں مرض کی خفت و شدت کا اندازہ ہو سکے گا۔

(۲) یہ اشیاء منہ میں واپس آجاتی ہیں یا نہیں۔ اگر آجاتی ہیں تو کتنی دیر کے بعد۔ اس سے مرض کا مقام معلوم ہو سکے گا۔

(۳) عسر البلع کے ساتھ درد بھی ہوتا ہے یا نہیں۔ اگر ہوتا ہے تو ہمیشہ رہتا ہے یا محض کھانے کے وقت۔ درد کا ہمیشہ رہنا مہلک مرض کی علامت ہے۔

(۴) یہ شکایت (عسر البلع) کتنے عرصہ سے ہے۔

(۵) ہر وقت رہتی ہے یا کبھی کبھی۔ اگر مری کی ساخت میں خرابی ہوتی ہے، تو یہ شکایت ہمیشہ رہتی ہے اور دن بدن ترقی کرتی جاتی ہے۔ اور فعل میں خرابی ہوتی ہے تو یہ شکایت اکثر نوبتی ہوتی ہے۔ ترقی نہیں کرتی بلکہ ایک حالت پر قائم رہتی ہے۔

(۶) ناک سے بھی کھانے پینے کی چیزیں خارج ہوتی ہیں یا نہیں۔ اگر ہوتی ہیں تو یہ علامت نرم تالو و مری کے مفلوج ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔

(۷) لاغری ہے یا نہیں۔ دوسرے استفسار کے متعلق کوئی اور علامات ہیں یا نہیں۔ اگر دھیرے دھیرے کم کے بعد ہی نمایاں لاغری پیدا ہو جائے تو مرض سرطان سمجھنا چاہئے۔

بطن

عموماً بطن اہم علامات پائی جاتی ہیں درد شکم۔ دراز شکم اور مقامی سوزش بطن کی تمام شدید حالتوں میں قے بھی ہمیشہ موجود ہوتی ہے خواہ معدہ کسی مرض میں مبتلا ہو یا نہ ہو۔ اس کے اسباب آگے قے کے بیان میں درج کئے گئے ہیں۔

اسہال و قبض پیدا ہونے کا انحصار اس پر ہے کہ قناۃ معوی متاثر ہوئی ہے یا نہیں۔ ان کا بیان ان امراض کی تحت میں علیحدہ درج کیا گیا ہے دوسری علامات کا انحصار بھی زیادہ تر اس پر ہے کہ احشار بطن میں کون کون سے احشار ماؤف ہوئے ہیں سوائے ایک اہم علامت یعنی ضعف ہضم کے۔

تمام مزمن امراض بطن میں خواہ بطن کے اعضاء میں سے کوئی عضو ماؤف ہوا ہو یا نہ ہوا ہو۔ مریض اکثر ضعف ہضم کی شکایت کرتا ہے۔ حقیقتاً متلی اور دیگر علامات ضعف ہضم ایسے امراض کی وجہ سے ہو سکتی ہیں جن کا معدہ سے مطلق تعلق نہ ہو بلکہ ان کا تعلق رحم۔ گردے۔ جگر۔ طحال یا بانقراس وغیرہ سے ہو۔ بعض مریض جن میں ضعف ہضم کی شکایت بھی مہینوں بلکہ برسوں علاج کرانے سے بھی شفایاب نہیں ہوئے لیکن گردے کا علاج کرنے سے شفایاب ہو گئے۔ ان مریضوں میں گردہ اپنی جگہ سے ہٹ گیا تھا جو اپنے

اصلی مقام پر لا کر سی دیا گیا۔) اس مرض کو کلیہ متحرکہ کہتے ہیں۔

درد شکم ۔ اگر شدید ہو و یکایک شروع ہو تو فوری طبی امداد کی ضرورت کو ظاہر کرتا ہے اور اگر مزمن ہو تو اس میں تشخیص کے لئے بہت مشکل سوالات پیش آتے ہیں۔ اس لئے اس کا بغور مطالعہ کرنا لازم ہے۔

وہ امراض جو بطن سے تعلق نہیں رکھتے لیکن ان سے درد شکم پیدا ہو سکتا ہے حسب ذیل ہیں۔

(۱) ذات الجنب ۔ دیافرغمی یا قاعدی ذات الریہ یعنی وہ ذات الریہ جس میں ذات الجنب بھی ہو اور قاعدۃ الریہ کے پاس ہو) کے سبب سے شدید درد شکم یکایک شروع ہو جاتا ہے جس میں بطن سخت ہو جاتا ہے۔ شدید ورم صفاق کی اور علامات موجود ہوتی ہیں جو صرف نبض و تنفس کے تناسب اور دیگر مخصوص علامات سے متمیز کیا جا سکتا ہے۔

(۲) بین الاضلاع درد عصبی اور دیگر اعصاب صلب کا درد بھی بطن میں محسوس ہو سکتا ہے اس لئے مہرہ اور نخاع کے بہت سے امراض غلطی سے امراض بطن سمجھے جا سکتے ہیں۔

(۳) دیوار بطن میں خراج۔ چوٹ لگنے یا کسی عضلہ کے زخمی ہو جانے میں بھی اسی قسم کی غلطی ہو سکتی ہے لیکن ان کی تشخیص میں زیادہ دقت نہیں ہونی چاہئے۔

(۴) ذیابیطس قوما اکثر ایسے درد سے ہوتا ہے کہ جس سے ورم زائدہ دودیہ کا شبہ ہوتا ہے۔

(۵) دوری اختلاج قلب میں غلطی سے بطن کی ایسی حالت تشخیص کر لی گئی جس میں جراحت کی ضرورت پڑتی ہے

علامات عمومی - ہمیں امراض بطن ہیں ان علامات کا تعلق براہ راست اس عضو سے معلوم کرنا چاہئے جس کے ماؤف ہونے سے یہ پیدا ہوئی ہیں ایک اہم علامت جو تمام شدید امراض بطن میں ہوتی ہے وہ ارتخار عظیم ہے بطن میں محض مکے کی ضرب لگ جانے سے ارتخار عظیم پیدا ہو سکتا ہے۔ اس سے یہ امر اچھی طرح واضح ہو جاتا ہے کہ اعصاب شرکیہ کا خاص مرکز بطن ہی میں ہے۔ ۹۶ درجے (ف) سے کم درجہ کی حرارت ارتخار عظیم کی علامات میں سے ہے اور یہی وجہ ہے کہ شدید ترین بطنی التہابات میں بھی حرارت شاذ و نادر ہی بہت زیادہ ہوا کرتی ہے خصوصاً ان التہابات کے ابتدائی مدارج میں

ورم صفاق شدید میں صفاق بہت زیادہ متورم ہو جاتی ہے محض اس کے ماؤف ہونے سے ۱۰۵ درجے (ف) یا اس سے زائد حرارت ہو سکتی ہے لیکن ارتخار عظیم کی وجہ سے حرارت ۱۰۲ درجے (ف) ۱۰۳ درجے (ف) سے زیادہ نہیں ہوتی۔ تاہم نبض امراض بطنی کی شدت کا اندازہ کرنے کیلئے بہترین ذریعہ ہے۔

تمام شدید امراض میں سوائے امراض بطنیہ کے ہم نبض کی حرکات اور درجات حرارت کے درمیان ایک حد تک صحیح تناسب معلوم کر سکتے ہیں یعنی ہر ایک درجہ (ف) کی حرارت کے بڑھنے سے دس حرکات نبض زیادہ ہو جاتی ہیں (ایک درجہ حرارت = دس نبضات) لیکن شدید بطنی حالات میں ایسا نہیں ہوتا۔ تناسب نبض و حرارت قائم نہیں رہتا کیونکہ نبض کی حرکات بطن کے امراض کی شدت کے لحاظ سے بڑھ جاتی ہیں لیکن حرارت اس تناسب سے نہیں بڑھتی۔ حقیقت میں اکثر شدید ترین حالتوں میں حرارت حرارت طبعی سے

ایک یا اس سے زیادہ درجہ کم ہوتی ہے۔ نبض ہی ایک ایسا ذریعہ ہے جو تقریباً محکم کا درجہ رکھتا ہے اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگر حرکات نبض نٹو کے اندر ہیں تو بطن کا مرض زیادہ شدید نہیں ہے اور یہ کہ نبض کی حرکات اور تناسب نبض و حرارت شدید امراض بطن کی تشخیص خصوصاً ان امراض کی تشخیص جنکا تعلق صفاق سے ہو کے اہم ذرائع ہیں۔

معدہ

وہ علامات جن سے معدہ کی خرابیاں معلوم ہو سکتی ہیں مقامی ہوتی ہیں یا عمومی یا دونوں۔

مقامی علامات یہ ہیں۔ کھانے کے بعد درد یا بے چینی اور متلی یا قے یہ علامتیں ہمیشہ موجود ہوتی ہیں اور نہایت اہم ہیں۔ قئ الدم دوسری علامت ہے یہ نسبتاً کم ہوتی ہے لیکن زیادہ خطرناک ہے۔ دیگر علامات بھی تشخیص کیلئے بہت ضروری ہیں۔

(۱) درد معدہ یا بے چینی۔ امراض معدہ میں نہایت اہم مقامی علامت ہے بعض حالتوں میں یہ مطلق نہیں پائی جاتی لیکن جب موجود ہوتی ہے تو اس کے متعلق اس کا مقام۔ اس کی نوعیت۔ درجہ۔ وقت اور سب سے بڑھ کر کھانے کے ساتھ اس کا تعلق معلوم کرنا چاہئے۔

مقام۔ درد عموماً غضروف خنجری کے مقام پر ہوتا ہے لیکن درد کی شکایت زیادہ تر شانوں کے درمیان کی جاتی ہے اور پشت میں بھی سخت درد کی شکایت ہو سکتی ہے۔ اگر معدہ میں زخم ہو تو سخت مقامی درد ہوتا ہے جو

ے سے بڑھتا ہے لیکن کبھی کبھی اس میں بوجھ یا بھاری پن محسوس ہوتا ہے جیساکہ برودت معدہ ؂ اس میں رطوبت معدی کا ترشح کم ہوتا ہے یا طبقہ عضلیہ کمزور ہوجاتا ہے اور یا یہ دونوں نقص موجود ہوتے ہیں) اور ورم معدہ مزمن میں ہوا کرتا ہے اور کبھی کبھی اس میں سخت سوزش و جلن ہوتی ہے جیساکہ حرارت معدہ میں ہوتا ہے۔ کبھی درد تشنج رطبی کے مشابہ ہوتا ہے جیساکہ بواب کے تشنج یا درد معدہ عصبی کی بعض حالتوں میں ہوتا ہے۔ زخم معدہ و سرطان المعدہ میں نہایت سخت درد جیسے کہ کوئی نوکدار آلہ چبھو رہا ہے ہمیشہ ہوتا رہتا ہے۔

امراض معدہ میں کھانے کے ساتھ اس کا تعلق معلوم کرنا خاص اہمیت رکھتا ہے۔ یہ التہاب معدہ شدید۔ زخم معدی اور برودت معدہ میں کھانے کے بعد فوراً ہونے لگتا ہے اور مختلف وقت تک جاری رہتا ہے۔

زخم معدہ میں درد قے کے بعد فوراً زائل ہوجاتا ہے۔ یہی علامت اس کی بہت خصوصیت رکھتی ہے۔ جب درد کھانے کے ایک گھنٹے یا اس سے کچھ زائد دیر بعد شروع ہو تو سمجھنا چاہئے کہ بہ کثرت رطوبت سے ہے خواہ یہ رطوبت معدی ہو اور خواہ بلغمی

؂ جب معدہ میں غذا رکی رہتی ہے تو اس میں تعفن اور ایک قسم کی رطوبت پیدا ہوجاتی ہے اسی رطوبت کو رطوبت بلغمی سے تعبیر کیا گیا ہے) اگر درد حرارت معدہ سے ہو تو کھانا کھانے سے زائل ہوجاتا ہے۔ اور اگر برودت معدہ ہو تو زائل نہیں ہوتا۔ اگر کھانے سے درد کا کوئی تعلق نہ ہو تو سمجھنا چاہئے کہ درد عصبی ہے۔ اگر مقام درد پر دبانے سے زائل ہوجائے تو سمجھنا

؂ اس میں رطوبت معدی کا ترشح زیادہ ہوتا ہے۔

چاہئے کہ معدہ کی ساخت میں کوئی نقص نہیں ہے بلکہ فعل میں ہے۔

(۲) متلی یا قے۔ درد کے بعد معدہ کی خرابیوں میں یہ کثیر الوقوع علامت ہے گو یہ دیگر بہت سے امراض میں بھی پیدا ہوسکتی ہے۔ اس کے اسباب تین قسموں میں تقسیم کئے جاسکتے ہیں (۱) مقامی (۲) عصبی (۳) نسمی۔ ان کی تفصیل قے کے بیان میں دیکھئے۔

(۳) قئ الدم۔ اسے صفحہ ۱۲۱ پر دیکھئے۔

معدہ کے امراض کی دیگر مقامی علامات حسب ذیل ہیں۔

(۱) منہ کا مزہ خراب ہوجانا۔ یہ عموماً صبح زیادہ معلوم ہوتا ہے۔

(۲) ہونٹوں کا خشک ہوجانا۔

(۳) پیاس کا معلوم ہونا۔ یہ اتساع معدہ ۔ التہاب معدہ اور ان تمام امراض میں جنمیں قے ہو پائی جاتی ہے۔

(۴) نفخ ۔ اس میں معدہ و امعاء میں ہوا بھر جاتی ہے جو منہ یا مبرز سے خارج ہوتی ہے۔ یہ بار بار تھوک یا ہوا کے نگلنے سے پیدا ہوتی ہے یا تخمیر غذا سے۔ اس کا سبب سبزی کا زیادہ استعمال، شکر نشاستہ دار اجزاء، مزمن ضعف ہضم، التہاب معدہ مزمن اور وہ تمام امراض ہیں جنمیں معدہ پھیل جاتا ہے۔

(۵) سینہ میں جلن یا کھٹی ڈکاروں کا آنا۔ کبھی کبھی ڈکاروں کے ساتھ ترش رطوبت بھی منہ میں آجاتی ہے۔

(۶) ہچکی (۱) یہ عموماً امراض کبد۔ مصالحہ دار اغذیہ۔ گرم اغذیہ کے خراش اور نفخ معدہ میں۔ اعصاب حجابی کی انعکاسی تحریک سے ہوتی ہے (۲) صفاق کی خراش سے جیساکہ التہاب صفاق اور موتی جھرہ میں ہوتی ہے۔

(۳) احتشار الصدر کے امراض میں خصوصاً ذات الجنب ذیا فرغمی میں
(۴) تسمم الدم جیساکہ خصوصیت سے تسمم بولی میں ہوتا ہے (۵) عصبی تاثرات اس کے علاوہ اختناق الرحم۔ التہاب ماننجس ودماغ کی رسولی میں بھی ہوتی ہے۔

(۷) کثرت سے لعاب نکلنا۔ یہ علامت مزمن التہاب معدہ میں ہمیشہ پائی جاتی ہے۔ اسکے علاوہ سوءہضم کی اکثر حالتوں میں بھی پائی جاتی ہے۔

(۸) بطلان اشتہار۔ یہ صرف امراض معدہ میں ہی نہیں بلکہ دیگر امراض میں بھی ہوتی ہے۔ یہ سرطان المعدہ کے ابتدائی درجہ میں ہوتی ہے برودت معدہ میں کھانے سے قبل اشتہا نہیں ہوتی مگر چند لقمے کھانے سے رطوبت معدی کا ترشح ہوتا ہے اور بھوک معلوم ہونی لگتی ہے۔

(۹) بھوک کا بڑھ جانا۔ یہ مزمن ضعف ہضم۔ مزمن التہاب معدہ اتساع معدہ زمانہ حمل اور بیماریوں سے صحت یاب ہونے کے بعد معلوم ہوتی ہے۔ اشتہار کا ذب جسمیں چند لقمے کھانے سے بھوک جاتی رہتی ہے۔ التہاب معدہ مزمن والتہاب معدہ تحت الشدید میں غشاء مخاطی کی خراش کی وجہ سے معلوم ہوتی ہے۔

(۱۰) جوع کلبی۔ یہ کمزور کرنے والی بیماریوں مثلاً ذیابطیس۔ سل۔ دیدان معوی۔ غدد یا ساریقا کے امراض۔ التہاب معدہ شدید کے بعد اور معدہ کے عصبی تاثرات میں معلوم ہوتی ہے۔ ترش وملیٹھی اشیاء وردی اشیاء مثلاً مٹی چاک بال پنسل وغیرہ کھانے کی خواہش زمانہ حمل خلو روز اور اختناق الرحم میں معلوم ہوتی ہے۔ سانس

کی بدبو بعض اقسام التہاب معدہ میں پائی جاتی ہے۔

علامات عمومی (۱) کمزوری اور صحت کا گرا رہنا و کام و کاج کی ناقابلیت سب سے پہلی علامات ہیں اور ضعف ہضم کی جملہ خرابیوں میں تقریباً ہمیشہ موجود ہوتی ہیں خواہ ہضم کی خرابی عضوی ہو یا فعلی۔

(۲) آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقہ کا ہونا اور جلد کی رنگت کا مٹیالا ہونا۔

(۳) لاغری۔ یہ مزمن امراض معدہ میں ہوا کرتی ہے۔ نمایاں لاغری سرطان المعدہ میں پیدا ہو جاتی ہے۔

(۴) علامات قلبی مثلاً اختلاج قلب۔ مقام قلب پر درد۔ تنگی تنفس۔ غشی دوران سر۔ ضربات قلب میں فرق و کھانسی (یہ التہاب حنجرہ یا خراش انعکاسی سے ہوتی ہے) یعنی بحیثیت مجموعی ایسی علامات پائی جاتی ہیں جن سے یہ شبہ ہوتا ہے کہ یہ علامات صمام قلب کے مرض کی وجہ سے پیدا ہوئی ہیں حالانکہ قلب بلحاظ ساخت کے بالکل ایسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ حالت صحت میں

(۵) طبیعت کا سست و افسردہ رہنا۔ دردسر۔ مزاج کا چڑچڑاپن۔ عصبی کمزوری وغیرہ۔

(۶) اسہال۔ یہ اس وقت ہوتے ہیں جب کہ معدہ کا مواد خراش دار ہو۔

(۷) قبض۔ یہ زخم معدہ، سرطان، التہاب معدہ مزمن میں ہوتا ہے لیکن زیادہ تر یہ شکایت ہوتی ہے کہ اجابت بے قاعدگی سے ہوتی ہے اور قراقر کی آوازیں پیدا ہوتی ہیں۔

(۸) قارورہ معائنہ کرنے سے اکثر ایسی علامات معلوم ہوتی ہیں جو ہمارے جسم کی تحلیل و تغذیہ کے نقص تناسب کو ظاہر کرتی ہیں۔ ان میں سے

کثیر الوقوع علامت یورات کا قارورہ میں بمقدار کثیر پایا جاتا ہے جو قارورہ کے ٹھنڈا ہو جانے پر زردی رسوب کی شکل میں تہ نشین ہو جاتے ہیں بعض اوقات فوسفات ہوتے ہیں جو تہ نشین ہو جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات آغزلات۔

ایسے مریضوں میں اگر گردہ یا مثانہ میں پتھری کی شکایت ہو تو اس کا سبب سابق ضعف ہضم متصور کرنا لازم ہے۔

(۹) جلدی علامات۔ پتی نکلنا بعض میں ناقابل ہضم یعنی ثقیل غذاؤں کے استعمال کے بعد عموماً نکل آتی ہے بعض حالتوں میں بوجہ ضعف ہضم کے چہرہ متورم ہو جاتا ہے۔ ورمی کیفیت معلوم ہوتی ہے ایسی حالت میں دار البرائیت کا شبہ ہوتا ہے لیکن ورم کا یکایک شروع ہونا اور دیگر علامات کا زیادہ نہ ہونا اور معدہ کی اصلاح کرنے سے ورم کا جاتے رہنا اسے دار البرائیت سے متمیز کر دیتا ہے۔ مہاسے عموماً ضعف ہضم سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ شدید خارش معدہ کی خرابیوں میں ہو جاتی ہے خصوصاً عورتوں میں معدہ کے اکثر امراض میں کھانے کے بعد چہرہ پر تمتماہٹ معلوم ہوتی ہے۔

(نوٹ) معدہ کی خرابی کے مختلف اقسام میں بھی نکل سکتی ہے۔

امعاء

امعاء کی خرابی کی تین علامات اہم ہیں۔ اسہال قبض و دردِ شکم
دردِ شکم اکثر موجود ہوتا ہے خصوصاً زیادہ شدید حالتوں میں لیکن یہ ضروری نہیں کہ ہمیشہ ہو۔ یہ علاوہ امعاء کے امراض کے احتشاء البطن کے امراض میں

بھی پیدا ہو سکتا ہے۔

اسہال و قبض ان کا بیان تفصیل سے امراض کی بحث میں آگے آنے والا ہے۔

علامات عمومی۔ امعاء کے بعض امراض میں اس کمزوری کا خیال کرتے ہوئے جو ان میں پیدا ہو جاتی ہیں بہت شدید ہوتی ہیں خصوصاً جبکہ مرض بخار نمایاں طور پر ہمیشہ موجود نہیں ہوتا۔

لاغری ممکن ہے کہ امراض امعاء کے زیادہ مزمن اقسام میں پیدا ہو جائے۔

مختلف عصبی شکایات امراض معدہ کی طرح اس میں بھی پائی جاتی ہیں۔ ان میں سے بعض تو نقص تغذیہ کی وجہ سے ہوتی ہیں بعض تسمم معوی سے اور بعض خراش معوی کی تحریک انعکاسی سے۔ بعض حالتوں میں یہ علامات اس قدر شدید صورت اختیار کر لیتی ہیں کہ مریض خودکشی کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔

معمولی انعکاسی علامات مثلاً برے خواب۔ ناک کی خارش و درد وغیرہ۔ کرم امعاء و امعاء کے بعض دیگر امراض میں پائی جاتی ہیں۔

کیدہ ۱۹۸ صفحہ پر دیکھئے۔

۲۲۰ - ۱

طحال - ۲۴۳ و ۳۱ پر دیکھئے۔

امتحان

لب ¹ استان ² ولثہ ³ لسان ⁴ وحنک ⁵ وغیرہ کے معائنہ کیوقت
ان علامات کو محافظ ذہن رکھنا چاہیئے جو پہلے بیان کی گئی ہیں چنانچہ لب
کے متعلق یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ۔

(۱) پھیکاپن دخون کی کمی ہے یا نہیں۔
(۲) نیلگوں ہیں یا نہیں۔
(۳) شقاق ہیں یا نہیں۔
(۴) بثور ہیں یا نہیں۔
(۵) قرحہ صلب ہے یا نہیں۔
(۶) متورم ہیں یا نہیں۔
(۷) خشک ہیں یا نہیں۔

استان = دانت

(۱) میل جما ہے یا نہیں۔
(۲) کیڑا لگا ہے یا نہیں۔
(۳) ہلتے ہیں یا نہیں۔
(۴) کھنداندار اور فاصلہ پر جیسا کہ آتشک میں ہوتے ہیں ہیں یا نہیں۔
(۵) دودھ کے دانت کے متعلق یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ جلد وقت سے
پہلے نکلے یا دیر میں۔ اگر پہلے نکلیں تو یہ موروثی آتشک پر دال ہیں۔

اور دیر میں نکلیں تو کساح اور نقص تغذیہ پر دال ہیں

(۶) وقت پر گرے یا نہیں۔ اگر جلد گر جائیں تو کساح۔۔۔ اور معدہ اور امعاء کے ہاضمہ کی خرابیوں کو ظاہر کرتے ہیں۔

لثہ

مسوڑے

(۱) ڈھیلے ہیں یا نہیں۔
(۲) متورم ہیں یا نہیں۔
(۳) زخم ہیں یا نہیں۔
(۴) پیپ نکلتی ہے یا نہیں؟ اس کا امتحان اس طرح کریں کہ مریض کے ہونٹوں سے مسوڑھوں کو دبائیں۔
(۵) خون کی کمی یا پھیکا پن ہے یا نہیں۔
(۶) نیلا خط ہے یا نہیں۔
(۷) خون نکلتا ہے یا نہیں۔

(نوٹ) مسوڑھوں کا معائنہ کرتے وقت ہونٹ باہر کی طرف لوٹ لئے جائیں۔

لسان

(۱) زبان سیدھی باہر نکالتا ہے یا نہیں؟ فالج ولقوہ میں زبان ایکطرف یعنی دائیں یا بائیں طرف باہر نکالیگا سیدھے خط میں نہیں نکال سکتا۔
(۲) زبان پر تری ہے یا خشکی۔
(۳) سفید تہ جمی ہوئی ہے یا نہیں۔

(۴) متورم ہے یا نہیں۔

(۵) زخم ہے یا نہیں۔ کبھی زخم بیضوی یا شعاعی ہوتا ہے۔ زخم کی سطح ناہموار اور خون کی کمی کی وجہ سے پھیکی ہوتی ہے۔ اس پر قدرے بھورے رنگ کی رطوبت جمی رہتی ہے۔ التہاب شدید کی علامات موجود نہیں ہوتیں۔ ایسا زخم عموماً غدد لمفاویہ عنقیہ کی دق کی وجہ سے ہوتا ہے کبھی زخم آتشکی ہوتا ہے اس میں متعدد شقاق ہوتے ہیں جو زبان کے کناروں پر عموماً ظاہر ہوتے ہیں لیکن زبان کے پچھلے حصہ پر مختلف اطراف سے بڑھتے۔ غدد لمفاویہ عنقیہ عموماً بڑھ جاتے ہیں۔ کبھی زخم سرطانی بھی پیدا ہو جاتا ہے اور کسی قدر قرحہ صلب سے مشابہت رکھتا ہے مگر آتشک کا علاج کرنے سے اچھا نہیں ہوتا۔ یہ عموماً معمر حضرات میں ہوتا ہے اس کے ساتھ آس پاس کے غدد بھی بڑھ جاتے ہیں مگر اس میں یہ غدد دیگر زخم لسانی کی نسبت سے نہایت آہستگی سے بڑھتے ہیں کبھی زبان کی نوک کے پیچھے گول یا بیضوی شکل کا چھٹا نظر آتا ہے جو قدرے ابھرا ہوا چکنا اور سرخ یا ناشپاتی کے رنگ کی طرح ہوتا ہے یہ عموماً تمباکو پینے والوں میں ہوتا ہے اس لئے زخم اگر ہو تو یہ معلوم کرنا چاہئے کہ۔

(۶) دقی ہے یا سرطانی یا آتشکی۔

حنک لین

(۱) پھیکا پن ہے یا نہیں۔

(۲) سرخی ہے یا نہیں۔

(۳) سفیدی ہے یا نہیں۔ نرم تالو کی سفیدی دق کے اوائل کی یقینی علامت ہے۔

(۴) زردی ہے یا نہیں۔ یرقان میں تمام جسم سے زردی زائل ہو جاتی ہے، لیکن نرم تالو پر بہت دیر تک قائم رہتی ہے۔

(۵) شگاف یا سوراخ ہے یا نہیں۔

(۶) متورم ہے یا نہیں۔

سانس

(۱) صحیح طریقہ یعنی منہ بند کئے ہوئے سانس لیتا ہے یا نہیں۔

(۲) بو ہے یا نہیں۔ اگر منہ بند کر کے ناک سے سانس لے اور بو ہو تو ناک میں مرض سمجھنا چاہئے۔ ناک بند کر کے منہ سے سانس لے تو منہ میں مرض سمجھنا چاہئے۔ اس کے علاوہ ہونٹھ زبان اور مسوڑھوں کا بھی معائنہ کر لینا چاہئے۔ کھانسی کے ساتھ بو ہو تو پھیپھڑوں میں مرض سمجھنا چاہئے۔

(۳) کس قسم کی بو ہے میٹھی ہے یا بولی۔

حلق

حلق و برزخ اور آس پاس کی ساخت کے معائنہ کے لئے کافی روشنی و زبان کو نیچے دبانے والے آلہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر کافی روشنی نہ ہو تو مریض کے سر کے نیچے موم بتی جلا کر رکھ لیں

اور سامنے آئینہ رکھدیں اور مریض سے منہ کھولنے کے لئے کہیں۔ اور زبان کسی صاف چمچہ سے آہستہ سے نیچے دبادیں اور مریض سے کہیں کہ زور نہ لگائے بلکہ آہستہ آہستہ سانس لے۔ حلق کی پچھلی دیوار اسوقت دیکھی جاسکتی ہے کہ مریض سے کہا جائے کہ وہ "ہا۔ آ" کہے۔ ایسا کہنے سی نرم تالو اوپر اُٹھ جاتا ہے۔ معائنہ کرتے وقت خصوصیت سے غشاء مخاطی کا رنگ رطوبت کی موجودگی۔ زخم۔ ورم۔ غشاء مخاطی کے چٹے جیسا کہ آتشک میں ہوتے ہیں۔ لہاۃ کی مقدار و لمبائی معلوم کرنی چاہئے کیونکہ لہاۃ کی لمبائی ہی کبھی پرانی کھانسی اور متعدد دیگر شکایتوں کی موجب ہوتی ہے۔ اگر مریض رات کو سوتے یا کسی وقت لیٹنے سے کھانسی کی زیادہ شکایت کرے تو لہاۃ کے بڑھ جانے کا شبہ کرنا چاہئے۔

معائنہ کرنے سے لہاۃ بہت زیادہ بڑھا ہوا معلوم نہیں ہوتا۔ عارضی اجتماع الدم فی اللہاۃ کئی اسباب سے ہوتا ہے مثلاً زیادہ بات چیت کرنا۔ تقریر وغیرہ۔ اس میں لہاۃ بڑھ جاتا ہے اور کھانسی کی شکایت ہوجاتی ہے محض قابضات استعمال کرنے سے یہ شکایت رفع ہوجاتی ہے۔

مری

غضروف حلقی سے فم معدہ تک۔ مری ۹ سے ۱۰ انچ تک لمبی ہوتی ھے اس میں عموماً ایک ہی مرض یعنی تضیق مری (مری کا تنگ ہوجانا) ہوا کرتا ہے۔ یہ تضیق یا تنگی تین مقامات پر ہوا کرتی ہے (۱) غضروف حلقی کے قریب (۲) وہ مقام جہاں قصبہ ریہ کا شعبہ مری سے گذرتا ہے۔ تیسرا وہ مقام جہاں مری معدہ سے ملتی ہے۔ اس کا معائنہ اس طرح کریں کہ ربڑ کی

نلکی گرم پانی میں ڈال دیں تاکہ نرم ہو جائے اور تھوڑا سا مکھن یا گھی لگا دیں تاکہ آسانی سے پھسلتی ہوئی گذرتی جائے۔ نلکی کو خود بخود گذرنے دیا جائے زور نہ لگائیں۔ جس مقام پر وہ رک جائے وہیں تنگی متصور کرنی چاہئے اگر دانت سے اس کا فاصلہ چھ یا سات انچ کا ہے تو تنگی ابتدار میں یعنی عفروف بکی کے پاس ہے۔ اگر آٹھ یا نو انچ کا فاصلہ ہے تو درمیان میں ہے یعنی قصبہ ریہ کے بائیں شعبہ کے پاس اور اگر فاصلہ سولہ یا سترہ انچ ہے تو مری کے اختتام پر ہے یعنی وہ مقام جہاں وہ معدہ سے ملتی ہے۔

لیکن اگر انورسما ہو تو مری کا اس طریقہ سے امتحان کرنے کی اجازت نہیں کیونکہ اس میں انورسما کے پھٹ جانے کا اندیشہ ہے۔
اگر مری پھیل گئی ہے تو نلکی کا سرا مری کی گرفت میں نہیں آتا ہے بلکہ نہایت آسانی سے ایکدم گذر جاتا ہے۔

بطن

بطن کا امتحان بھی صدر کے امتحان کی طرح یعنی امتحان بالبصر باللمس۔ بالضرب۔ بالسمع کرنا چاہئے۔ ان سب میں زیادہ مفید امتحان باللمس ہے۔ اس میں پیمائش کے ذریعہ بھی امتحان کیا جاتا ہے۔
امتحان بالبصر۔ مریض کو بستر پر چت لٹا دیں یا معائنہ کرنے کی میز پر لٹا دیں اور خیال رکھیں کہ بستر یا میز بالکل ہموار ہو اور عضلات بطن پر کسی قسم کا کھچاؤ نہ ہو۔ مریض کے جسم پر چادر ڈالدیں اور معائنہ کرتے وقت بطن پر سے لحام عانی تک ہٹا دیں۔ اس کے بعد بطن کے قریب

کھڑے ہو کر بغور معائنہ کریں پھر پائینتی کھڑے ہو کر پیروں سے سر کی طرف معائنہ کریں اور اس کے بعد سرہانے کھڑے ہو کر معائنہ کریں۔

اس سے ہمیں معلوم ہوگا کہ بطن بڑھا ہے یا نہیں۔ کم بڑھا ہے یا زیادہ۔ یکساں بڑھا ہے یا نہیں۔ اس کے علاوہ یہ بھی بغور دیکھنا چاہئیے کہ ناف درمیان میں ہے یا نہیں اور اوردہ پھیلی ہوئی ہیں یا نہیں۔ اوردہ عموماً مندرجہ ذیل تین حالتوں میں پھیل جاتی ہیں۔

(۱) صغر الکبد میں۔

(۲) سرطان بطنی میں۔

(۳) اور اجوف نازل کی رکاوٹ میں۔ اس میں بہت زیادہ پھیل جاتی ہیں۔ بطن کی اوردہ کے ساتھ عموماً پاؤں اور خصیہ کی اوردہ بھی اکثر کسی حد تک پھیل جاتی ہیں۔

یہ بھی دیکھنا چاہئیے کہ ناف کے چاروں دبازت یا رطوبت جیسا کہ عموماً سرطان اور ورم صفاق دقی میں ہوتی ہے ہے یا نہیں جب ہوا یا ریاح کی وجہ سے پیٹ بڑھ جاتا ہے تو سامنے گولائی لئے ہوئے ہوتا ہے لیکن جب رطوبت کی وجہ سے بڑھتا ہے تو سامنے دبا ہوا اور پہلو نیز ابھرا ہوا ہوتا ہے جب بڑی امعاء کی رکاوٹ ہوتی ہے تو پہلو ابھر جاتے ہیں اور جب چھوٹی امعاء کی رکاوٹ ہوتی ہے تو بطن کا درمیانی حصہ ابھر جاتا ہے۔

ممکن ہے کہ آپ کو حمل کے بعد خطوط ابیض کی موجودگی یا عدم موجودگی بھی ظاہر ہو اس کا علم طبیب کے لئے نہایت مفید ہے۔

فتق اور رسولیوں کی موجودگی بھی دیکھنے سے معلوم ہو سکتی ہے۔

سانس لینے سے دیوار بطن کی حرکت کا اندازہ کرنا چاہئیے کیونکہ

حرکت کا کم ہونا یا نہ ہونا ورم صفاق کی نہایت اہم علامت ہے۔
کبھی کبھی شریانی تڑپ بھی نظر آسکتی ہے۔ یہ عموماً غضروف خنجری کے مقام پر ہوتی ہے اور قلب کے دائیں بطن کے بڑھ جانے یا ضعف قلب سے جگر میں اجتماع الدم کی وجہ سے ظاہر ہوتی ہے۔ گاہے اورطی کی تڑپ بھی معلوم ہوسکتی ہے خصوصاً ان عورتوں میں جنہیں ضعف اعصاب وضعف ہضم کی شکایت ہو۔ شاذ ونادر اتورساء بطنی کی وجہ سے بھی یہ تڑپ معلوم ہوتی ہے۔
اس کے علاوہ حرکت دودیہ بھی معلوم کریں کہ ہے یا نہیں اور اگر ہے تو اس کا مقام ورخ کیا ہے۔

امتحان باللمس۔ قابل اطمینان امتحان لمسی کے لئے بہت تجربہ کی ضرورت ہے۔ مریض کو چت لٹادیں اور شانے ذرا اوپر رکھیں اور گھٹنے کھڑے کر دیں تاکہ عضلات بطن ڈھیلے پڑ جائیں اور مریض سے کہیں کہ سانس آہستہ آہستہ لیتا جائے اور اس کی توجہ اپنی طرف منعطف کرنے کے لئے گفتگو کرتے ہیں۔ کبھی عضلات بطن کے ڈھیلا کرنے کے لئے کلوروفارم دینے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس کے بعد ہاتھوں کو گرم کرکے دیوار بطن پر آخر کے دو پوروں سے معائنہ کریں اور آہستہ آہستہ اندر دبائیں اس سے رسولی کی موجودگی یا احشاء بطن میں سے بعض اعضاء کے حدود معلوم ہونگے۔ آخر کے پوروں کے سروں سے معائنہ نہ کریں بلکہ انگلیوں کی گدی سے کیونکہ پوروں کے سروں سے معائنہ کرنے سے عضلات مستقیمہ بطنیہ سکڑ جاتے ہیں جن کی وجہ سے رسولی کا شبہ ہوتا ہے حالانکہ وہاں کوئی رسولی

موجود نہیں ہوتی۔

سمن مفرط امتحان لمسی میں بڑی رکاوٹ ہے۔ امتحان لمسی سے درد، رسولی ریاح اور رطوبت کی موجودگی معلوم ہوسکتی ہے۔

مختلف اعضاء کا امتحان لمسی وضربی ان اعضاء کے امتحان میں علیحدہ بیان کیا جائیگا۔

امتحان بالضرب۔ بطن کی اگلی سطح کی آواز جب معدہ و امعاء خالی ہوں تو گونجتی ہوئی ہوتی ہے۔ یہ گونجتی ہوئی آواز اوپر جگر اور طحال تک نیچے لحام عانی تک اور باہر قولوں کے بیرونی کنارے تک برابر سنائی دیتی ہے۔ اس امتحان سے کسی سختی یا رطوبت کی موجودگی بھی معلوم ہوسکتی ہے کیونکہ ان کی موجودگی میں آواز ٹھوس پیدا ہوگی۔ اس سے ریاح کی موجودگی بھی معلوم ہوسکتی ہے کیونکہ اگر ریاح موجود ہیں تو آواز گونجتی ہوئی سنائی دیگی۔

پیمائش کے ذریعہ امتحان کرنے سے بطن کی درازی کی کمی و بیشی معلوم ہوسکتی ہے۔ عام طور سے مدور پیمائش ناف کے مقام سے لینا چاہئے۔ پیمائش کرکے آئندہ کے لئے محفوظ رکھ لیا جائے۔ یہ معلوم کرنے کے لئے کہ بطن کی درازی یکساں ہے یا نہیں ناف سے اوپر غضروف خنجری تک نیچے لحام عانی تک اور جانبین پر شوکہ مقدمہ علیا تک ناپ لیں۔ ان چاروں کا فاصلہ تقریباً برابر ہونا چاہئے۔

امتحان بالسمع و امتحان سمعی ضربی۔ بعض حالات میں حدود معلوم کرنے میں نہایت مفید ہے۔ اس کا طریقہ مختلف اعضاء کی امتحان میں آگے آنے والا ہے۔

معدہ

(۱) امتحان بالبصر تمام امراض میں دانتوں کا امتحان غور سے کرنا چاہیئے۔ بیرونی مرضی ہیں ضعف ہضم دانتوں کی خرابی و غذا بغیر اچھی طرح چبائے جلد جلد کھانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کی بعض دانتوں کی خرابیاں پہلے بیان کی جا چکی ہیں

(۲) لسان۔ اس کے متعلق پہلے یہ خیال کیا جاتا تھا کہ اس سے معدہ کی حالت معلوم ہو جاتی ہے لیکن ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا اور یہ مریض کی عام حالت معلوم کرنے کا زیادہ قابل یقین ذریعہ ہے لیکن باوجود اس کے ہمیں شخصی خصوصیات لسانی کا خیال رکھنا چاہیئے کیونکہ بعض اشخاص میں حالت صحت میں بھی زبان پر سفید تہ جمی رہتی ہے اور بعض میں باوجود مرض کے صاف زبان جس طرح کہ حالت صحت میں ہوتی ہے پائی جاتی ہے۔ بعض قسم کی غذائیں مثلاً دودھ کے استعمال سے زبان پر سفید تہ معلوم ہوتی ہے اور بعض عادات مثلاً تمباکو نوشی و کثرت شراب نوشی سے بھی زبان پر سفید تہ پیدا ہو جاتی ہے۔

(۳) مقام معدہ پر دیکھنے سے ممکن ہے کہ رسولی نظر آئے یا پھیلے ہوئے معدہ کی حرکات دودیہ ظاہر ہوں۔ اگر بواب میں عرصہ سے تنگی ہو تو معدہ کا بقیہ حصہ پھیلا ہوا ہوتا ہے اور حرکت بائیں سے دائیں کو ہوتی ہے۔ اور اگر حرکت دائیں سے بائیں کو ہو تو قولون کی حرکت سمجھنی چاہیئے۔ اگر ہر طرف سے حرکت معلوم ہو تو چھوٹی آنتوں کی حرکت سمجھنی چاہیئے۔

امتحان باللمس۔ مریض کو چت لٹا دیں گھٹنے کھڑے کر دیں اور شانے سہارا دیکر قدرے اونچے کر دیں تاکہ بطن کے عضلات ڈھیلے پڑ جائیں اور مریض سے کہیں کہ سانس نہ روکے بلکہ آہستہ آہستہ لیتا جائے۔ دوران معائنہ میں باتیں کرتے رہیں تاکہ مریض آپکی طرف متوجہ رہے۔ ہاتھ ہمیشہ گرم کرلیں خصوصاً موسم سرما میں اور انگلیوں کے آخر دو پوروں سے معائنہ کریں صرف اسی طریق سے رسولی درد یا اسی قسم کا دیگر نقص معلوم ہو سکتا ہے۔

امتحان کے وقت رسولی کا خیال بھی ضرور رہنا چاہیئے۔ معدہ کے اندر چھلک کی سی آواز بھی سنی جا سکتی ہے اس کا طریق یہ ہے کہ معدہ کے دونوں طرف اپنے ہاتھ رکھیں اور کسی ایک ہاتھ کی انگلیوں کے آخر پورے اندر کی طرف ایکدم دبائیں تو معدہ کے اندر رطوبت اگر ہے تو اوسکی دیوار سے ٹکرا کر چھلک کی آواز پیدا کریگی۔ یہ آواز کھانے کے ایک یا دو گھنٹے بعد خصوصاً جبکہ زیادہ سیال چیز کھائی گئی ہو تو معلوم ہوگی لیکن اگر اس کے بعد بھی چھلک کی آواز معلوم ہو تو معدہ کے طبقہ عضلیہ کی کمزوری کو ظاہر کرتی ہے جس کے ساتھ ممکن ہے معدہ پھیلا ہوا ہو یا نہ ہو

بالضرب۔ یہ زیادہ قابل اطمینان نہیں ہے وہ امراض جن میں اس کی آواز معلوم کرنی ہوتی ہے صرف دو ہیں۔ ایک معدہ کا[1] پھیل جانا اور دوسرا[2] الٹک جانا۔

معدہ کے مقام پر ٹھوکنے سے گونجی ہوئی آواز معلوم ہوتی ہے مگر قولون مستعرض سے نسبتاً کم گونجی ہوئی ہوتی ہے۔

[1] اتساع معدہ۔ [2] استرخاء معدہ

امتحان بالضرب نہایت آہستہ آہستہ کرنا چاہئے۔ زور سے نہیں۔

حالت صحت میں فم معدہ قص سے تقریباً ایک انچ بائیں جانب ساتویں غضروف ضلعی کے پیچھے ہوتا ہے۔ بواب قص سے قدرے دائیں طرف ہوتا ہے اور اس سے دو انچ نیچے چھوٹا خم۔ ان دونوں مقامات کو بذریعہ ایک خمیدہ خط کے جس کی تحدیب بائیں طرف ہو ملانے سے معلوم ہو جاتا ہے۔

معدہ کا بالائی حصہ (فنڈس) پانچویں پسلی کے پاس زاویۃ القلب سے پیچھے ہوتا ہے۔ اور بڑے خم کا مقام معدہ کے پھیلاؤ کے ساتھ تبدیل ہوتا ہے۔ اسے ناف اور غضروف خنجری کے درمیانی مقام سے نیچے کبھی نہیں ہونا چاہئے۔ اس کا مقام قولون مستعرض کی قرب کی وجہ سے معلوم کرنا بہت مشکل ہے۔ اس کا امتحان اس وقت کریں جب مریض کا معدہ خالی ہو اور اسے کھڑا کر کے آہستہ آہستہ بطن پر ضربات لگائیں اور آواز کی تبدیلی پر غور کریں۔ احشاء بطن میں سے معدہ کی آواز ہمیشہ سب سے زیادہ گونجتی ہوئی ہوتی ہے۔ اس کے بعد مریض کو خوب پانی پلا دیں اس وقت زیریں خم پر معدہ کی آواز ٹھوس ہو جاتی ہے اس مقام پر جہاں ٹھوس آواز معلوم ہوتی ہے نشان کریں اس کے بعد معدہ کے حدود مریض کو لٹا کر معلوم کریں ایسی حالت میں اس کا زیریں خم کا مقام تبدیل ہو جاتا ہے۔

ضربی سمعی۔ اس کا طریق امتحان یہ ہے کہ غضروف خنجری اور بائیں غضروفی کنارے کے زاویہ پر مسماع الصدر لگائیں اور آہستہ سے

معدہ کے قریب جلد پر ضرب لگا کر آواز سنیں۔ اس کے بعد بطن پر کسی مقام سے ضرب لگاتے ہوئے معدہ کی طرف بڑھتے آئیں جوں ہی کہ معدہ کا زیریں کنارا آتا ہے آواز میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ جب معدہ میں رطوبت ہوتی ہے تو آواز بالضرب ۔۔۔ مقام رطوبت کے ساتھ تبدیلی ہوتی رہتی ہے اور اس وقت یہ ضروری ہوتا ہے کہ معدہ کے حدود مریض کو چت لٹا کر پھر دائیں کروٹ اور پھر بائیں کروٹ لٹا کر معلوم کریں۔

امعاء

قناۃ معوی کے امتحان کے صرف دو ذریعے ہیں۔ اولاً امتحان بطن اور دوم امتحان براز۔

امتحان بطن ہمیشہ آسان نہیں ہے لیکن آنتوں کی مشتبہ خرابیوں میں نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔ امتحان باللمس و بالضرب سے ہمیں التہاب عمومی یا مقامی رسولی کا علم ہو سکتا ہے۔ ورم کبھی کبھی آنتوں کی خرابیوں کے ساتھ ہوتا ہے بھی اسی طریق سے معلوم ہو سکتا ہے۔ سدے اکثر قولون میں ہوتے ہیں۔ ان میں اور سرطان کی سخت گٹھلیوں یا دوسری رسولی میں غلطی نہیں کرنی چاہئے ان کی حرکت پذیری نہایت ہی مغالطہ دینے والی علامت ہے اور ان کے ساتھ اکثر اسہال کے ہونے سے ہمیں دھوکا ہو سکتا ہے ۔۔۔۔۔۔۔ تشخیص کا ہی ایک قابل یقین طریقہ ہے کہ ادویہ مسہلہ کے دینے سے یہ یعنی سدے خارج ہو جاتے ہیں اور رسولی یا سرطان نہیں۔

امتحان براز ہمیشہ بہت اہمیت رکھتا ہے اور کبھی کبھی امعاء کی

خرابیوں کی تشخیص کے لئے نہایت ضروری ہوتا ہے۔ علاوہ امعار کی خرابیوں کے دیگر احشار بطن کے امراض کے متعلق بھی بہت معلومات حاصل ہو جاتے ہیں۔ براز کا امتحان پہلے اس کے طبعی صفات مثلاً رنگ قوام۔ شکل۔ مقدار۔ بو اور عکس عمل کے متعلق کرنا چاہئے۔ دوم غیر منہضم غذا اور دوسری چیزیں مثلاً بلغم۔ پتھری یا کرم۔ سوم خون کے متعلق چہارم خوردبینی امتحان کی بھی اکثر ضرورت ہوتی ہے۔ براز کی شکل و رنگ کے متعلق ہم شاذ و نادر ہی مریض کے بیان پر اعتماد کر سکتے ہیں اور جہاں تک ممکن ہو ہمیں خود اس کا امتحان کرنا چاہئے تاکہ امتحان قابل اطمینان ہو اور اس میں کسی قسم کا شبہ باقی نہ رہے۔

اوصاف طبعی۔ براز کا رنگ حالت صحت میں گہرے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ رنگ کا درجہ امعار سے گذرتے وقت صفرار کی آمیزش کو ظاہر کرتا ہے جب اسہال ہوتے ہیں تو ان کا رنگ صفرار کے مادہ ملونہ کی کثرت سے اولاً سیاہ ہوتا ہے بعد میں غیر منہضم غذا کی آمیزش اور رطوبتی ترشحات کے..... زیادہ ہونے کی وجہ سے ان کا رنگ ہلکا ہو جاتا ہے

مٹیالے رنگ کی اجابت:۔ یرقان میں اور بعض کی بڑی مقداریں بالنقراس کے نقص ترشح کے بڑھی ہوئی حالتوں میں پیدا کرتی ہے۔

(۲) خون کی دھاریاں ممکن ہے کہ موجود ہوں یا نہوں۔

(۳) براز میں سیاہ خون کی آمیزش اس خون کی وجہ سے ہوتی ہے جو قناۃ معوی کے بالائی حصہ سے آتا ہے۔

(۴) سیاہ اجابت اسوقت ہوتی ہے جب مریض فولاد کے مرکبات

استعمال کرتا ہے۔

(۵) بے رنگ چاول کے پانی کی طرح یا دودھ کی طرح ہیضہ پیچش اور چھوٹی و بڑی امعاء کے التہاب شدید میں آتے ہیں۔ اس کا سبب خصوصاً برازمیں مائیۃ الدم کی آمیزش ہے۔

(۶) بچپن میں اجابت حالت صحت میں نارنجی زرد رنگ کی ہوتی ہے لیکن اسہال سوء الہضمی و التہاب امعاء میں ہرے رنگ کے آنے لگتے ہیں۔

قوام (۱) حالت صحت میں غلیظ ہوتا ہے اور گول عمودی شکل میں خارج ہوتا ہے۔ جب سخت خشک و گول گول گٹھلیاں یا مینگنیاں سی خارج ہوں تو سدوں کی موجودگی سمجھی چاہیئے۔ ان کے اوپر بلغم لگا رہتا ہے کبھی کبھی ان کی خراش سے اسہال کاذب شروع ہو جاتے ہیں اور کبھی قبض اور کبھی اسہال کی شکایت ہوتی ہے صرف ادویہ ملینہ سے رفع ہو سکتے ہیں۔

(۲) حمٰی تیفود یہ میں اسہال اکثر شوربے کی طرح ہوتے ہیں اور ہیضہ میں چاول کے پانی کی طرح اور تضییق قولون میں جو آتشک یا سرطان سے ہو تو فیتے کی مانند ہوتے ہیں اور یہ مخصوص شکل تشخیص کی اہم علامت ہے۔

بو۔ زخم شدید میں مخصوص غالتعرانی بو ہوتی ہے خصوصاً جب کہ زخم آتشک سرطان یا پیچش کی وجہ سے ہو۔ براز میں نوشادر کی سی بو کبھی نہیں ہوتی اگر یہ ہو تو قارورہ کی موجودگی اور اس کے متعفن ہونے کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہے۔

عکس عمل - حالت صحت میں خفیف القلی ہوتا ہے اور امراض بانقراس میں تیزابی - چند گھنٹے گذر جانے پر اس میں تیزابی عفونت پیدا ہو جاتی ہے -

براز میں متعدد چیزیں مل سکتی ہیں -

(۱) غذا کے غیر منہضم ٹکڑے اگر زیادہ ہوں تو معدہ و امعار کے نقص ہضم کو ظاہر کرتے ہیں اور اگر غذا زیادہ نہ کھائی گئی ہو تو خصوصاً بانقراس و امعار کے مرض کو ظاہر کرتے ہیں - بچوں میں یہ حالت زیادہ کھانی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے - فوسفات یا دوسرے اجزار کی چھوٹی سخت پتھریاں پائی جاتی ہیں - یہ معلوم کر کے کہ مریض کے براز میں کسی قسم کی غذار کا زیادہ حصہ غیر منہضم خارج ہوتا ہے - طبیب مریض کو اس قسم کی غذار کھانے سے منع کر سکتا ہے -

(۲) بلغم اکثر نظر انداز کر دیا جاتا ہے تاوقتیکہ خصوصیت سے نہ دیکھا جائے - اسے معلوم کرنے کے لئے پانی براز میں ملا دینا چاہئے - اگر بلغم ہوگا تو اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے پانی پر اِدھر اُدھر تیرتے ہوئے نظر آئیں گے - بلغم کی قلیل مقداریں موجودگی کوئی نتیجہ خیز نہیں ہے - یہ ہمیشہ قبض میں پایا جاتا ہے - جب زیادہ مقداریں ہو - اور براز سے ملا ہو ... تو اس سے چھوٹی امعار کا التہاب ظاہر ہوتا ہے اور جب علیحدہ خارج ہو تو بڑی امعار کے التہاب کو ظاہر کرتا ہے - بڑی امعار کی غشار مخاطی کے التہاب میں بلغم کے لمبے لمبے ٹکڑے خارج ہوتے ہیں کبھی کبھی ان کے ساتھ براز زیادہ ملا ہوا نہیں ہوتا ان میں کثیر تعدادیں وہ جراثیم ہوتے

ہیں جو قولون میں پائے جاتے ہیں۔

(۳) خون براز میں معا مستقیم یا بڑی آنت سے دھاریوں کی شکل یا کثیر مقدار میں آتا ہے۔ اگر یہ معدہ یا چھوٹی آنتوں سے آتا ہے تو قدرے ہضم ہو جانے کے بعد سیاہ رنگ میں تبدیل ہو جاتا ہے لیکن اگر پانی میں رکھا جائے تو اسے سرخ کر دیتا ہے۔ خون کا امتحان ان حالتوں میں ضرور کرنا چاہئے جس میں کہ اس کا کسی زخمی سطح سے رس رس کر آنے کا شبہ ہو معائنہ سے قبل تین روز تک گوشت یا سبزی نہیں کھانی چاہئے۔

(۴) پیپ کی موجودگی زخم کو ظاہر کرتی ہے جو ممکن ہے کہ آتشکی سرطانی۔ دقی یا پیچشی ہو۔ اگر اسہال ہوں تو اس کا معلوم کرنا مشکل ہے۔ اگر زیادہ مقدار میں ہو تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کوئی زخم ہے جو آنتوں میں پھوٹ نکلا ہے جیسا کہ عانہ کے خراج میں ہوتا ہے۔

(۵) پتھری۔ براز کو پانی میں ملانے اور ململ کے کپڑے یا چھلنی میں چھاننے سے معلوم ہو سکتی ہیں۔ اگر حال ہی میں خارج ہوئی ہو تو پانی میں ڈوب جاتی ہے۔ اور جب خشک ہوتی ہے تو تیرنے لگتی ہے۔ یہ بہت آسانی سے ٹوٹ جاتی ہے۔

(۶) کرم مثلاً حب القرع اور دود الخل پائے جا سکتے ہیں جب القرع کا سر معلوم کرنا نہایت ضروری ہے۔ یہ تقریباً پن کے سر کے برابر ہوتا ہے۔

یہ اسی طریق سے جو اوپر بیان کیا گیا ہے معلوم کرنا چاہئے۔

اس کا دوسرا طریق یہ ہے کہ برازیں پانی ملا دیں اور الگ رکھ دیں جب اجزاء تہ نشین ہو جائیں تو پانی نتھار دیں اور اور پانی ملا کر رکھ دیں اسی طرح یہ برابر اس وقت تک کرتے جائیں جب تک کہ سیال سب بے رنگ نہ ہو جائے

کبد

کبد زیادہ تر دائیں قسم تحت الضلاعی (الشراسیف) میں واقع ہے۔ بایاں لو تھڑا معدہ کو اور قسم فوق المعدہ سے گذر کر بائیں قسم تحت الشراسیف تک پہنچتا ہے۔ مرارہ کبد کے ساتھ ملا ہوا نیچے ہوتا ہے اور نویں دائیں غضروف ضلعی کے نیچے واقع ہے۔

کبد کا امتحان بذریعہ بصر، لمس، ضرب کیا جاتا ہے۔ بعض رسولیوں کی تشخیص میں امتحان شعاعی مدد دے سکتا ہے۔

امتحان بالبصر۔ کبد کے مشتبہ امراض میں یرقان کی موجودگی یا عدم موجودگی ہمیشہ معلوم کرنا چاہئے۔ اگر یرقان خفیف درجہ کا ہے تو آنکھیں و قارورہ دیکھنے سے معلوم ہو سکتا ہے۔ صدر کا پورے طور پر نہ پھیلنا کبد کے التہابی امراض میں ہوتا ہے۔ اس کا زیریں کنارا جب کہ یہ بڑھا ہوا ہو تنفس کے ساتھ حرکت کرتا ہے یعنی اندر سانس لینے سے ابھر جاتا اور باہر سانس خارج کرنے سے دب جاتا ہے

امتحان شعاعی سے رسولیاں۔ ناہمواریاں و نقص حرکت ظاہر ہو سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ بھی بغور معائنہ کیجئے کہ دیوار بطن کی اوردہ یا چہرہ کی اوردہ پھیلی ہوئی ہیں یا نہیں جیسا کہ باب الکبد کے اجتماع الدم و صغر الکبد میں ہوتا ہے۔

امتحان باللمس۔ اس میں مریض کو چت لٹا دیں اور اس سے کہیں کہ سانس نہ روکے بلکہ برابر لیتا جائے تاکہ دیوار بطن ڈھیلی ہو جائے۔ اگر دیوار بطن ڈھیلی کرنے کیلئے یہ ناکافی ہو تو گھٹنے کھڑے کر دیں اور شانے کو سہارا دیکر ذرا اوپر کر دیں۔ مریض کے دائیں طرف کھڑے ہو کر ہاتھوں کو ذرا گرم کر لیں اور انگلیوں کی گدیوں سے معائنہ کریں اور بطن کے دائیں طرف عرف الخاصرہ سے قدرے اوپر رکھیں اور آہستہ آہستہ اندر کی طرف دبائیں۔ انگلیوں کے سروں کا رخ خط وسطانی کی طرف قدرے اوپر اور اندر ہونا چاہئے اور ستایہ کے بالائی کنارے سے مضبوطی سے نیچے دبائے ہوئے اوپر آہستہ آہستہ غضروفی کنارے تک بڑھنے جائیں۔ اس طریق سے ستایہ کا بالائی کنار کبد کے زیرین کنارے اگر یہ بڑھا ہوا ہے سے ملاقی ہوگا۔ لیکن اگر بڑھا ہوا نہیں ہے تو محسوس نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ غضاریف کے نیچے ہوتا ہے باہر نکلا ہوا نہیں ہوتا۔ چھوٹے بچوں میں کبد نسبتاً بڑا ہوتا ہے اور اس کا زیرین کنارا غضاریف سے باہر نکلا رہتا ہے۔ اگر جگر بڑھا ہوا ہے تو اس کی سطح انگلیوں سے آہستہ نیچے دبا کر معلوم کرو۔ اگر اس کی سطح چکنی کھردری یا ناہموار ہے تو یہ بھی اسی طریق سے معلوم ہو سکتی ہے۔

اگر جوف صفاق میں رطوبت ہے تو یہی طریقہ یعنی انگلیوں سے ایکدم نیچے دبانے کا مفید ہے۔ اس سے رطوبت کی موجودگی معلوم ہو جاتی ہے۔ لیکن اکثر حالات میں انگلیوں کے سروں سے عضلات بطن میں انقباض ہو جاتا ہے اور اس سے ہمارے مقصد میں ناکامیابی ہوتی ہے۔ یہ بھی معلوم کرو کہ مقام جگر پر ذکاوت حس و سطح کی ناہمواری

ہے یا نہیں۔ قلب کے مرض جس میں قلص صمام ثلاث الرؤس بھی ہو تو تمام جگر میں شریانی تمدد معلوم ہوتا ہے۔
مرارہ اگر بڑھا ہوا ہے تو گول چمکدار رسولی کی طرح معلوم ہو سکتا ہے۔ یہ رسولی نویں پسلی کے نیچے غضروف ضلعی کے مقام اتصال پر عضلۂ مستقیمہ بطنیہ کے بیرونی کنارے کے پاس معلوم ہوتی ہے۔
مرارہ کی ذکاوت حس معلوم کرنے کے لئے مریض کو آگے جھکا کر بٹھائیں اور گہرا سانس لینے کے لئے کہیں
امتحان بالضرب ہلکا ہونا چاہئے تاکہ سطحی یا کبد کی خاص ٹھوس آواز معلوم ہو سکے۔ بالائی کنارے کو بالضرب معلوم کرنے کے لئے صدر سے امتحان شروع کریں اور نیچے ضلع بہ ضلع خط ترقوی وسطی یا خط حلمی (اس خط کو کہتے ہیں جو ترقوہ کے درمیانی حصہ سے سیدھا نیچے کھینچا جاتا ہے اسے خط حلمی بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ حلمہ یعنی سر پستان سے بھی گذرتا ہے۔) خط ابطی وسطی (اس خط کو کہتے ہیں جو بغل کے درمیانی حصہ سے سیدھا نیچے کھینچا جاتا ہے۔) اور خط کتفی (اس خط کو کہتے ہیں جو صدر کے پچھلے حصہ سے کتف پر سیدھا نیچے اس طرح کھینچا جاتا ہے کہ اس کے زیریں زاویہ کی نوک سے گذرتا ہے۔) اس کے بعد اسی طریق سے فضا بین الاضلاع کا بھی امتحان کریں۔ زیریں کنارے معلوم کرنے کیلئے اور ہلکا امتحان ضرب کرنا چاہئے۔ امتحان امعاء سے شروع کر کے اوپر جگر کی طرف بڑھیں لیکن زیادہ قابل یقین طریقہ زیریں کنارے معلوم کرنے کا لمس ہی کے ذریعہ سے ہے۔ حالت صحت میں سطحی یا خاص کبد کی ٹھوس آواز حلمہ کے نیچے دو انگلیوں کی چوڑائی کے برابر سے شروع

ہوتی ہے۔ یہ آواز ۳½ انچ سے ۴ انچ تک کے فاصلہ تک خط عمودی میں معلوم ہوتی ہے اور معمولی روزانہ کے امتحان میں یہ بہت زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔

زیرین کنارا دائیں غفروفی کنارے کے ٹھیک نیچے محراب بناتا ہوا اوپر بڑھتا اور فوق المعدہ پر اس مقام سے گذرتا ہے جہاں کہ کبد کی ٹھوس آواز قلب کی ٹھوس آواز سے مل جاتی ہے۔

خط ترقوی وسطی میں یہ ٹھوس آواز غفروف خنجری کے قاعدہ کے ½ انچ اوپر سے شروع ہو کر غفروف خنجری اور ناف کے درمیانی حصہ کے تقریباً درمیان تک سنائی دیتی ہے جہاں کہ زیرین کنارا جب کہ دیوار بطن ڈھیلی ہو بذریعہ لمس معلوم کیا جاسکتا ہے

اس سے ظاہر کہ خاص کبد کی ٹھوس آواز اوسطاً خط قصی[1] وسطی میں تقریباً دو انچ اور خط حلمی میں چار انچ ہوتی ہے

اس امتحان سے جگر کی گہری ٹھوس آواز جو زیادہ مشکل ہے نہیں معلوم ہوتی لیکن بعض حالتوں میں مثلاً دبیلۃ الکبد میں زور سے ٹھوک کر کبد کی گہری ٹھوس آواز یا تناسبی ٹھوس آواز معلوم کرنی چاہئے سطحی ٹھوس آواز و گہری ٹھوس آواز کے حدود کا نقشہ صفحہ آیندہ پر ملاحظہ کیجئے۔

---

[1] اس خط کو کہتے ہیں جو قص کے درمیانی حصہ سے سیدھا نیچے کھینچا جاتا ہے۔

ہلکی ضرب سے سطحی یا خاص ٹھوس آواز اس وقت ہوتی ہے جب کہ جگر پسلیوں سے ملا رہتا ہے۔

	خط حلمی	خط ابطی وسطی	خط کتفی
بالائی کنارا	چھٹی	آٹھویں	دسویں پسلی
ٹھوس آواز کی حد خط عمودی ہیں	ساڑھے تین	چار	تین انچ

قوی ضرب سے گہری ٹھوس آواز یا نسبتی ٹھوس آواز اسوقت ہوتی ہے جبکہ جگر پھیپھڑے سے پوشیدہ رہتا ہے۔

	فضا بین الاضلاع		
بالائی کنارا	پانچویں	ساتویں	نویں پسلی
ٹھوس آواز کی حد خط عمودی ہیں	چار	پانچ	چار انچ

طبیب کو ایک ہی بار امتحان کرنے سے مطمئن نہیں ہونا چاہئے کیونکہ کبد میں عارضی طور پر مختلف حالات سے تغیر و تبدل ہو جاتا ہے اور ٹھوکنے سے اس کی حدود کا صحیح اندازہ نہیں ہو سکتا۔ ممکن ہے کہ زیرین کنارا کھانے کے بعد معدہ کے پھیل جانے قولون میں فضلہ جمع ہونے یا صفاق کی جھنٹ کے دبیز ہو جانے سے پوشیدہ ہو جائے۔

اسی طرح عضلات بطن کی زیادہ سختی یا دیوار بطن کے اوذیما سے بھی یہ پوشیدہ ہو سکتا ہے۔ بسا اوقات مبتدی اپنی انگلیوں کے سروں سے معائنہ کرتے وقت انقباض عضلی کو تحریک

دیدیتا ہے جس سے باوجود عظم الکبد کے زیریں کنارا نہیں معلوم کرسکتا اور زیادہ زور سے ٹھوکنے سے کبد کی خاص ٹھوس آواز معلوم کرنے میں ناکامیاب رہتا ہے
جگر بظاہر نفخ المعدہ و امعار اور غلاف غلسینہ (ایک ریشہ دار غلاف ہے جو جگر پر استر کرتا ہے) کے انقباض یا نفخ الریہ سے (اس میں کبد کا بالائی کنارا بہت زیادہ دب جاتا ہے) چھوٹا ہو جاتا ہے۔ نفخ جوف صفاق کی وجہ سے اگر کبد کی ٹھوس آواز معلوم نہ ہو یا یہ بہت چھوٹا ہو جائے تو اس کی تشخیصی علامت ہے کہ معدہ یا امعاء میں سوراخ پیدا ہو گیا ہے۔
بظاہر جگر کا بڑھ جانا (جب طبیب کی توجہ زیادہ تر اس کے زیریں کنارے پر ہوتی ہے) اس کے نیچے اتر آنے کی وجہ سے ہو سکتا ہے جو ممکن ہے کہ غشاء الریہ میں پانی جمع ہونے نفخ الریہ صدر کی رسولیوں کی وجہ سے ہو یا عظم القلب سے اور یا غشاء القلب میں پانی جمع ہونے سے رسولی یا عظم المرارہ کی موجودگی میں کبد سے ناف تک ٹھوس آواز سنائی دیتی ہے۔

طحال

وہ طبعی علامت جس پر طحال کے مرض میں یقین کیا جا سکتا ہے عضو مذکورہ کا بڑھ جانا ہے اور یہ لمس کے ذریعہ نہایت آسانی سے معلوم کی جا سکتی ہے۔
جب طحال بڑھ جاتی ہے تو اس کا اگلا کنارا نیچے اور

سامنے ناف کی طرف آجاتا ہے۔ وہ کھندانہ جو اس کے اگلے کنارے پر ہوتا ہے اس قدر مخصوص ہے کہ کسی رسولی کی تشخیص میں ایک قوی ذریعہ متصور کیا جاتا ہے۔

طریقہ امتحان۔ مریض کو چت لٹا دیں۔ مریض کے داہنی طرف کھڑے ہوں اور بایاں ہاتھ قشکم کے نیچے گیارہویں پسلی کے قریب رکھیں اور داہنا ہاتھ بطن کی اگلی سطح پر رکھیں۔ انگلیوں کے سروں سے آہستہ اندر دبانے اور بائیں ہاتھ سے عضو کو مریض کے سانس لینے کے وقت اوپر کی طرف اٹھانے سے طحال کا کھندانہ اگر عضو بڑھا ہوا ہے تو معلوم ہو سکتا ہے۔

یہ اور بھی زیادہ آسانی سے معلوم ہو سکتا ہے اگر مریض گہرا سانس لے۔

حالت صحت میں طحال لمس سے نہیں معلوم ہو سکتی اور اگر تھوڑی بڑھی ہے تو بھی ہمیشہ نہیں محسوس ہو سکتی۔ بڑھی ہوئی طحال کے پچھلے کنارے اور عضلہ ناصبت الصّلب کے درمیان ہمیشہ جگہ ہوتی ہے جس میں کہ انگلیاں داخل کی جا سکتی ہیں۔

علاوہ عظم الطحال یعنی طحال کے بڑھ جانے کے یہ اس وقت بھی محسوس ہو سکتی ہے جب کہ یہ نیچے اتر آئی ہو جیسا کہ صدر کی بد وضعی غشاء الریہ میں رطوبت کے جمع ہونے اور نفخ الریہ میں ہوتا ہے۔

امتحان بالضرب۔ اس میں قدرے وقت ہوتی ہے۔ یہ بائیں قسم تحت الغضاریف میں نویں پسلی کے بالائی کنارے اور گیارھویں

پسلی کے زیریں کنارے کے درمیان ہوتی ہے۔ اور کم و بیش خط کتفی و خط ابطی وسطی کے درمیان ہوتی ہے اور ترچھے طور پر سامنے اور نیچے تقریباً غضروفی کنارے تک بڑھتی ہے۔ یہ پورے طور پر پسلیوں کے نیچے ہوتی ہے اور اس کا بالائی تہائی پھیپھڑے سے پوشیدہ رہتا ہے۔

امتحان بالضرب۔ اس کے حدود معلوم کرنے کا بہت زیادہ قابل اطمینان ذریعہ نہیں ہے لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ایک خط بائیں بغل کے مرکز سے ترچھے طور پر نیچے اور سامنے ناف تک کھینچا جائے تو اس کی پوری لمبائی میں گونجتی ہوئی آواز ہونی چاہئے۔ اس خط کو خط "غیر وتریہ" کہتے ہیں۔ طحال حالت صحت میں اس خط کے بالکل پیچھے ہوتی ہے۔ اگر یہ بڑھ گئی ہے تو اس خط کے درمیانی تہائی اور زیریں تہائی کے مقام اتصال پر ٹھوس آواز سنائی دیتی ہے۔

طحال ترچھے طور پر خط ابطی وسطی اور خط ابطی خلفی (اس خط کو کہتے ہیں جو دیوار صدر پر بیرونی جانب بغل کے پچھلے حصہ سے سیدھا نیچے کھینچا جاتا ہے) کے درمیان ترچھے طور پر واقع ہے۔ اس میں چار کنارے ہوتے ہیں۔ ان میں سے اگلے اور زیرین کناروں کے معلوم کرنے کا طریقہ بالائی اور پچھلے کناروں کے معلوم کرنے سے بالکل مختلف ہے کیونکہ ان دونوں کناروں کے درمیان پھیپھڑا آجاتا ہے۔ اخراج تنفس کے آخر میں امتحان کرنا زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس وقت طحال پھیپھڑے سے کم پوشیدہ رہتی ہے

امتحان لمس قابل ترجیح ہے۔ امتحان ضرب سے اگلے اور زیریں کنارے معلوم کرنے کے لئے مریض کو چت لٹا دیں۔

اگلا کنارا۔ دسویں پسلی پر آہستہ آہستہ ضرب لگائیں۔ امتحان اس کے اگلے کنارے سے شروع کریں۔ آواز خط ابطی وسطی کے قریب ٹھوس معلوم ہوگی۔ یہ آواز اس کے اگلے کنارے کو ظاہر کرتی ہے۔

زیریں کنارا خط ابطی خلفی پر نیچے سے اوپر کی طرف آہستہ آہستہ ضرب لگائیں۔ زیریں کنارا گیارھویں پسلی کے زیریں کنارے کے قریب معلوم ہونا چاہیئے۔

پچھلا اور بالائی کنارا نسبتاً بہت زیادہ مشکل ہے اور اکثر مثلاً فربہ آدمیوں میں غیر ممکن ہے۔ خوش قسمتی سے اس کا پچھلا کنارا معلوم کرنا زیادہ اہمیت نہیں رکھتا۔ مریض کو یا تو بٹھا دیں اور یا دائیں کروٹ پر لٹا دیں۔ اگر وہ دائیں کروٹ پر لیٹے تو طحال بائیں پہلو سے دور ہٹ جاتی ہے مریض کا بایاں ہاتھ اس کے سر پر رکھ دینا چاہیئے۔

بالائی کنارا۔ امتحان قوی ضرب سے خط ابطی خلفی کے ٹھیک پیچھے کتف کے زاویہ سے شروع کریں اور سیدھا نیچے اترتے آئیں اس طریق سے متعدد بار کرنے سے یہ معلوم ہوگا کہ پھیپھڑے کی گونجتی ہوئی آواز نویں پسلی کے بالائی کنارے کے قریب تبدیل ہو جاتی ہے۔

پچھلا کنارا۔ اسی طریق سے قوی ضرب لگا کر معلوم کر سکتے ہیں۔ ضربات دسویں پسلی کی گردن سے شروع کریں اور اسی پسلی پر لگاتے ہوئے سامنے کی طرف بڑھتے آئیں۔ ایسا کرنے سے خط کتفی کے ٹھیک سامنے آواز میں تبدیلی معلوم ہوگی۔

عظم الطحال کی ٹھوس آواز میں تصلب الریہ الیسر و غشاء الریہ میں رطوبت جمع ہونے کی وجہ سے مغالطہ ہو سکتا ہے۔

طحال کی ٹھوس آواز کی حد نفخ الریہ نفخ المعدہ و قولوں میں کم ہو جاتی ہے

طحال کی ٹھوس آواز ممکن ہے کہ مرض طحال متحرکہ یا اسکی پیدائشی عدم موجودگی میں بالکل نہ ہو۔

معدہ و امعاء پر کچھ ضروری نوٹ

معدہ

معدہ کے امراض کی تشخیص میں ہمارا انحصار زیادہ تر علامات باطنی پر ہوتا ہے۔ اس عضو میں زیادہ تر امراض فعلی ہوتے ہیں۔ معدہ کے امراض میں تمام نظام جسم پر اہم وسیع اثرات پڑتے ہیں۔ تغذیہ حقیقت میں کم یا مفقود ہو جاتا ہے۔ عام صحت گری ہوئی رہتی ہے اور معدہ کے مریض ہمیشہ عصبی امراض میں مبتلا ہونے کے خطرے میں رہتے

ہیں۔ بطن کے تمام امراض بیشدید ضعف اعصاب ممکن ہے کہ پیدا ہو جائے لیکن مزمن امراض معدہ میں نظام عصبی کے افعال اس قدر زیادہ ماؤف ہو جاتے ہیں کہ ممکن ہے کہ طبیب سبب سابق یعنی نقص تغذیہ کو نظر انداز کر دے۔

نظام ہضم میں دو قسم کے اعصاب کو دخل ہے عصب شرکی و راجع ۔ا

ان کا تعلق و توازن ۔ حالات منعکسہ ضعف نظام عصبی اور نفسانی تحریکات سے زائل ہو جاتا ہے۔ اکثر علامات جو اسوقت تک مرض فعلی میں شمار کی جاتی تھیں اب مرض عضوی کے ساتھ ان کا تعلق معلوم ہوا ہے اور اکثر جو پہلے مرض عضوی میں شامل کی جاتی تھیں اب مرض فعلی میں ان کا تعلق معلوم ہوا ہے۔

اب تحقیق ہو گیا ہے کہ التساع معدہ محض مرض عضوی نہیں ہے۔

یہ کثرت مشاغل وان حالات میں جن میں اعصاب پہ بار پڑے پیدا ہو سکتا ہے

نفسانی تحریکات سے معدہ میں تیزاب نمک کے ترشح میں بہت تبدیلیاں ہو سکتی ہیں بخلاف اس کے معدہ کی حرارت جو رطوبت کے زیادہ ترشح کی وجہ سے ہوتی ہے۔ گاہے معدہ میں کسی عضوی تبدیلی کی وجہ سے نہیں بلکہ بطن میں کسی دوسری جگہ پر مرض کی انعکاسی تحریک سے ہو جاتی ہے

علامات معدہ حقیقتاً اکثر مرض معدہ کی وجہ سے نہیں ہوتیں بلکہ امراض قلب کلیہ۔ مرارہ۔ اثنا عشری کے ساتھ انعکاسی طور پر ان کا تعلق ہوتا ہے۔

امعاء

قناۃ معوی کی اہمیت اس سے ظاہر ہے کہ اسکی لمبائی ۲۵ سے ۳۰ فیٹ تک ہے۔ اس کی پوری لمبائی میں انجذاب ہوتا رہتا ہے۔ یہ باور کرنے کے کافی وجوہ موجود ہیں کہ غشائے مخاطی سے جراثیم اور ان کی سمیتیں جذب ہو کر رطوبت لمفاویہ میں شامل ہو جاتی ہیں اور پھر دوران خون میں مل جاتی ہیں خصوصاً اس وقت جب کہ غشائے مخاطی زخمی ملتہب یا چھلی ہوئی ہو

تسمم معوی کے خطرناک اثرات حال ہی کی تحقیق سے معلوم ہوئے ہیں اور غالباً آگے چل کر قناۃ معوی کا علم الجراثیم نہایت اہمیت حاصل کرلیگا اور اس وقت امتحان برازطب میں اپنی مناسب جگہ لے لیگا۔

آنتوں کے امراض میں بہت زیادہ کمزوری لاحق ہو جاتی ہے۔ یہ کمزوری ان امراض کے تناسب سے کہیں زیادہ ہوتی ہے جو ان میں ہوتے ہیں مثلاً ایک مریض جسے کہ معمولی اسہال یا درد شکم کا یکایک حملہ ہو گیا ہو بہت کمزور و نڈھال اور بعضوں میں ممکن ہے کہ ارتخار عظیم تک کی نوبت پہنچ جائے۔ یہ کمزوری یا ارتخار عظیم زندگی کے ابتدائی زمانہ میں خصوصیت سے نمایاں ہوتا ہے اور اسہال اسی لئے دو سال کے بچوں میں موت کا اصلی سبب ہوتے ہیں اور حیات نوعیہ حادیں ہم یہ دیکھتے ہیں کہ نہایت خطرناک ارتخار عظیم و کمزوری ان لوگوں میں واقع ہوئی جن میں اصلی مرض قناۃ معوی میں تھا جیسا کہ ہیضہ پیچش اور حمی تیفودیہ میں ہوتا ہے۔ یہ واقعات اس نتیجہ پر پہنچاتے ہیں کہ نظام ہمدردی (نظام شرکی) کا مرکز یا یوں کہئے کہ اس کا دماغ جوف البطن میں ہے

اور اس کا اسعار جن میں وہ اعصاب پہنچاتا ہے سے قیری تشریحی تعلق رکھتا ہے

امراض اعضاء الہضم

امراض الفم

ورم الفم — منہ آنا — اسٹومے ٹائیٹس

تعریف اس مرض میں منہ کی غشاء مخاطی (وہ جھلی جو منہ میں استر کرتی ہے) متورم اور سرخ ہو جاتی ہے اور اس میں سوزش ہو کے تکلیف ہوتی ہے۔ اسے **ورم الفم سادہ اور ورم الفم نزلی** بھی کہتے ہیں۔

اگر ورم تمام منہ میں پھیلا ہوا نہ ہو بلکہ محض ہونٹوں پر ہو تو اسے **ورم الشفت** کہتے ہیں مسوڑھوں پر ہو تو ورم اللثہ اور زبان پر ہو تو ورم اللسان کہتے ہیں۔ ورم الفم کی مختلف تبدیلیوں کے لحاظ سے مندرجہ ذیل قسمیں کی گئی ہیں:

(۱) ورم الفم سادہ (سمپل اسٹومے ٹائیٹس)

(۲) ورم الفم بثوری (ویسکلر اسٹومے ٹائیٹس)

(۳) ورم الفم تقرحی (السرے ٹو اسٹومے ٹائیٹس)

(۴) ورم الفم جراثیمی (پیراسائیٹک اسٹومے ٹائیٹس)

ــــ اسے قلاع بھی کہتے ہیں۔

(۵) غانغرانۃ الفم (گینگرے نس اسٹومے ٹائیٹس)

(۶) نواسیر الاسنان (پائیریا ایلویولے رس)

۱ ورم الفم سادہ اس میں غشاء مخاطی متورم و سرخ ہو جاتی ہے اور اس میں سوزش ہونے لگتی ہے۔

۲ ورم الفم بثوری اس میں رخسار۔ لب۔ زبان اور مسوڑھوں پر سفید چھوٹے چھوٹے گول اُبھار یا نقاط پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ عموماً شیر خوار بچوں میں اسنان لبنیہ کی پیدائش کے وقت ہوتا ہے اور بڑوں میں بہت کم ہوتا ہے۔

۳ ورم الفم قروحی اس میں مسوڑھے عموماً سرخ و متورم ہوتے ہیں حتیٰ کہ دبانے یا چبانے سے خون نکلنے لگتا ہے۔ اس کے بعد اس میں زخم پڑ جاتے ہیں۔ یہ عموماً اسنان دائمہ کی پیدائش کے بعد اور بلوغت سے قبل پیدا ہوا کرتا ہے لیکن اور زمانے میں بھی نقص تغذیہ اور کمزوری کی وجہ سے پیدا ہو سکتا ہے۔

۴ ورم الفم جراثیمی اس میں ہونٹ۔ مسوڑھوں۔ زبان اور تالو پر دودھ کی طرح سفید دھبے یا داغ نظر آتے ہیں۔ ان دھبوں کے چاروں طرف سفید لکیر نظر آتی ہے۔ اگر ان کی سفیدی ہٹا دی جائے تو اسکے نیچے جھلی نہایت سرخ نظر آتی ہے اور ممکن ہے کہ اس سے خون نکلنے لگے۔ یہ عموماً بچوں میں کمزوری اور نقص تغذیہ کی وجہ سے ہو جاتا ہے بڑوں میں بھی عموماً کمزور کر دینے والی بیماری مثلاً سل وغیرہ میں ہو جاتا ہے۔

۵ غانغرانۃ الفم منہ کا ایک عفونی التہاب جو کمزور بچوں میں عموماً دو سال اور پانچ سال کی عمر کے درمیان ہوا کرتا ہے (اس کا بیان

تفصیل سے آگے آنے والا ہے۔

۶ نواسیر الاسنان اس میں مسوڑھوں کے نیچے دانتوں کے ارد گرد پیپ پیدا ہو جاتی ہے۔ اسکا بیان بھی تفصیل کے ساتھ آگے آنیوالا ہے۔

ان سب کی ابتدا محض معمولی خراش سے ہوتی ہے لیکن بعد میں متعدد قسم کے جراثیم جو بحالت صحت منہ میں پائے جاتے ہیں نیز بیرونی جراثیم جو غذا و ہوا کے ساتھ منہ میں پہونچتے رہتے ہیں حملہ آور ہو کر ورم کی مختلف قسموں کا باعث ہوتے ہیں۔

اسباب عموماً دانت نکلنے بوسیدہ و شکستہ دانتوں کی خراش گرم گرم ماکولات و مشروبات کا استعمال۔ کثرت تمباکو۔ چار، سگریٹ، حقہ و شراب نوشی۔ سمی ادویہ مثلاً پارہ، سنکھیا اور فاسفورس کا استعمال امراض متعدیہ مثلاً چیچک، خسرہ، آتشک وغیرہ، التہاب معدہ مزمن اور عام جسمانی کمزوری سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات مسوڑھوں، ہونٹھ، زبان و رخساروں کی غشاء مخاطی متورم و سرخ ہو جاتی ہے۔ اس میں درد و سوزش ہونے لگتی ہے۔ اگر مرض بڑھ جائے تو آس پاس کے غدد پھول جاتے ہیں۔ تھوک زیادہ آنے لگتا ہے۔ بولنے، چبانے، نگلنے، کھانے پینے و منہ کھولنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ منہ سے بدبو آنے لگتی ہے اور دوسرے عوارضات جسمانی مثلاً ضعف ہضم، بخار و اسہال وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔

اصول علاج (۱) ورم و سرخی کم کریں۔
(۲) درد کم کریں۔

(۳) سوزش رفع کریں۔

(۴) ملتہب غشاء مخاطی کو آرام پہونچائیں۔

(۵) عام صحت کی نگہداشت کریں۔

ا ورم وسرخی جو خون کی زیادہ آمد کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہے رفع کرنے کیلئے روادع مثل بنفلوچن، زرورد، گلنار، کشنیز وغیرہ ذروراً و مضمضۃً استعمال کریں۔

ان سے شریانوں کے عضلی طبق میں انقباض پیدا ہوتا ہے جس سے خون کی آمد کم ہو جاتی ہے اور اس لئے ورم وسرخی میں بھی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اندرونی استعمال کے لئے ایسی دوائیں دیں جو دوران خون کی تیزی کو کم کر دیں تاکہ خون مقام ورم میں نسبتاً کم پہونچے اور ورم میں تخفیف ہو مثلاً بہدانہ، عناب، تخم کاہو وغیرہ اگر بخار ہو تو اس میں خاکسی بڑھا دیں۔

اگر فساد خون کی وجہ سے التہاب ہو خواہ فسادیہ ادویہ مثل پارہ وغیرہ کی استعمال سے ہو یا کسی مرض مثل آتشک وغیرہ سے ہو تو روادع ادویہ کے ساتھ مصفی خون ادویہ بھی شامل کریں مثلاً پوست کچنال وغیرہ۔ اور اندرونی استعمال کے لئے مصفی خون ادویہ مثل شاہترہ، چرائتہ، عرق مرکب مصفی خون، معجون عشبہ وغیرہ دیں اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو نقوع شاہترہ و مطبوخ ہفت روزہ سے مریض کا تنقیہ کریں۔

حمیات تفخیہ مثل خسرہ و چیچک وغیرہ سے ہو تو اندرونی استعمال کے لئے مویز منقی، عناب، خاکسی پانی میں جوش دیکر شربت عناب دو تولے ملا کر صبح و شام پلائیں اور حسب ضرورت ذروراً و مضمضۃً اصول مذکورہ کے

ــ اس کے استعمال سے دانت جلد نکل آتے ہیں

بموجب دوائیں استعمال کریں۔
اگر عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے ہو تو اسکا سبب معلوم کر کے اسی کے علاج کی طرف متوجہ ہوں۔ التہاب معدہ مزمن کی وجہ سے ہو تو اسکا علاج کریں۔ اس کا بیان آگے آنیوالا ہے
اگر منہ سے بدبو آتی ہو تو دافع بدبو ادویہ مثل صندل، کافور وغیرہ و دافع سمیت مثل زہر مہرہ وغیرہ کا اضافہ کریں۔ اگر زخم و بثور ہوں تو ان کے اندمال کے لئے کشتہ سفید وغیرہ بھی ملا دیں۔
زخم و بثور کی صورت میں ذرورات دوا استعمال کرنے سے قبل قدرے پانی میں ایک رتی پھٹکری و ایک رتی سہاگہ حل کریں اور پھریری سے انہیں صاف کریں۔
۲۔ درد کم کرنے کے لئے مخدر و مسکن ادویہ مثلاً بذر البنج و کوکنار ادویہ روادع میں ملا دیں۔ معمولی درد ہو تو وہ محض روادع کے استعمال ہی سے جاتا رہتا ہے کیونکہ خون کی کم آمد کی وجہ سے عروق کا دباؤ اعصاب پر سے ہٹ جاتا ہے اس لئے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ ورنہ مذکورہ دوائیں استعمال میں لائیں۔
۳۔ سوزش کم کرنے کے لئے لعاب دار ادویہ مثلاً لعاب بہدانہ و لعاب اسبغول وغیرہ استعمال کریں ان کی لعابیت کی وجہ سے نہ صرف یہ فائدہ ہوتا ہے کہ سوزش و جلن کم ہو جاتی ہے بلکہ خراش دار سطح مزید خراش سے محفوظ رہتی ہے کیونکہ ان ادویہ کے لعاب کی تہ سطح پر استر کا کام دیتی ہے۔
۴۔ ملتہب غشائے مخاطی کو ہر قسم کی خراش سے محفوظ رکھیں۔ دانتوں کا معائنہ کریں اگر شکستہ و بوسیدہ دانتوں کی وجہ سے ہو تو اسکا

علاج مثل نواسیرالاسنان کے کریں۔ شراب، اچار، سگریٹ، پان، تمباکو نوشی ترک کردیں گرم گرم ماکولات ومشروبات چھوڑدیں۔ غذار قیق وسیال دیں تاکہ آسانی سے پی سکیں۔ اگر منہ سے غذار استعمال نہ کرسکتا ہو تو حقنہ سے غذا پہونچائیں۔ بہتر ہے کہ دواؤں میں بھی زیادہ تر قرص، حبوب، شیرہ جات وعرقیات استعمال کریں اور چاٹنے کی دوائیں جن سے خراش ہو ... کا اندیشہ ہے۔ نہ دیں۔

۵۔ تقویت ہضم کے لئے دوائیں دیں۔ قبض رفع کریں اگر اسہال ہوں تو ان کا علاج کریں۔ کمزوری ہو تو دواءً وغذاءً مقویات دیں مثلاً عنبر، مشک، فولاد، اذاراقی اور غذا میں انڈا، دودھ، گھی، مکھن وغیرہ۔

غانغرانۃ الفم[۱] گوشت خورہ گینگرینس اسٹومیٹائیٹس

یہ ایک عفونی التہاب ہے جو کمزور بچوں میں عموماً ۲ سال سے ۵ سال کی عمر تک امراض متعدیہ مثلاً خسرہ وغیرہ کے بعد پیدا ہوجاتا ہے

اس مرض کی ابتدا اس طرح ہوتی ہے کہ رخسار کے اندر کسی مقام پر جھلی میں خراش ہوتی ہے پھر کسی شکستہ و بوسیدہ دانت کے جراثیم سے عدوی ہوجاتا ہے جس سے التہاب غانغرانی کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔ ابتداءً اس میں بہت سخت درد ہوتا ہے اس کے بعد ایک سیاہ دھبہ

[۱]۔ اسے آکلۃ الفم (کینکرم اورس) بھی کہتے ہیں۔

رخسار کے اندر اور باہر سپیدا ہو جاتا ہے جو پھیلتا جاتا ہے اور رخسار میں سوراخ ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات التہاب مسوڑھے اور ہونٹوں کی طرف بھی بڑھ جاتا ہے جس سے دانت ہلنے لگتے ہیں اور بہت جلد گر جاتے ہیں۔

علامات جلد ہی تیز بخار ہو جاتا ہے۔ مریض دن بدن کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔ حرارت طبعی کم ہو جاتی ہے اور بالآخر مریض مر جاتا ہے۔

اصول علاج اس مرض کی ابتدا میں وہی تدابیر اختیار کریں جو ورم الفم میں بیان ہوئی ہیں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو تیز اکال دوائیں مثلاً چونا، سجی، تیزاب، شورہ وغیرہ مقام ماؤف پر لگا دیں تاکہ گندہ و فاسد گوشت کٹ جائے۔ بہتر ہے کہ اس قسم کی تیز دوائیں استعمال کرنے سے قبل آس پاس کے تندرست حصے پر کوئی روغن لگا دیں تاکہ یہ حصہ اسکے اثر سے محفوظ رہے۔ اس قسم کی دوا لگانے سے چونکہ سوزش ہوتی ہے اسلئے لعاب دار دواؤں اور تعفن رفع کرنے کے لئے جو اس مرض میں ابتدا ہی سے ہوتا ہے۔ دافع تعفن دواؤں سے جو پہلے بیان ہوئی ہیں مضمضہ کریں اندرونی استعمال کیلئے دوا اور غذا از مقویات دیں۔

نواسیر الاسنان[۱] مسوڑھوں میں پیپ پڑ جانا پائیریا ایلویولیرس

یہ ایک ایسا مرض ہے جس میں مسوڑھوں میں زخم کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

جب میل دانتوں پر جمع ہو جاتا ہے تو وہ مسوڑھوں کو ابھارتا جاتا ہے

[۱] اسے تقیح لثہ بھی کہتے ہیں

اور رفتہ رفتہ سرایک دانت کی گردن کے چاروں طرف ایک کیسہ بن جاتا ہے
اس کیسے سے رقیق پیپ قدرے خون آمیز خارج ہوتی ہے۔ اس کی موجودگی
کی وجہ سے سانس میں بدبو پیدا ہوجاتی ہے اور اس کے نگلنے اور جذب
ہوجانے سے مرض تسمم الدم کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔ ممکن ہے کہ
مسوڑھے دیکھنے سے بالکل تندرست نظر آئیں لیکن نواسیر الاسنان
موجود ہو۔ مسوڑھوں کو دبانے سے پیپ نکل آتی ہے۔ بدہضمی اور نفخ ہوتا
ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ درد سر، عصبی درد، اعضاء میں درد یا چبھن، کمزوری
طبیعت کی گرانی وغیرہ کی شکایات پیدا ہوجاتی ہیں۔

اگر دانت صاف کرتے وقت مسوڑھوں سے خون نکلا کرے تو
اُسے نواسیر الاسنان کی ابتدا سمجھنی چاہئے۔

اصول علاج اگر ان پر میل جما ہوا ہو تو جالی ادویہ مثلاً نمک طعام
کف دریا، عاقرقرحا، نوشادر وغیرہ بطور منجن استعمال کریں۔ اگر دانتوں
میں کیڑا لگ گیا ہو تو قاتل جراثیم مثلاً کاربولک ایسڈ وغیرہ لگائیں۔ منہ سے
بدبو آتی ہو تو اُسے رفع کرنے کے لئے صندل، کافور، دارچینی وغیرہ
استعمال کریں۔ اگر مسوڑھے پھولے ہوئے ہوں۔ ان سے خون آتا ہو
تو قابض ادویہ مثلاً مصطگی، پوست مغیلاں، چھالیہ وغیرہ کا اضافہ کریں۔
کھانے کے بعد خلال کریں تاکہ سبزی یا گوشت وغیرہ کا کوئی ریشہ یا
روٹی کے باریک ٹکڑے دانتوں کے درمیان رہ جائیں تو ان سے
مزید التہاب کا باعث ہوں گے۔ اور نمک طعام سہاگہ، پھٹکری، کتھ یا
سرکہ وغیرہ سے کلیاں تاکہ جراثیم کی پیدائش نہ ہو سکے۔ اگر مسوڑھے
پھولے ہوئے ہوں اور بہ ہمہ خون آتا ہو تو اسی میں قابض ادویہ پھٹکری

مازو، کتھہ وغیرہ کا اضافہ کریں۔ گرم گرم ماکولات و مشروبات چائے، سگریٹ۔ شراب تمباکو و پان نوشی ترک کردیں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو اور عام صحت پر اثر پڑنے کا اندیشہ ہو تو خراب دانت نکلوا دیں۔ اور اگر مرض مزمن ہو اور عام صحت کمزور ہو چکی ہو تو علاوہ مذکورہ تدابیر کے مصفیات مثلاً عرق مرکب مصفی خون، عرق عشبہ وغیرہ دیں۔ کھانے کے بعد ہاضم و دافع سمیت دوائیں مثلاً زہر مہرہ، پپیتہ وغیرہ استعمال کریں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ ہفتہ میں ایک یا دو بار ملینات مثلاً اطریفل ملین، قرص ملین دیں۔ اس کے بعد افاقہ ہونے پر تقویت ہضم کے لیے جوارش جالینوس معجون نانخواہ تقویت اعصاب کے لئے مرجان داذاراقی و تولید الدم کیلئے فولاد، خبث الحدید، تامیسر وغیرہ دیں۔ دانتوں کی صفائی کا لحاظ رکھیں مسواک کرتے وقت اس کا خیال رکھیں کہ مسوڑھے نہ چھلنے پائیں۔

ورم الفم سیمابی پارہ سے آنا مرکیوریل اسٹومی ٹائٹس

یہ مرض پارہ زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے ہو جاتا ہے اور اگر طبی مقدار خوراک زیادہ عرصہ تک استعمال کیجائے تو بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

یہ عموماً اُن لوگوں میں ہوتا ہے جو پارہ کا کام کرتے ہیں مثلاً شیشہ پر پارہ چڑھانے والے تھرمامیٹر بنانے والے وغیرہ سب سے پہلے اس کے زہریلے اثر کی علامت یہ ہوتی ہے کہ سانس سے بو آنے لگتی

ہے اور مسوڑھوں میں درد ہونے لگتا ہے اس کے بعد منہ میں پارہ کا مزہ معلوم ہونے لگتا ہے مسوڑھے سرخ اور متورم ہو جاتے ہیں ذرا چھونے سے خون نکلنے لگتا ہے زبان سوج جاتی ہے لہاۃ لوزتین نمادہ پھول جاتے ہیں دانت ہلنے لگتے ہیں مسوڑھوں پر زخم پڑ جاتے ہیں لعاب دہن گاڑھا ہو جاتا ہے اور بکثرت بہتا ہے اگر مرض بڑھتا چلا جائے تو منہ میں زخم پیدا ہو جاتے ہیں دانت گر جاتے ہیں اور جبڑے کی ہڈیاں گل جاتی ہیں پسینہ بہت آتا ہے اکثر جریان خون ہونے لگتا ہے اور مریض کمزور ہو کر مر جاتا ہے

اصول علاج ورم لثہ میں فساد خون کے تحت میں بیان ہو چکا ہے

الم السن — دانت کا درد — ٹوتھ ایک

یہ عموماً دانتوں میں کیڑا لگنے۔ ان کے کھوکھلے ہونے۔ ان کے مغز میں خراش یا کسی قسم کے التہاب کے ہونے جبڑے کے ان نشیبوں میں جن میں یہ قائم رہتے ہیں پھوڑا ہونے یا ان نشیبوں کی جھلی میں کسی قسم کے التہاب کے ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔

علاج شدت درد کے وقت جبکہ فوری تسکین کی ضرورت ہوتی ہے تو نوشادر کافور افیون باہم پیکر روئی کے پھائے میں ملفوف کر کے دکھتے ہوئے کو فوراً اثر کریں، مقام ورم پر رکھیں۔ یا ہینگ کافور افیون اسی طرح استعمال کریں یا کاربولک ایسڈ ایک حصہ کافور چار حصے اور ٹنکچر آیوڈین نصف حصہ باہم ملا کر رکھ لیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔ اور اندر روئی

استعمال کے لئے نسخہ نمبر ۱ دیں۔ درد دفع ہونے کے بعد ہی تدابیر اختیار کریں جو تدابیر الاستنان میں بیان ہو چکی ہیں تاکہ یہ شکایت دوبارہ نہ ہوسکے

امراض لوزتین

ورم لوزتین شدید ۔ لوزتین شدید کی جلن ۔ اکیوٹ ٹانسلائیٹس

اس مرض میں لوزتین میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب یہ عموماً سردی لگنے۔ پانی میں بھیگنے گندی و متعفن ہوا میں سانس لینے سے پیدا ہو جاتا ہے۔ بعض امراض مثلاً وجع المفاصل حمی قرمزیہ حمی تیفودیہ میں بھی ہو جاتا ہے۔

علامات اس میں سرخی سوجن و درد ہوتا ہے۔ بخار بھی ہوتا ہے۔ لیکن بعض مریضوں میں بخار مطلق نہیں ہوتا۔ منہ کھولنے نگلنے کھانے پینے میں تکلیف ہوتی ہے

اصول علاج (۱) ورم رفع کریں (۲) اگر بخار ہو تو اسکا علاج کریں۔ اگر لوزتین تحفض متورم ہو گئے ہوں تو قابض ادویہ مثلاً مازو پھٹکری۔ ٹنکچر فیری پر کلورائڈ میں سے کوئی دوا شہد میں ملا کر لگائیں۔ شدید حالت میں روادع مثلاً گلنار زرورد وغیرہ سے غرغرہ کریں۔ اگر درد ہو تو مسکنات مثلاً کوکنار بذرالبنج کا اضافہ کریں۔ باہر سے گلے پر جونکیں لگائیں تاکہ مقام ورم سے خون کم ہو جائے یا تکمید کریں تاکہ خون جلد کی طرف زیادہ آئے اور مقام ورم

میں کم ہو جائے۔ اس تدبیر سے مادہ کا امالہ اندر سے باہر کی طرف ہو جائیگا۔

اندرونی استعمال کے لئے سب سے پہلے ہلکی مسہل ادویہ مثل جوارش کمونی مسہل، جوارش سفرجلی مسہل دیں۔ اس سے نہ صرف یہ فائدہ ہوگا کہ جسم سے سمیتیں خارج ہو جائیں گی اور بخار اگر ہے تو اس میں تخفیف ہو جائیگی بلکہ مادہ کا امالہ اسفل کی طرف ہو جائیگا کیونکہ فضلہ کی موجودگی کی وجہ سے عروق پر دباؤ تھا وہ پھیل نہیں سکتی تھیں ان میں خون زیادہ نہیں آسکتا تھا اس سے اسکا رجحان اعلیٰ کی طرف تھا۔ فضلہ نکل جانے سے دباؤ ہٹ جائیگا عروق پھیل سکے گیں ان میں خون زیادہ آسکے گا یعنی مادہ کا امالہ اسفل کی طرف ہو جائیگا۔ جو ورم کم کرنے میں مدد و معاون ہوگا۔

اس کے بعد دوران خون کی تیزی کم کرنے کے لئے نسخہ تبرید شربت شہتوت کے ساتھ دیں بخار ہو تو خاکسی کا اضافہ نقرس و وجع المفاصل کے مریضوں میں بوزیدان و سورنجان دیں۔

ورم لوزتین مزمن لوزتین کی پرانی سوجن کرانک ٹانسی لائیٹس

یہ ورم لوزتین شدید کے بار بار حملوں سے پیدا ہو جاتا ہے یا ممکن ہے کہ ابتدا ہی سے مزمن صورت اختیار کرلے۔

یہ عموماً بچوں میں بلوغت سے قبل ہوا کرتا ہے۔ بعض میں ناک کے پچھلے حصے کی چھوٹی چھوٹی گلٹیاں بھی بڑھ جاتی ہیں۔ ناک کے پچھلے دہانے تنگ ہو جاتے ہیں۔ ہوا کی کافی مقدار ناک سے سانس لینے سے پھیپھڑوں میں نہیں پہونچ سکتی ہے اس وجہ سے بچہ منہ کھول کر سانس لینے پر مجبور

ہوتا ہے تاکہ ہوا کافی پہونچ سکے۔ اگر ایک عرصہ سے یہ شکایت ہو تو سینہ
باہر نکل آتا ہے کھانسی ہوتی ہے۔ عام صحت پر اثر پڑتا ہے۔ مریض کمزوری
و خون کی کمی کی شکایت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ قوت سمع، ذائقہ اور شم
میں نقص واقع ہو جاتا ہے۔

اصول علاج (۱) ورم کم کریں (۲) اور ایسی تدابیر اختیار
کریں کہ دوبارہ یہ شکایت نہ ہو۔

۱ ورم کم کرنے کے محللات استعمال کریں۔ ان کے استعمال سے
مقامی دوران خون تیز ہو جاتا ہے۔ اور جو خون عضو ماؤف میں دوران خون
کی سستی کی وجہ سے مجتمع ہوتا ہے وہ آس پاس کے عروق میں منقسم ہو جاتا
ہے اور اس لئے ورم میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اس مقصد کیلئے
مغز خیار شنبر دودھ میں جوش دیکر یا عاقرقرحا و خردل کے جوشاندہ
سے غرغرہ کریں اور ضماداً بھی محللات مثلاً اکلیل الملک، سنبل الطیب
آرد جو وغیرہ استعمال کریں تاکہ خون تیز ہو کر جلد تر ورم کی تحلیل کا
باعث ہو۔

بعض بچوں میں لوزتین قدرے متورم ہوتے ہیں اس کے علاوہ
اور کوئی شکایت نہیں ہوتی۔ یہ جوانی میں بغیر علاج کے اچھے ہو جاتے ہیں۔

۲ اندرونی استعمال کے لئے دوا اور غذا مقویات دیں
لیکن اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو اور سماعت اور تنفس میں
ہرج واقع ہو تو انہیں نکلوا دینا چاہئے۔

امراض حلق

ورم الحلق شدید — حلق کی شدید سوجن — ایکیوٹ فیرن جائیٹس

اس مرض میں حلق کی غشائے مخاطی ملتہب ہو جاتی ہے۔

اسباب یہ عموماً سردی لگنے، پانی میں بھیگنے، مرطوب و گرد و غبار آلود ہوا میں سانس لینے، بلند آواز سے بولنے، وعظ و تقریر کرنے سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ فساد خون، وجع المفاصل، نقرس کی وجہ سے بھی ہو جاتا ہے۔ کمزور اشخاص اس مرض کیلئے زیادہ مستعد رہتے ہیں۔

علامات اس میں سرخی، سوجن اور درد ہوتا ہے۔ ابتداءً نگلنے میں معمولی تکلیف ہوتی ہے حلق میں خشکی ہوتی ہے۔ شدید حالتوں میں بخار بھی ہو جاتا ہے۔ کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔ کھانے پینے و منہ کھولنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے۔ منہ سے بو آنے لگتی ہے اور جبڑے کی گلٹیاں، نرم تالو، لہاۃ اور لوزتین سرخ و متورم ہو جاتے ہیں۔

اصول علاج ورم لوزتین شدید کے مانند ہے۔ قابضات کی پھریری لگائیں۔ رواداعات سے غرغرہ کریں۔ درد ہو تو مسکنات کا اضافہ کریں۔ امالہ کے لئے جونکیں لگائیں۔ تکمید کریں اور ہلکی ادویہ مسہلہ استعمال کریں۔ نسخہ نمبر شربت شہتوت میں ملا کر دیں۔ بخار ہو تو غذا کسی بڑھا دیں۔ اگر بخار زیادہ ہو اور اعضا شکنی ہو تو معرقات مثلاً اسپرین[1] فناسٹین[2] وغیرہ دیں۔ سرد ہوا سے محفوظ رہیں۔ گلے سے گلوبند لپیٹے رہیں۔ بہتر ہے کہ باہر نہ نکلیں بلکہ تین چار روز تک گھر میں آرام کریں۔

[1] اس کی مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین تک ہے۔

[2] اس کی مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین تک ہے۔

حلق میں اگر بلغم چسپاں ہو تو اسے اکھاڑنے کے لئے نوشادر سہاگہ نمک طعام ہموزن گرم پانی میں حل کر کے گرم گرم سے غرغرہ کریں۔ اگر اس سے سوزش ہو تو اس میں روغن کنجد نیم گرم شامل کریں یا ایسے مخرج بلغم حبوب مثلاً حب گل پستہ وغیرہ چوسنے کے لئے دیں جنہیں مریض منہ میں رکھ کر چوستا رہے۔ تاکہ دوا کا اثر مسلسل ہوتا رہے کیونکہ اگر بلغم حلق کے بہت نیچے چسپاں ہو تو غرغرہ زیادہ مفید نہیں ہوتا کیونکہ وہاں تک دوا نہیں پہونچ سکتی۔

حلق میں خراش ہو، خشک کھانسی ہو اور بلغم چسپاں نہ ہو تو ایسے حبوب دیں جن میں قابض مسکن ولعاب دار ادویہ شامل ہوں مثلاً حب سرفہ وغیرہ تاکہ التہاب وخراش اور کھانسی کو رفع کریں۔

اگر فساد خون کی وجہ سے ہو تو مصفی خون ادویہ مثلاً شاہترہ، معجون عشبہ عرق مرکب مصفی خون وغیرہ دیں نقرس و وجع المفاصل کی وجہ سے ہو تو بوزیدان وسورنجان استعمال کریں۔ اس کے علاوہ عام تقویت کا خیال رکھیں غذائی و دوائی مقویات دیں کیونکہ بعض مریضوں میں تاوقتیکہ مقویات استعمال نہ کئے جائیں۔ مکمل فائدہ نہیں ہوتا۔

ورم الحلق مزمن — حلق کی پرانی سوجن — کرانک فیرن جائیٹس

التہاب حلق شدید کے بار بار ہونے سے پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن عموماً کثرت تمباکو وشراب نوشی، کثرت تقریر سے ہو جاتا ہے۔

غشاء مخاطی سرخ ہو جاتی ہے۔ نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ درد

ہوتا ہے اور کھانسی ہوتی ہے۔ حلق میں بلغم چپکا رہتا ہے جس کی وجہ سے مریض بار بار کھنکارتا اور نکالنے کی کوشش کرتا رہتا ہے اور بعض میں حلق بالکل خشک رہتا ہے۔

اصول علاج ورم لوزتین کے مانند ہے۔ اس میں سب سے پہلے عام صحت کی نگہداشت کریں۔ اگر ضعف ہضم ہو تو تقویت ہضم کیلئے جوارش جالینوس دیں قلت الدم ہو تو خبث الحدید، فولاد وغیرہ ضعف اعصاب ہو تو مرجان، اذاراقی، عنبر وغیرہ دیں قبض رفع کرنے کے لئے اطریفل ملین و قرص ملین دیں۔ محللات مثلاً خیارشنبر وغیرہ سے غرغرہ کرائیں اور ضماداً بھی محللات مثلاً مغز فلوس، آردجو وغیرہ استعمال کریں۔ حلق میں بلغم چسپاں ہو تو وہی تدابیر اختیار کریں جو التہاب حلق شدید میں بیان ہوئی ہیں خشکی ہو تو اسے رفع کرنے کے لئے لعاب دار ادویہ استعمال کریں۔ عام اصول حفظ صحت کی پابندی کریں۔ گرم گرم ماکولات و مشروبات تیز چٹ پٹی غذائیں جن سے خراش کا اندیشہ ہے۔ پرہیز کرائیں۔

چند مستند و قابل اطبائے کے مجرب نسخے

کلیوں اور غرغرے کے نسخے

۱ آب کاسنی۔ آب کاہو۔ آب مکو۔ آب دوغ۔ عرق گلاب ہم وزن باہم ملاکر کلیاں کریں۔

۲ آب برگ حنا میں قدرے کافور و طباشیر ملاکر کلیاں کریں۔

۳ ہرے دھنیے کے پانی میں لعاب اسبغول نکالکر کلیاں کریں۔

۴ دہی پانی میں گھول کر کلیاں کریں۔

۵ سرٹ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ کتہ سفید ہم وزن سب دواؤں کو کچل کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب پاؤ سیر رہ جائے اتار کر چھان لیں اور اس سے کلیاں کریں۔

۶ کوکنار۔ عنب الثعلب۔ بزرکتاں۔ خطمی۔ بابونہ۔ سب دواؤں
۴ عدد ۵ ماشہ ۵ ماشہ ۵ ماشہ ۵ ماشہ
کو کچل کر تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب پاؤ سیر رہ جائے نیچے اتار کر چھان لیں اور اس سے کلیاں کریں۔

۷ گلنار۔ کوکنار۔ عدس مسلم۔ کشنیز خشک۔ عنب الثعلب خشک
۶ ماشہ ۴ عدد ۵ ماشہ ۵ ماشہ ۵ ماشہ
کزمازج۔ بزر البنج۔ سب دواؤں کو کچل کر تین پاؤ پانی میں جوش
۵ ماشہ ۵ ماشہ
دیں جب پاؤ سیر رہ جائے نیچے اتار کر چھان لیں اور اس سے کلیاں کریں۔ اس میں کبھی پوست کیکر اور پھٹکری اور کبھی برگ توت
۱ تولہ ۳ ماشہ ۱ تولہ

بھی شامل کر دیتے ہیں۔ یہ اکثر اقسام ورم الفم میں مفید ہے۔

۸ برگ چنبیلی۔ پوست کیکر پوست کچنال۔ مازو سبز سب دو دو تولہ
کو نیم کوفتہ کرکے آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب پاؤ سیر رہ جائے
نیچے اتار کر چھان کر اس سے کلیاں کریں۔ فساد خون کے ورم الفم
خصوصاً ورم الفم سیمابی میں مفید ہے۔

۹ کتہ سفید۔ نیلا تھوتھہ بریان۔ پھٹکری بریان۔ نمک طعام پاؤ سیر ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ
گرم پانی میں حل کرکے ایک تولہ سرکہ اضافہ کرکے کلیاں کریں۔
نواسیر الاسنان میں اس کی کلی مفید ہے۔

ذرور یعنی زخم و بثور پہ چھڑکنے کے نسخے

۱ زرورد۔ کتہ سفید۔ دانہ ہیل خورد۔ کباب چینی۔ طباشیر۔ سفوف ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ
بنا کر دانوں پر چھڑکیں۔ یہ بچوں کے منہ آنے میں مفید ہے۔

۲ زہر مہرہ۔ بنسلوچن۔ زرورد۔ کباب چینی۔ کتہ سفید۔ دانہ ہیل خورد۔ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ
پھٹکری بریاں۔ اس کا سفوف بنا کر دانوں پر چھڑکیں۔ بچوں کے منہ ۳ ماشہ
آنے اور اکثر زخم و بثور کے لئے بہت مفید ہے۔

۳ طباشیر۔ گلسرخ۔ کتہ سفید۔ عنبر کنول گٹہ۔ کافور۔ زرورد ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ
سفوف بنا کر دانوں پر چھڑکیں۔

۴ برگ سداب - آہک - زرنیخ - اشخار - باریک پیسکر قدرے سرکہ
۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ
ملاکر مٹی کے سکوروں میں رکھ کر گل حکمت کریں اور پانچ سیر اُپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر نکال لیں اور پیسکر زخم پر تھوڑا تھوڑا چھڑکیں
آکلۃ الفم میں بہت مفید ہے۔

۵ توتیا خام ایک حصہ - کتھ پاپڑیا چار حصے - باریک پیسکر تھوڑا تھوڑا چھڑکیں - یہ بھی آکلۃ الفم میں مفید ہے۔

سنون

منجن دندان — تمباکو سورتی اور فلفل سیاہ ہم وزن قدرے نمک ملاکر سفوف بنائیں اور بطور منجن استعمال کریں - دانتوں کو صاف کرتا اور درد رفع کرتا ہے۔

منجن ورم لثہ مسوڑھوں — درخت ببول کی جڑ کا چھلکا - سنگجراحت - کتھ - چھالیہ - فلفل سیاہ
۴ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ ماشہ
زنجبیل - سفوف بناکر رکھ لیں اور بطور منجن استعمال کریں -
۶ ماشہ
ورم اللثہ میں مفید ہے

۳ دم الاخوین - گلنار - کتھ - مصطگی - کباب چینی - پوست ببول
سب ہم وزن لیکر سفوف بنائیں اور بطور منجن استعمال کریں -

۴ کمیلہ سوختہ - افیون سوختہ - شاخ گوزن سوختہ - لوبان کوڑیا -
فلفل سیاہ - شب یمانی سرخ بریاں - سب ہم وزن لیکر سفوف بنائیں اور بطور منجن استعمال کریں - ورم اللثہ و مسوڑھوں سے

خون آنے اور دانت ہلنے میں مفید ہے۔

تبرید کے نسخے

۱ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر استعمال کرائیں

۲ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ عرق شاہترہ ۱۲ تولہ یا عرق مرکب فساد خون ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۲ تولہ ملا کر استعمال کرائیں ۔ یہ اسوقت دیں جبکہ فساد خون بھی ہو۔

خیساندہ شاہترہ

شاہترہ ۷ ماشہ ۔ چرائتہ ۷ ماشہ ۔ سرپھوکہ منڈی ۷ ماشہ ۔ عناب ۵ دانہ ۔ ہلیلہ سیاہ ۷ ماشہ ۔ صندل سرخ ۷ ماشہ ۔ سب کو کچل کر رات گرم پانی میں بھگو دیں صبح چھان کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پی لیں ۔ اگر موسم سرما ہو تو بجائے صندل سرخ عشبہ مغربی ۷ ماشہ ملائیں یہ اکثر اقسام فساد خون میں بطور منضج استعمال کیا جاتا ہے ۔

مطبوخ منضج دیگر

پوست درخت نیب ۔ پوست درخت کچنال ۔ بیخ حنظل ۔ پھلی ببول کھٹائی خرد بابرگ و بیخ و پوست ۔ قند سیاہ کہنہ ہر ایک آدھ پاؤ لیکر تین سیر پانی میں جوش دیں تاکہ ایک چوتھائی حصہ باقی رہ جائے صاف کر کے بحفاظت شیشی میں رکھ لیں اور اسکی سات خوراکیں کرلیں

اکثر اقسام فساد خون میں بطور مسہل استعمال کیا جاتا ہے۔

ضماد ورم: مغز فلوس۔ عنب الثعلب خشک۔ آرد جو۔ گل بابونہ۔ اکلیل الملک۔ سنبل الطیب۔ ہری مکو کے پانی میں پیسکر ضماد کریں۔ اس میں کبھی کبھی سرکہ و روغن گل بھی شامل کر دیتے ہیں۔ ورم تحلیل کرنے میں بہت مفید ہے۔

(۱ تولہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۹ ماشہ، ۶ ماشہ، ۱ تولہ، ۶ ماشہ)

طلاء ورم: طحلب (کائی)، رسونت۔ صندل سرخ۔ صبر سقوطری۔ سب کو ہرے دھنیے کے پانی میں پیسکر ایک عدد مرغ کے انڈے کی سفیدی میں بقدر حاجت ملاکر لیپ کریں۔

(۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ، ۶ ماشہ)

ضماد: عود۔ مصطگی۔ جدوار ہری کاسنی کے پانی میں پیسکر ضماد کریں۔

(۳ ماشہ، ۳ ماشہ، ۳ ماشہ، بقدر حاجت)

ڈاکٹری کے چند مجرب نسخے

(۱)

افعال مخصوصہ			مقدار خوراک
قابض ہے	۲ ڈرام	ٹے نک ایسڈ	۵ سے ۱۰ گرین تک
خراش رفع کرتا اور تسکین بخشتا ہے۔	ایک اونس	گلسرن	۱ سے ۴ ڈرام تک

دونوں کو ملاکر رکھ لیں اور بوقت ضرورت لوزتین یا لہاۃ یا حلق میں پھریری سے لگائیں۔

(۲)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۵ سے ۱۵ قطرے تک	ٹنکچر فیری پرکلورائد	۲ ڈرام	قابض ہے
	گلسرن	ایک اونس	

ملاکر رکھ لیں اور بوقت ضرورت مثل ٹے نک ایسڈ کے استعمال کریں۔

(۳)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۵ سے ۱۵ گرین تک	پوٹے شیم کلوریٹ	۱۰ گرین	دافع تعفن ہے ورم الفم کی اکثر اقسام میں مفید ہے
	پانی	ایک اونس	

دونوں کو ملاکر کلیاں یا غرغرے کریں۔ اسی طرح دن میں دو تین بار استعمال کریں۔ ورم الفم کی اکثر اقسام میں مستعمل ہے۔

۴

مقدار استعمال			افعال مخصوصہ
۱ سے ۳ گرین تک	پوٹے شیم پرمیگنٹ	۱ گرین	تعفن و بدبو کو رفع کرتا اور جراثیم کو ہلاک کرتا ہے
	پانی	۵ اونس	

دونوں کو ملائیں اور کلیاں یا غرغرے کریں۔ ورم الفم کی اکثر اقسام میں مستعمل ہے۔

(۵)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
	پوٹے شیم کلوریٹ	دو ڈرام	
۵ سے ۱۵ قطرے تک	ٹنکچر اوپیائی	۲۰ قطرے	مسکّن۔ مخدّر۔ قابض ہے
	پانی	۴ اونس	

سب کو ملا کر غرغرہ کریں۔ ورم الفم سیمابی میں بہت مفید ہے۔

(۶)

پوٹے شیم کلوریٹ	۴ ڈرام
ٹنکچر فیری پرکلورائڈ	۴ ڈرام
گلسرن	۱ اونس
پانی	۳ اونس

ان سب دواؤں کو ملائیں اور ۴ اونس پانی میں چار ڈرام ملا کر کلیاں یا غرغرہ کریں۔ اسی طرح دن میں تین چار بار استعمال کریں۔ ورم الفم جن میں کہ زخم و بثور پیدا ہو گئے ہوں بہت مفید ہے۔

(۷)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
½ ڈرام سے ۱ ڈرام تک	ٹنکچر مر	چار ڈرام	قابض و قاتل جراثیم
”	ٹنکچر کرے میریا	”	”
”	ٹنکچر سنکونا	”	”
”	ٹنکچر کے ٹے کیو	”	”

پانی	ایک اونس

ان سب کو ملائیں اور ایک ڈرام یہ دوا دو اونس پانی میں ملاکر کلیاں کریں۔ اسی طرح دن میں تین چار بار کریں۔ یہ ورم لثہ میں بہت مفید ہے۔

امراض مری

مری کے تمام امراض میں ایک علامت "نگلنے کی دشواری" مشترک ہوتی ہے۔ جب اس علامت کا مریض آپ کے پاس آئے تو مندرجہ ذیل اسباب پر غور کرنا چاہئے۔

(۱) آس پاس کے اعضاء میں کسی رسولی کا ہونا جس کی موجودگی کی وجہ سے مری پر دباؤ پڑے اور نگلنے میں دشواری ہو۔

(۲) مری میں سرطان کا ہونا۔

(۳) تضیق یعنی تنگی کا ہونا جیسا کہ زخم اچھا ہونے کے بعد ہو جاتا ہے۔

(۴) ورم یا زخم کا ہونا۔

(۵) تشنج کا ہونا۔

(۶) مری کا مفلوج ہو جانا۔

(۷) پھیل جانا۔

یہ علامت جو ایک علیحدہ مرض کی تحت میں بیان کیجاتی ہے لاعلاج ہے خصوصاً جب کہ اس کا سبب نمبر ا و ۲ و ۳ میں سے

کوئی ہو۔ مری کا فالج و اسکا پھیل جانا بہت ہی کم وقوع میں آتا ہے یہ بھی لاعلاج ہے۔ اگر عسر البلع ورم یا زخم کی وجہ یا تشنج کی وجہ سے ہو تو اسمیں ایک حد تک کامیابی ہو سکتی ہے۔ چنانچہ ان دونوں قسموں کا بیان علیحدہ علیحدہ درج کیا جاتا ہے۔

ورم مری　　مری کی سوجن　　اسے سوفےگائیٹس

یہ عموماً کسی خراش کرنے والی شئے مثلاً تیز شراب۔ زیادہ مصالحہ دار اغذیہ کے استعمال نہایت گرم ماکولات یا مشروبات کے استعمال سے اور بعض حمیات اور کمزور کر دینے والی بیماری میں ہو جاتا ہے۔ نگلنے میں درد و تکلیف ہوتی ہے۔ گردن میں درد ہوتا ہے پیاس لگتی ہے اور بعض اوقات خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے۔ اگر التہاب زخم کی صورت اختیار کرلے تو بلغم و پیپ و خون بھی قے کے ساتھ آنے لگتا ہے۔

اصول علاج ورم و سوزش و درد کو کم کریں۔

ورم کم کرنے کے لئے مروقین[1] دیں یا نسخہ نمبر ا دیں۔ بخار ہو تو خاکسی کے ساتھ دیں۔ سوزش کے لئے لعاب دار ادویہ دیں بہتر ہے کہ روغن زیتون دیں کیونکہ اس میں غذائیت بھی ہے۔ درد رفع کرنے کے لئے مرکبات افیون دیں ایسے اعضاء میں جن سے غذا جلد گذر جاتی ہے دوائیں دن میں پانچ چھ بار نہایت آہستہ آہستہ استعمال کیجائیں تاکہ دوا کو اثر کرنے کا موقع ملے چنانچہ ان اعضاء کے امراض میں اس مقصد کے لئے ایسے حبوب نہایت مفید ہوتے ہیں جو مذکورہ اصول کی موافق تیار کئے گئے ہوں اور جنہیں منہ میں رکھکر مریض چوستا رہے تاکہ

[1] آب کاسنی سبز مروق و آب کوسبز مروق تحلیل ورم میں مفید ہے۔

دوا کا اثر مسلسل ہوتا رہے اگر ضعف کی وجہ سے ہو تو مقویات استعمال کریں
ورم اگر زخم کی صورت اختیار کرلے یا ابتدا ہی سے زخم ہو تو پہلے زخم صاف کرنے
کے لئے ماء العسل یا ٹش جو دو تین روز تک دیں اس کے بعد زخم بھرنے والی
دوائیں مثلاً کندر دم الاخوین، گلنار، گل ارمنی وغیرہ استعمال کریں۔ غذا ہلکی و
زود ہضم دیں اگر منہ سے غذا استعمال نہ کر سکتا ہو تو حقنہ سے غذا پہونچائیں
اس مرض میں درد و ورم کم کرنے کے لئے جو ضمادات استعمال کئے جائیں
ان کا ضماد دونوں شانوں کے درمیان لگانا مفید ہے اسی طرح یہاں تکمید
کرنا بھی درد و ورم کرنے میں سود مند ہے۔

تضیق تشنجی تشنجی تنگی اسپازموڈک اسٹرکچیر

اس مرض میں مری میں یکایک انقباض پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ
سے کوئی شئے مقام انقباض سے نیچے نہیں اترتی بلکہ واپس منہ میں
آجاتی ہے یا بدقت نیچے اترتی ہے۔

یہ عموماً عصبی تحریکات کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ عورتوں میں بہ نسبت
مردوں کے زیادہ ہوتا ہے۔ اختناق الرحم میں تقریباً ہمیشہ یہ شکایت
پیدا ہو جاتی ہے۔ مردوں میں عموماً وہ لوگ زیادہ مبتلا ہوتے ہیں
جو وجع المفاصل ونقرس کے لئے مستعد ہوں۔

اصول علاج دافع تشنج و مسکن اعصاب ادویہ مثلاً
ہینگ۔ کافور۔ مشک۔ افیون... وغیرہ دینی چاہئیں وجع المفاصل
ونقرس کے مریضوں میں بوزیدان و سورنجان کا اضافہ کرنا چاہئے۔

ایسی غذائیں جن سے عصبی تحریک پیدا ہو۔ نہیں دینی چاہئیں۔ خصوصاً ٹھنڈے مشروبات جن سے عموماً تشنج پیدا ہوتا ہے۔ نہ دیں۔ غذا بالکل سادہ سریع الہضم و مقوی ہو۔ اور آہستہ آہستہ خوب چبا کر کھائی جائے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ مریض اگر طبیب کے سامنے غذا استعمال کرے تو اسے تشنج نہیں ہوتا کیونکہ طبیب کی موجودگی سے اس میں اعتماد و جرأت پیدا ہو جاتی ہے جس سے وہ اعصاب کو اپنے قابو میں رکھنے پر قادر ہوتا ہے۔ اگر مریض منہ سے غذا استعمال نہ کر سکتا ہو تو حقنہ غذائیہ استعمال کریں۔

چند مستند و قابل اطبائے کے مجرب

۱ شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشے۔ لعاب اسبغول ۷ ماشے میں آب انار میخوش ۱۲ تولے اور شربت فواکہ ۴ تولے ملا کر گھونٹ گھونٹ پلاتے رہیں۔ ورم مری میں مفید ہے۔

۲ آب کاسنی سبز مروق ۴ تولے آب مکو سبز مروق ۴ تولے آب کاہو ۴ تولے شربت شہتوت ۴ تولے ملا کر گھونٹ گھونٹ پلاتے رہیں۔ ورم مری کو تحلیل کرتا ہے۔

۳ طباشیر۔ دم الاخوین۔ صمغ آلو بالو۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ اسبغول رب السوس ہموزن خوب باریک پیس چھان کر بقدر

ایک مثقال گائے کے دودھ میں گھول کر قدرے قدرے

پلائیں۔ زخم بھرنے میں مفید ہے۔

۴ الحشیشہ ۵ تولے نمک طعام ۵ تولے پانی میں جوش دیں اور روغن زیتون ۴ تولے

ملاکر گردن کے مہروں و سامنے کی جانب گلے پر نطول کریں۔

۵ مرہم اشق ۱ تولہ روغن بلساں ۱ تولہ ملاکر پھاہے پر لگاکر گردن کے مہروں

پر چپکائیں۔

۶ لعاب اسبغول ۵ ماشے میں شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشے شیرہ تخم خیارین ۳ ماشے

شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشے و شربت عناب ۴ تولے ملاکر پلائیں۔

۷ روغن قسط روغن مصطگی روغن بابونہ ہموزن نیم گرم درمیان

دونوں شانوں کے مالش کریں۔

۸ صمغ عربی تخم خشخاش افیون ہموزن۔ سوائے

افیون کے باقی دونوں دواؤں کو باریک پیس کر افیون کو

لعاب بہدانہ میں حل کر کے باقی ادویہ ملاکر چنے کے برابر

گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھ کر لعاب چوستے

رہیں۔

۹ تخم خشخاش صمغ عربی۔ کتیرا مغز بہدانہ کوکنار مغز بادام ہموزن باریک پیس کر گولیاں بنائیں اور دو تین گولیاں منہ میں رکھکر لعاب نگلتے رہیں۔

اس مرض میں ایک عرصہ تک تغذیہ نہ ہونے کی وجہ سے مریض بہت کمزور ہو جاتا ہے اور یہی کمزوری اس کیلئے بہت زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔ اس لئے عام صحت کا خیال کرتے ہوئے مقوی اعصاب ادویہ مثلاً مرجان۔ اذاراقی۔ معجون جوگ راج گوگل وغیرہ دیں اور تولید الدم کے لئے فولاد وخبث الحدید وغیرہ۔

اگر آتشک کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہوگئی ہو تو معجون چوب چینی۔ حب کنتھ وغیرہ جو آتشک کے بعد کے اثرات میں مفید ہیں دیں۔

یہ ڈاکٹری نسخہ درد رفع کرنے میں مفید ہے

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۱/۴ سے ۱ گرین تک	ایکسٹریکٹ اوپیائی	۱/۴ گرین	مسکن
۱/۱۰ سے ۱/۴ گرین تک	ہائیڈروکلوریٹ آف کوکین	۱/۱۰ گرین	"

ان دونوں دواؤں کو چار کے چمچہ برابر ٹھنڈے پانی میں ملاکر آہستہ آہستہ ہر ۱۵ منٹ بعد پینے کے لئے دیں۔ دن میں چار سے چھ خوراک تک استعمال کرائیں۔ درد و تشنج رفع کرنے میں مفید ہے۔

امراض معدہ

ضعف ہضم مزمن پرانی بدہضمی کرانک انڈی جیسچن

ضعف ہضم مزمن کی دو قسمیں ہیں۔ ایک تو وہ جو حرارت معدہ کی وجہ سے ہو یعنی جس میں کہ رطوبت معدی کا ترشح زیادہ ہوتا ہے۔ دوسری وہ جو برودت معدہ کی وجہ ہو یعنی جس میں رطوبت معدی کا ترشح کم ہوتا ہے۔ حرکات معدی سست ہوجاتی ہیں۔ طبقہ عضلہ کمزور ہوجاتا ہے۔ غذا ایک عرصہ تک معدہ میں ٹھیری رہتی ہے اور رطوبت بلغمی پیدا ہونے لگتی ہے۔

ضعف ہضم جو حرارت معدہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ عموماً جوانوں میں ہوا کرتا ہے۔

کثرت غذا۔ گرم چٹ پٹی مسالحہ دار اغذیہ کے زیادہ استعمال۔ کثرت چاء و شراب نوشی اور عصبی تحریک سے ہوجاتا ہے۔ ورم زائدہ دودیہ۔

زخم معدی واثنا عشری میں بھی ہو جاتا ہے۔
کھانے کے ایک یا دو گھنٹے بعد سخت درد ہوتا ہے۔ بھوک و پیاس زیادہ ہوتی ہے۔ تیز جلی ہوئی ڈکاریں آتی ہیں۔ سینہ میں جلن ہوتی ہے۔ ڈکار آنے سے حلق میں سوزش ہوتی ہے۔ بعض اوقات آدھی رات کو یکایک درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے مریض جاگ اٹھتا ہے۔ اس درد کی جو اس مرض میں ہوا کرتا ہے یہ خصوصیت ہے کہ کھانا کھا لینے سے جاتا رہتا ہے مگر ایک دو گھنٹے بعد پھر ہونے لگتا ہے۔

اصول علاج اس میں غذا سے قبل قابض و مسکن دوائیں دیں تاکہ رطوبت کا ترشح کم ہو اور درد میں افاقہ ہو مثلاً آملہ۔ مصطگی۔ افیون۔ سماق انار دانہ وغیرہ یا روغن زیتون ایک تولہ غذا سے قبل دیں کیونکہ یہ اور اس قسم کی دیگر ادویہ جن میں روغنیت یا لعابیت ہوتی ہے رطوبت معدی کے ترشح کو روکتی ہیں درد سینہ میں جلن اور جلی ہوئی تیز ڈکاروں کے لئے ٹھنڈی مسکن دوائیں دیں مثلاً خرفہ۔ خیارین۔ تمر ہندی۔ آلو بخارا۔ سکنجبین لیمونی وغیرہ یا پانی پئیں کیونکہ اس سے بھی معدہ کی تیزابیت یا حرارت بہت کم ہو جاتی ہے اور اس سے درد جلن و ڈکاروں کو بھی آرام ہو جاتا ہے اور ایسی دوائیں منہ میں رکھیں جن سے لعاب دہن زیادہ پیدا ہو مثلاً تمر ہندی وغیرہ اور لعاب نگلتے جائیں یہ بھی سینہ کی جلن و معدہ کی حرارت کم کرنے ...... میں مفید ہے۔

ضعف ہضم جو برودت معدہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ عموماً غذا کی بد احتیاطی کثرت مشاغل و تفکرات کثرت مباشرت۔ زیادہ دماغی محنت کرنا۔ غذا کا اچھی طرح نہ چبانا۔ جلد جلد کھانا دائمی سوء ہضم امر کی کہتے ہیں،

کمزوری وقلت الدم وغیرہ سے ہوجاتا ہے۔ اکثر امراض بطن مثلاً ورم زائدہ دودیہ۔ امراض گردہ و نقرس وغیرہ میں بھی ہوجاتا ہے۔

اس میں کھانے کے بعد فوراً بالخصوص دیر بعد معدہ میں درد ہوتا ہے۔ درد شانوں یا پشت کی طرف بڑھتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ درد مطلق نہ ہو بلکہ معدہ میں محض بھاری پن محسوس ہو۔ نفخ کی شکایت ہوتی ہے بھوک کم لگتی ہے لیکن کبھی کبھار زیادہ بھی معلوم ہونے لگتی ہے۔ طبیعت سست و گری ہوئی رہتی ہے۔ کھٹی ڈکاریں آتی ہیں۔ کھانے کے بعد غنودگی معلوم ہونے لگتی ہے۔ اختلاج قلب کی شکایت ہوتی ہے۔

اصول علاج اس میں ایسی دوائیں دیں جو رطوبت معدی کے ترشح اور حرکات معدی کو زیادہ کریں اور طبقہ عضلیہ کو قوت بخشیں۔ چنانچہ رطوبت کے ترشح کے لئے گرم محرک دوائیں مثلاً فلفل سیاہ قرنفل وغیرہ اور حرکات معدی کو زیادہ کرنے اور طبقہ عضلیہ میں قوت پہونچانے کے لئے تلخ ادویہ مثلاً اذاراقی۔ چرائتہ تلخ و پوست ترنج وغیرہ دیں۔ ان تلخ ادویہ کے استعمال سے رطوبت معدی کا ترشح بھی زیادہ ہونے لگتا ہے۔

اگر کھٹی ڈکاریں آئیں تو جالی و قاطع بلغم دوائیں دیں مثلاً نوشادر سہاگہ نمک سلیمانی وغیرہ اگر نفخ و پیٹ میں درد ہو تو کاسر ریاح ادویہ استعمال کریں مثلاً زیرہ سیاہ۔ انیسون۔ حلتیت وغیرہ۔

مزمن ضعف ہضم میں جگر میں تحریک پہونچانا و قبض رفع کرنا نہایت ضروری ہے کیونکہ اکثر مریضوں میں دیکھا گیا ہے کہ جگر کا فعل سست ہوجاتا ہے اور قبض کی شکایت رہتی ہے جس کی وجہ سے سمیتیں خون میں

جذب ہو جاتی ہیں اور درد سر۔ دوران سر طبیعت کی گرانی وغیرہ کی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ جگر کی تحریک کے لئے محرک ادویہ مثلاً افسنتین ونوشادر وغیرہ استعمال کریں۔ اکثر جگر کی تحریک ہی سے قبض رفع ہو جاتا ہے ورنہ قرص ملین دیں۔ ان تدابیر سے ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ اعضاء الہضم کی طرف دوران خون اچھی طرح ہونے لگتا ہے جس سے ان اعضاء کی پرورش بھی اچھی ہوتی ہے اور ان میں قوت حاصل ہوتی ہے۔

لیکن یہاں اس امر کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے کہ ایک عرصہ تک غذا کے اچھی طرح ہضم نہ ہونے کی وجہ سے خون کی تولید اچھی نہیں ہوئی ہے جس سے اعضاء کو پرورش پانے کا موقع نہیں ملا اور اس سے قلت الدم وضعف اعصاب کی شکایت نمایاں ہوتی ہے اس لئے تقویت ہضم کے ساتھ تولید الدم ادویہ مثلاً فولاد۔ خبث الحدید اور مقوی اعصاب مثلاً اذاراقی۔ عنبر۔ مرجان وغیرہ دیں۔

اگر ضعف ہضم کا سبب نقرس یا دیگر امراض ہوں تو انکے علاج کی طرف متوجہ ہوں۔

فی زمانہ مزمن ضعف ہضم کا سبب عموماً کثرت مشاغل وتفکرات وکثرت مباشرت ہوا کرتا ہے ایسے مریضوں میں جوہر ہاضم رطوبت معدی کیفیت وکمیت دونوں میں ناقص ہوتے ہیں اس لئے ایسی دوائیں دیں جو جوہر ہاضم کو پیدا کریں مثلاً پوست سنگدانہ مرغ وغیرہ رطوبت معدی کے ترشح وحرکات معدی اور طبقہ عضلہ میں قوت پہونچائیں چنانچہ اس کے لئے تلخ ادویہ مثلاً چرائتہ تلخ۔ پوست ترنج واذاراقی وغیرہ دیں اور اس کے

ساتھ تقویت اعصاب کے لئے بھی دوائیں دیں مثلاً عنبر۔ مرجان طلا، وغیرہ۔

لیکن اس امر کا بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ تاوقتیکہ غذا میں پوری احتیاط نہ کیجائے اور اصول حفظ صحت کی پابندی کا خیال نہ رکھا جائے محض ادویہ کے استعمال سے زیادہ کامیابی کی امید نہیں کیجا سکتی۔

چند مستند و قابل اطباء کے مجرب نسخے

حرارت معدہ

۱ سماق ۱ ماشہ - مازو سبز ۱ ماشہ - پوست انار ۱ ماشہ - حب الآس ۱ ماشہ - تخم مورد ۱ ماشہ - افیون ۱ ماشہ کوٹ پیس کر گولیاں بنائیں۔ کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی کھائیں۔ حرارت معدی میں مفید ہے۔ اس کے استعمال سے رطوبت معدی کا ترشح کم ہو جاتا ہے۔

۲ پوست ترنج ۱ ماشہ - سماق ۱ ماشہ - زرشک ۱ ماشہ - بہدانہ ۳ ماشہ - عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس چھانکر سکنجبین لیموئی ۱ تولہ اور شربت انار ۲ تولہ ملا کر پیئیں۔ حرارت معدی میں مفید ہے۔

۳ جوارش تمر ہندی ۵ ماشہ ہمراہ شیرہ زرشک ۳ ماشہ - شیرہ الوبخارا ۵ دانہ سکنجبین لیموئی ۱ تولہ شربت صندل ۲ تولہ ملا کر صبح و شام استعمال کریں۔ حرارت معدی میں مفید ہے۔

۴ عرق نیلوفر - عرق بید سادہ - عرق کاسنی میں شربت انار اور
۴ تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ
شربت لیموں ملاکر جوارش آملہ - جوارش طباشیر جوارش انارین
۲ تولہ ۵ ماشہ ۵ ماشہ ۵ ماشہ
میں سے کسی جوارش کے ساتھ دیں - حرارت معدی میں مفید ہے -

برودت معدہ

۱ جوارش جالینوس یا حب اذاراقی یا معجون لنا کھانے کے
۵ ماشہ ۱ عدد ۳ ماشہ
بعد دیں -

۲ جوارش جالینوس ہمراہ شیرہ بادیان - شیرہ مویز منقیٰ -
۵ ماشہ ۵ ماشہ ۹ دانہ
شیرہ تخم کشوت عرق بادیان میں نکالکر خمیرہ بنفشہ یا شربت دینار
۳ ماشہ ۱۲ تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ
ملاکر دیں - یہ اس وقت دیں جب کہ قبض بھی ہو - اگر نفخ و
درد شکم ہو تو بجائے جوارش جالینوس کے جوارش کمونی
۵ ماشہ
یا جوارش فلافلی دیں -
۵ ماشہ

۳ قرص فولاد - قرص مرجان جوارش جالینوس میں ملاکر
۱ عدد ۱ عدد ۵ ماشہ
استعمال کریں - یہ اس وقت دیں جب کہ خون کی کمی و
ضعف اعصاب بھی ہو -

۴ نوشدارو (۵ ماشہ) ہمراہ عرق عنبر (۲ تولہ)، عرق ماراللحم (۲ تولہ) و شربت انگور (۲ تولہ) ملا کر صبح و شام استعمال کریں۔ یہ ضعف معدہ و عام جسمانی کمزوری میں مفید ہے

۵ کشتہ مرگانگ (۲ برنج)۔ معجون نانخواہ (۵ ماشہ) یا جوارش بسباسہ (۷ ماشہ) میں ملاکر صبح و شام استعمال کریں۔ یہ سقوط اشتہا میں مفید ہے۔

ڈاکٹری کے چند مجربات

(۱)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۵ سے ۲۰ گرین تک	بسمتھ سب نائٹراس	۱۵ گرین	مسکن و قابض ہے
" " "	میگنیسی پانڈروسی	۵ "	مسکن حرارت معدی
۵ سے ۳۰ گرین تک	سوڈا بائیکارب	۵ "	مسکن حرارت معدی و دافع سوزش، نفخ و درد شکم

یہ ایک خوراک ہے کھانے سے آدھ گھنٹہ پہلے دیں حرارت معدہ میں مفید ہے

(۲)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
	سوڈا بائیکارب	۱۵ گرین	
۵ سے ۱۵ قطرے تک	ٹنکچر نیوکس وامیکا	۱۵ قطرے	ہاضم مشتہی مقوی و محرک معدہ و اسعار

مقدار خوراک	اجزاء	وزن	افعال مخصوصہ
۲۰ سے ۴۰ قطرے تک	اسپرٹ امونیا ایرومیٹک	۱۔ڈرام	محرک قلب۔ دافع تشنج کا سریع الاثر
	پانی	۲۔اونس	

سب کو ملائیں۔ یہ تین خوراک ہیں۔ ایک خوراک ہر چار گھنٹے بعد استعمال کریں۔ برودت معدہ میں مفید ہے۔

(۳)

مقدار خوراک	اجزاء	وزن	افعال مخصوصہ
	ٹنکچر نکس وامیکا	۵ قطرے	
۵ سے ۱۵ قطرے تک	ٹنکچر کیپ سی کم	″ ″	مقوی معدہ کا سریع الاثر
۵ سے ۲۰ قطرے تک	ہائڈروکلورک ایسڈ ڈائلیوٹ	۱۰ قطرے	ہاضم و مقوی معدہ
۵ سے ۱۰ گرین تک	پیپسن	۲ گرین	ہاضم

سب کو ملائیں۔ یہ ایک خوراک ہے ایسی تین خوراک دن میں ہر چار گھنٹے بعد استعمال کریں۔ برودت معدہ میں مفید ہے۔

(۴)

مقدار خوراک	اجزاء	وزن	افعال مخصوصہ
	پیپسن	۲۔گرین	
	ہائڈروکلورک ایسڈ ڈائلیوٹ	۱۰۔قطرے	ہاضم مشتہی۔ محرک و مقوی معدہ و امعاء
۲ سے ۸ قطرے تک	لائکر اسٹرکنیا	۲۔قطرے	
	ٹنکچر کیپ سی کم	۵۔قطرے	
	پانی	۱۔اونس	

یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی تین خوراک دیں۔ ایک خوراک کھانے

کے بعد فوراً دیں۔ یہ اس وقت مفید ہے جب رطوبت معدی
کیفیت و کمیت دونوں میں ناقص ہو۔

مقدار خوراک	(۵)		افعال مخصوصہ
½ سے ایک ڈرام تک	ٹنکچر کارڈ سے مم کمپاؤنڈ	۴۰ قطرے	محرک مقوی معدہ کاسر ریاح
" " "	ٹنکچر زنجبی بے رس	۲۰ قطرے	" " "
	اسپرٹ ایمونیا ایرومیٹک	۲۰ قطرے	
۱ سے ۲ اونس تک	ایکوا کیرو ے	۱۔ اونس	کاسر ریاح

سب کو ملائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی تین خوراک ہر چہار
گھنٹے بعد استعمال کریں۔ نفخ شکم میں مفید ہے۔

مقدار خوراک	(۶)		افعال مخصوصہ
	سوڈا بائیکارب	۱۰ گرین	
	اسپرٹ ایمونیا ایرومیٹک	۱۰۔ قطرے	
	ٹنکچر کارڈ سے مم کمپاؤنڈ	۲۰۔ قطرے	
۱۰ سے ۳۰ قطرے تک	وائنم اپیکاک	۱۰۔ قطرے	مقوی معدہ مخرج بلغم
	ٹنکچر نیوکسس وامیکا	۵۔ قطرے	
۳۰ سے ۹۰ گرین تک	میگ سلف	۲۔ ڈرام	دست آور ہے
۱ سے ۲ اونس تک	ایکوا مینتھہ پپ	۱۔ اونس	کاسر ریاح

یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی تین خوراک دیں۔ ایک خوراک ہر چار
گھنٹے بعد استعمال کریں۔ کھانا ہضم کرنا و بھوک لگاتا ہے۔ یہ اس
وقت دیں جب ضعف ہضم کے ساتھ کھانسی و قبض کی شکایت بھی ہو۔

التہاب معدہ شدید   معدہ کی شدید سوجن   ایکیوٹ گیس ٹرائٹس

اس مرض میں معدہ کی غشاء مخاطی (وہ جھلی جو معدہ کی اندرونی سطح پر استر کرتی ہے) ملتہب ہو جاتی ہے۔

یہ ہمیشہ کسی قسم کی خراش سے ہوتا ہے۔ عموماً یہ خراش کچے پھل کھانے زیادہ کھانا کھانے۔ کثرت شراب وچارنوشی۔ غذا ءفاسد۔ خراش پیدا کرنیوالی سمی ادویہ مثلاً سنکھیا۔ پارہ۔ فاسفورس وغیرہ اور غذا کے معدے میں معمول سے زیادہ دیر تک ٹھہرے رہنے سے ہوتی ہے۔ قلب پھیپھڑے جگر اور نقرس کے امراض بھی اس کا سبب ہوا کرتے ہیں۔

اس مرض میں غشاء مخاطی متورم ہو جاتی ہے اس کے اندر خون کی مقدار بڑھجاتی ہے اور جھلی کی رطوبت (رطوبت بلغمی) زیادہ پیدا ہونے لگتی ہے۔ معدہ کے مقام پر یکایک درد وسوزش کی شکایت ہوتی ہے۔ درد پشت کی طرف بڑھتا ہے۔ متلی وقے ہوتی ہے۔ قے کے ساتھ بلغم خارج ہوتا ہے۔ کھٹی کھٹی ڈکاریں آتی ہیں۔ بھوک نہیں لگتی۔ پیاس زیادہ ہوتی ہے۔ زبان میلی ہوتی ہے۔ اس پر سفید تہ جمی رہتی ہے۔ دردسر۔ کمزوری و خفیف بخار ہوتا ہے۔ ایک دو دن کے بعد دست آنے لگتے ہیں۔

اصول علاج (۱) معدہ سے خراش کرنے والے مادہ کو خارج کرنا۔

(۲) درد رفع کرنا۔

(۳) ورم رفع کرنا۔

(۴) خراش رفع کرنا۔

(۵) متورم غشاء مخاطی کو آرام پہونچانا۔

(۶) ایسی تدابیر اختیار کرنا کہ مریض اس کے دوبارہ حملہ سے محفوظ رہے۔

۱۔ خراش کرنے والے مادہ کو قے کے ذریعہ خارج کریں اس کیلئے نمک ملا ہوا گرم گرم پانی یا مولی کے بیج و سکنجبین پلائیں اور حلق میں پر سے حرکت دیں۔ اس سے خراش کرنے والے مادہ کے اخراج کے علاوہ بلغم مجتمعہ بھی خارج ہو جاتا ہے۔ یا بجائے مقی ادویہ کے ہلکی ادویہ مسہل مثلاً جوارش کمونی مسہل وغیرہ دیں۔ اس سے بھی یہی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اور یہ مریض کے لئے نسبتاً بہتر ہے کیونکہ اس میں قے کی طرح سخت حرکت نہیں ہوتی لیکن اگر مادہ کا رجحان اعلیٰ کی طرف ہو اور متلی ہو رہی ہو تو اسے قے کے ذریعہ خارج کریں۔ ورنہ بذریعہ اسہال کے۔

۲۔ درد رفع کرنے کے لئے بطور امالہ تکمید کریں۔ اور رائی کی پلٹس یا ضماد استعمال کریں۔ یا مسکن و قابض ادویہ مثلاً افیون سرکہ میں حل کر کے لیپ کی طرح لگائیں۔

۳۔ ورم رفع کرنے کے لئے مروقین (آب کاسنی سبز مروق۔ آب مکو سبز مروق) دیں اگر حرارت ہو تو خاکسی کا اضافہ کریں۔ نسخہ نمبر بھی خاکسی کے ساتھ دینا مفید ہے۔

۴۔ خراش رفع کرنے کے لئے لعاب دار ادویہ مثلاً تخم ریحان۔ لعاب اسبغول وغیرہ استعمال کریں۔

۵۔ غشاء مخاطی کو آرام پہونچانے کے دو تین روز تک کوئی غذا منہ کے رستے نہ دیں بلکہ حقنہ سے غذا پہونچائیں۔ اور اگر بھوک کی بہت زیادہ خواہش ہو تو قابض و مسکن ادویہ مثلاً مرکبات افیون مثل برشعثا

کے دیں تاکہ بھوک نہ لگے۔ اگر یہ تدابیر نا قابل عمل ہوں تو ہلکی زود ہضم و خراش نہ کرنے والی غذا مثلاً دودھ وسوڈا۔ دودھ و چونے کا پانی ملا ہوا۔ پھینٹا ہوا انڈا۔ آش جو۔ روغن زیتون وغیرہ دیں۔

بعض مریضوں کو دست آنے لگتے ہیں۔ ایسی حالت میں روغن بید انجیر دیں تاکہ مادہ بذریعہ ازلاق کے خارج ہو جائے۔ اس سے ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ مادہ خارج ہونے سے قبل وریدباب الکبد کی شاخوں پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے جو اجتماع الدم معدہ کی غشا مخاطی میں تھا وہ رفع ہو جاتا ہے کیونکہ فضلہ رفع ہونے سے عروق پر سے دباؤ ہٹ جاتا ہے۔ وہ پھیل جاتی ہیں اور ان میں خون نسبتاً زیادہ آجاتا ہے۔ اس کی وجہ غشا مخاطی کا ورم جو خون کی زیادہ آمد کی وجہ سے تھا کم ہو جاتا ہے۔ اگر سینہ میں جلن ہو قے و پیاس کی شدت ہو تو برف چوسیں یا ٹھنڈی مسکن دوائیں مثلاً زرشک۔ سماق۔ انار۔ خیارین۔ خرفہ۔ آلو بخارا وغیرہ دیں۔

۶۔ اگر ورم معدہ۔ قلب پھیپھڑے۔ جگر و نقرس کی وجہ سے ہو تو ان کے علاج کی طرف متوجہ ہوں۔ رقیق سریع الہضم غذائیں تھوڑی تھوڑی مقداریں دیں تاکہ غذا اچھی طرح ہضم ہو۔ ہر دو غذاؤں کے درمیان کافی وقفہ دیں۔ نمک۔ مرچ۔ مصالحہ دار نیز روغنی و ثقیل غذاؤں سے پرہیز کریں۔ تقویت ہضم کے لئے پوست سنگ دانہ مرغ دیں کیونکہ اس مرض میں خصوصیت سے جوہر ہاضم کم ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ قبض نہ ہونے دیں۔ مناسب ورزش و غذا استعمال کریں۔ اور ہفتہ میں ایک دو بار قبض کشا دوا استعمال

کریں۔ اصول حفظ صحت کا خیال رکھیں۔

التہاب معدہ مزمن معدہ کی پرانی سوجن کرانک گیس ٹرائٹس

یہ ضعف ہضم مزمن کی ایک قسم ہے جس میں معدہ کی گلٹیاں متورم ہو جاتی ہیں۔

یہ ورم معدہ شدید کے بار بار ہونے سے پیدا ہو جاتا ہے۔ عموماً زیادہ شراب پینے اور غذاؤں کی بے احتیاطی سے ہوتا ہے۔ قلت الدم دق۔ نقرس۔ دار البرائت۔ ذیابیطس۔ ایسے امراض جن میں باب الکبد کے دوران خون میں رکاوٹ ہو مثلاً جگر و قلب کے امراض مزمنہ وغیرہ میں پیدا ہو جاتا ہے۔ زخم معدہ۔ سرطان معدہ۔ تضیق ابواب میں بھی ہو جاتا ہے۔

اس مرض میں معدہ عموماً پھیل جاتا ہے۔ اسکی دیواریں دبیز ہو جاتی ہیں۔ اسکی سطح پر غلیظ لیسدار بلغم چپکا رہتا ہے۔ عروق میں اجتماع الدم ہوتا ہے۔ کھانے کے تھوڑی دیر بعد بھاری پن محسوس ہوتا ہے۔ معدہ کے مقام پر دبانے سے درد ہوتا ہے۔ صبح عموماً قے ہوتی ہے جس میں بلغم نکلتا ہے۔ اس میں خون کی لکیروں کی آمیزش بھی ہوتی ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ کبھی کبھی بخار بھی ہوتا ہے۔ بھوک عموماً اچھی لگتی ہے لیکن محض چند لقمے کھانے سے جاتی رہتی ہے کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ سینہ میں جلن اور کھٹی ڈکاریں آتی ہیں۔ نفخ ہوتا ہے اور اس میں تعفن پیدا ہو جاتا ہے اور رطوبت بلغمی پیدا ہونے لگتی ہے۔

اصول علاج (۱) مادہ متعفنہ کو خارج کرنا

(۲) معدہ کو غلیظ لیسدار بلغم سے صاف کرنا۔

(۳) ورم کو مزید خراش سے محفوظ رکھنا۔

(۴) موجودہ ورم کو رفع کرنا۔

(۵) تعفن غذا کو روکنا۔

(۶) رطوبت بلغمی کو زائل کرنا۔

(۷) ایسی تدابیر اختیار کرنا کہ مریض اس کے دوبارہ حملہ سے محفوظ رہے۔

۱۔ معدہ سے بذریعہ ادویہ مقیہ یا ادویہ مسہلہ کے جیسا کہ پہلے بیان ہوئیں مادہ متعفنہ کو خارج کر دینا چاہئے۔ اس سے بلغمی رطوبت بھی خارج ہوجاتی ہے بہتر ہے کہ ادویہ مسہلہ استعمال کریں تاکہ معدہ اور امعاء دونوں صاف ہوجائیں

۲۔ غلیظ ولیسدار بلغم کو جو معدہ کی سطح سے چپیاں ہے نکالنے کیلئے نمک طعام چار رتی ونوشادر چار رتی یا نمک طعام چار رتی اور کھانے کا سوڈا چار رتی تقریباً آدھ چھٹانک گرم پانی میں حل کر کے غذا سے قبل دو تین بار استعمال کریں۔ مرض نقرس کے مریضوں میں اسے غذا سے قبل دونوں وقت دینا نہایت سودمند ہے۔ اس کے دینے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ بلغم و غذائے سابق کا بقیہ خارج ہوجاتا ہے۔ معدہ کی رطوبت بلغمی جو غذا کے منہضم نہ ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے وہ بھی زائل ہوجاتی ہے اور رطوبت معدی کا ترشح ہونے لگتا ہے۔

۳۔ ورم معدہ کو مزید خراش سے محفوظ رکھنے کے لئے ہلکی زود ہضم غذائیں مثلاً دودھ سادہ پانی ملا ہوا یا چونے کا پانی ملا ہوا۔ آش جو۔ ساگودانہ وغیرہ دیں۔

۴۔ موجودہ ورم کی تحلیل کے لئے داخلاً محللات مثلاً صبر وقنطرین استعمال کریں اور خارجاً محلل ضمادات جیسا کہ پہلے درج کئے جا چکے ہیں۔ استعمال کریں۔

۵۔ تعفن غذا کو روکنے کے لئے دافع تعفن ادویہ مثلاً سینینہ۔ عود۔ ست پودینہ۔ کافور۔ نارجیل دریائی وغیرہ دیں۔

۶۔ رطوبت بلغمی کو زائل کرنے نیز سینہ کی جلن ..... اور کھٹی کھٹی ڈکاروں کو رفع کرنے کیلئے جالی وقاطع بلغم دوائیں مثلاً نمک سیندھا نوشادر۔ کف دریا۔ نمک سلیمانی وغیرہ استعمال کریں۔ ان کے استعمال سے رطوبت بلغمی زائل ہو جاتی ہے جلن اور کھٹی ڈکاروں کو بھی آرام ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹری میں ایسے موقع پر کھاری دوائیں مثلاً سوڈا بائیکارب دیتے ہیں اس لئے نہیں کہ رطوبت معدی زائل ہو بلکہ اسلئے کہ وہ بلغمی رطوبت جو غذا کے ہضم نہ ہونے کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے زائل ہو جائے اسی لئے انہیں عموماً پہلی غذا کے بعد اور دوسری غذا سے قبل دیتے ہیں۔

اگر ورم مزمن کا سبب قلت الدم و عام جسمانی کمزوری ہو تو تولید الدم کے لئے خبث الحدید۔ فولاد وغیرہ استعمال کریں۔ عام جسمانی کمزوری رفع کرنے کے لئے عنبر۔ مرجان۔ طلاء وغیرہ دیں۔ اگر اس کا سبب نقرس وامراض جگر۔ قلب و پھیپھڑے ہوں تو ان کے علاج کی طرف متوجہ ہوں۔

۷۔ اس کے دوبارہ حملہ سے محفوظ رہنے کے لئے عام اصول حفظ صحت کی پابندی کی جائے خصوصاً غذا کے متعلق کہ وہ ہلکی سریع الہضم ہو۔ تیز چٹ پٹی مصالحہ دار غذائیں ترک کر دیں اور شراب و چائے وغیرہ چھوڑ دیں۔

چند مستند و قابل اطبا کے مجرب نسخے

۱ شیرہ تخم خرفہ (۳ ماشہ) ۔ شیرہ مغز تخم کدو (۳ ماشہ) ۔ شیرہ مغز تخم خیارین (۳ ماشہ) ہمراہ آب کاسنی (۴ تولہ) سبز مروق ۔ آب مکو سبز مروق (۴ تولہ) ۔ شربت انار (۲ تولہ) یا شربت تمر ہندی (۲ تولہ) پلائیں ۔

۲ تخم کاہوئے مقشر (۳ ماشہ) ۔ مغز تخم خیارین (۳ ماشہ) ۔ مغز تخم کدو (۳ ماشہ) ۔ تخم خرفہ (۳ ماشہ) باریک پیس کر لعاب اسبغول میں گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھ کر چوستے رہیں ۔ مسکن حرارت ۔ دافع تشنگی و سوزش و جلن ہے

۳ عنب الثعلب (۷ ماشہ) ۔ تخم کاسنی (۵ ماشہ) ۔ عرق مکو (۲ تولہ) و عرق کاسنی (۲ تولہ) میں پیس چھان کے شربت بنفشہ (۲ تولہ) ملا کر دیں اگر بخار ہو تو خاکسی (۵ ماشہ) اور قبض ہو تو بجائے شربت بنفشہ کے گلقند (۴ تولہ) دیں ۔ اور اگر نزلہ بھی ہو تو بجائے گلقند کے شربت دینار (۴ تولہ) دیں ۔

۴ آب کاسنی سبز مروق (۴ تولہ) ۔ آب عنب الثعلب سبز مروق (۴ تولہ) ۔ مغز فلوس (۱ تولہ) مل چھان کر روغن بادام (۶ ماشہ) شامل کر کے پلائیں ۔

۵ سفوف طین روغن بادام (۵ ماشے) میں چرب کر کے ہمراہ لعاب بہدانہ (۳ ماشہ) ۔ لعاب

ریشہ خطمی ۵ ماشہ۔ عرق مکو ۶ تولہ و عرق کاسنی ۶ تولہ نکال کے شیرہ مغز تخم کدو ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز بادام ۵ دانے۔ شیرہ مغز تخم خربزہ ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم خیارین ۳ ماشہ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کرکے پلائیں

ضماد

صندل سرخ ۲ ماشہ۔ گلسرخ ۲ ماشہ۔ رسوت ۲ ماشہ۔ گل ارمنی ۲ ماشہ و گلاب ہری مکو کے پانی یا ہرے دھنیے کے پانی میں پیسکر ضماد کریں۔ تین روز کے بعد اسی میں آرد جو ۲ ماشہ۔ تخم خطمی ۲ ماشہ۔ مغز فلوس ۹ ماشہ کا اضافہ کریں۔ سات روز بعد اسی نسخہ میں بجائے صندل و رسوت و گل ارمنی کے سنبل الطیب ۶ ماشہ گل بابونہ ۲ ماشہ اکلیل الملک ۲ ماشہ اور گیرو ملائیں۔ یہ تدبیر تحلیل ورم میں بہت مفید ہے۔

۲ تخم خطمی ۳ ماشہ تخم کتاں ۳ ماشہ تخم کنوچہ ۳ ماشہ باریک پیسکر پاؤ بھر بکری کے دودھ کے ساتھ دیں۔ یہ اس وقت مفید ہے جب کہ ورم تحلیل نہ ہو اور بخار و درد کی شدت ہو۔

۳ تخم حلبہ ۲ ماشہ۔ تخم کنوچہ ۲ ماشہ مغز بادام تلخ ۵ دانے باریک پیسکر روغن بید انجیر میں ملا کے لگائیں۔ جب ورم کو پکانے کی ضرورت ہو تو یہ نسخہ مفید ہے

۴ کھاری پانی پاؤ بھر گھی چار تولے۔ شکر پانچ تولے۔ گائے کا دودھ ادھ سیر سب کو ملا کر تھوڑا تھوڑا دیں یا ماء العسل نیم گرم قدرے قدرے پلائیں یہ اس وقت دیں جب ورم پک جائے اور درد و تپ میں کمی ہو تاکہ پھوٹ جائے اور اگر نہ پھوٹے تو ماء العسل میں قدرے رائی ملا کر نیم گرم پلائیں اور منقی

اور انجیر اکثر اوقات کھلاتے رہیں
جب ورم پھوٹ جائے اور پھریریاں آئیں یا لرزہ ظاہر ہو اور پیپ و
خون سے قے یا دست میں نکلے تو آتش چو یا مارالعسل قدرے قدرے
پلائیں۔ اور جب شکم پیپ سے پاک ہو جائے تو اندمال کیلئے دم الاخوین
کندر۔ گل ارمنی .... گلنار کہربا۔ سنگجراحت
سب ہموزن باریک پیسکر سفوف بنائیں اور تین ماشہ صبح دوپہر و شام
رب سیب یا رب بہی میں ملاکر استعمال کریں۔
اتولہ اتولہ

ڈاکٹری کے چند مجرب نسخے

مقدار خوراک	(۱)		افعال مخصوصہ
۵ سے ۲۰ گرین تک	بسمتھ سیلی سلیٹ	۳۰ گرین	مسکن معدہ و امعاء دافع تعفن
۱/۴ سے ۱ گرین تک	ایکسٹرکٹ اوپیائی	۲ گرین	مسکن مخدر و قابض
۲ سے ۵ قطرے تک	ایسڈ ہائڈروسیانک ڈل	۱۲ قطرے	مسکن
	سوڈا بائیکارب	۱۰ ڈرام	
	میوسل ایج ٹریگاکانتھ	۱۰ اونس	دافع خراش غشاء مخاطی
	پانی	۷ اونس	

سب کو ملائیں دو ٹیبل اسپون فل (ایک اونس) کے برابر
ہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے استعمال کریں۔

مقدار خوراک	۲		افعال مخصوصہ
۵ سے ۲۰ گرین تک	بسمتھ کاربونس	۵ - ڈرام	مسکن مقوی معدہ دافع حرارت معدی
	ایسڈ ہائڈروسیانک ڈل	۱ - ڈرام	
۱۰ سے ۲۰ قطرے تک	لائکر یار فیا ہائڈروکلور	۲ - ڈرام	قابض مسکن منقی
	میوسل ایج اکیشیا	½۱ - اونس	دافع خراش غشا مخاطی
	پانی	۴ - اونس	

سب کو ملائیں۔ اور چار کے چمچہ برابر ایک ڈرام، کھانے سے پہلے دن میں تین چار بار دیں۔

مقدار خوراک	(۳)		افعال مخصوصہ
	بسمتھ سب نائٹراس	۱۰ - گرین	
	میگنیشیا پانڈروسی	۵ - گرین	
	سوڈا بائیکارب	" "	

سب کو ملائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی تین خوراکیں دن میں ہر چار گھنٹے بعد استعمال کریں۔ سینہ کی جلن متلی۔ درد میں مفید ہے۔
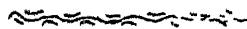
اتساع معدہ ۔ معدہ کا پھیل جانا ڈائیلے ٹیشن اوف دی اسٹمک

اس مرض میں معدہ کا طبقہ عضلیہ کمزور ہو جاتا ہے۔

یہ عموماً التہاب معدہ مزمن یا ضعف ہضم مزمن ... کثرت ماکول و مشروب قلت الدم یا عصبی کمزوری کی وجہ سے ہو جاتا ہے

سینہ میں جلن ہوتی ہے۔ نفخ و قبض ہوتا ہے۔ مریض نہایت لاغر و کمزور ہو جاتا ہے۔ قلت الدم کی شکایت نمایاں ہوتی ہے۔ اگر معدہ بہت زیادہ پھیل گیا ہے تو بڑا خم نمایاں ہوتا ہے اور اگر معدہ لٹک گیا ہے تو چھوٹا خم بھی نمایاں ہو جاتا ہے۔ مقام معدہ پر بالقرع معلوم کرنے سے حرکت معدی نمایاں ہوتی ہے۔ اگر مریض سے ایک پہلو پر کروٹ لینے کو کہا جائے تو معدہ کے اندر ایسی حرکت کی آواز سنائی دیتی ہے جس طرح مشک میں پانی کی چھلک سے سنائی دیتی ہے۔ یہ آواز ہوا اور سیال مادہ کی حرکت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جو معدہ میں رکا رہتا ہے۔ یہ عموماً آخری کھانے یا پینے کے تقریباً پانچ چھ گھنٹے بعد سنائی دیتی ہے کیونکہ اس وقت تک غذا کو آنتوں میں پہنچ جانا چاہئے تھا مگر بوجہ کمزوری طبقہ عضلیہ معدہ ہی میں رکی رہتی ہے اور چونکہ سیال ہوتی ہے اس لئے حرکت دینے سے معدہ کی دیوار سے ٹکرا کر آواز پیدا کرتی ہے۔ بعد میں اس میں ایک عرصہ تک رکے رہنے کی وجہ سے تعفن پیدا ہو جاتا ہے۔

اصول علاج اس کا علاج مندرجہ ذیل اصول پر مبنی ہے۔

(۱) غذائے متعفنہ سے معدہ کو پاک و صاف کرنا۔

(۲) تعفن غذا کو روکنا۔

(۳) معدہ کے طبقۂ عضلیہ میں قوت پہونچانا۔ ہضم معدی میں مدد دینا و تغذیہ پہونچانا۔

(۴) قبض رفع کرنا۔

۱۔ غذا ائے متعفنہ سے معدہ کو پاک وصاف کرنے کے لئے ادویہ مقیہ مثل نمک کا پانی۔ مولی کے بیج و سکنجبین وغیرہ یا ادویہ مسہلہ مثل سنا مکی۔ مغز املتاس وغیرہ استعمال کرنا چاہئے۔

۲۔ تعفن غذا کو روکنے کے لئے اولاً غذا کا خیال رکھیں۔ غذا قلیل مقدار میں دیں۔ ہر دو غذاؤں کے درمیان کافی وقفہ ہو۔ ناشتہ و پہلی غذا کے درمیان تقریباً ۹ گھنٹے کا وقفہ اور پہلی و دوسری غذا کے درمیان تقریباً ۱۵ گھنٹے کا وقفہ ہونا چاہئے۔ پانی حتی الامکان کم استعمال کریں۔ کھاتے وقت ½ پاؤ سے زیادہ نہ پئیں۔ اگر ممکن ہو تو کھانے سے ایک گھنٹہ بعد پئیں۔ ایسے مریضوں کو غذا سے آدھ گھنٹہ قبل گرم پانی پلانا بہت مفید ہے کیونکہ اس سے معدہ غذا ئے سابق کے بقیہ سے صاف ہو جاتا ہے۔

مشروبات کی کل مقدار چوبیس گھنٹے میں ۱½ اسیر سے زائد نہیں ہونا چاہئے۔ چاء۔ کافی۔ شراب۔ مصالح دار غذائیں بالکل ترک کر دیں۔ غذاؤں میں قیمہ۔ انڈے۔ چوزے وغیرہ دینا مفید ہے۔ اس کے علاوہ کسی قدر مکھن و بالائی بھی دیں۔ اس قسم کی غذائیں قلیل مقدار میں دیئے جانے کے باوجود کافی تغذیہ پہونچاتی ہیں۔ نباتی و حیوانی اغذیہ ساتھ ملا کر نہیں دینا چاہئے کیونکہ حیوانی اغذیہ معدہ میں ہضم ہوتی ہیں اور نباتی چھوٹی آنتوں میں اس لئے نباتی اغذیہ کی معدہ میں موجودگی حیوانی اغذیہ کے ہضم معدی میں رکاوٹ پیدا کریگی۔ علاوہ ازیں مریض کو ہدایت کی جائے کہ زیادہ تر داہنے کروٹ

لیٹا رہے تاکہ غذا کے انحدار میں مدد ملے۔

ان تدابیر کے علاوہ دافع تعفن ادویہ مثل کافور۔ ست پودینہ۔ پپسینہ صندل۔ زہر مہرہ وغیرہ استعمال کریں۔

۳۔ معدہ کے طبقہ عضلیہ میں قوت پہونچانے۔ ہضم معدی میں مدد دینے اور تغذیہ پہونچانے کے لئے مالش بہت مفید ہے۔ علاوہ اس کے دوا۔ چرائتہ۔ پوست ترنج۔ فولاد۔ کچلہ۔ سنکھیا وغیرہ استعمال کریں۔ اور معدہ کو سنبھالے رکھنے کے لئے پیٹی باندھے رہیں۔

۴۔ قبض رفع کرنے کے لئے کوئی ملین دوا دیں اور عام اصول حفظ صحت خصوصاً وہ جو اعصاب اور عضلی کمزوری میں مفید ہیں مثلاً غسل۔ مالش۔ ورزش۔ صاف وکھلی ہوا۔ سورج کی روشنی وغیرہ اختیار کریں۔ تاکہ ازالہ مرض میں ممد ومعاون ہو۔
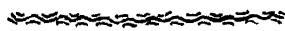
اس میں عموماً یونانی وڈاکٹری کے وہی نسخے مفید ہیں جو برودت معدہ میں مستعمل ہیں۔

زخم معدہ   معدہ کا زخم   گیسٹرک السر

یہ مرض عموماً جوان عورتوں میں پایا جاتا ہے۔

خصوصاً ان عورتوں میں جو صاف کھلی ہوا وسورج کی روشنی میں اپنی زندگی بسر نہیں کرتیں یا اُن عورتوں میں جن میں قلت الدم وخلوروز کی شکایت ہوتی ہے۔ مردوں میں یہ عموماً ادھیڑ عمر میں پایا جاتا ہے۔

اس مرض میں سب سے پہلے معدہ کی چھوٹی چھوٹی شریانیں مسدود ہو جاتی ہیں اس کے بعد اس مقام پر جہاں کی شرائیں مسدود ہوتی ہیں رطوبت معدی کی تیزی کی وجہ سے یا غیر منہضم غذا کی خراش کی وجہ سے زخم پڑ جاتا ہے۔ ابتدا میں تو یہ زخم معدہ کی غشاء مخاطی ہی میں ہوتا ہے لیکن ممکن ہے کہ بڑھتے بڑھتے اس کے طبقہ عضلیہ و سب سے بیرونی طبق یعنی طبقہ مائی تک پہونچ جائے۔

اس میں درد۔ متلی۔ قے۔ قئ الدم کی شکایت ہوتی ہے۔ درد پشت کی طرف بڑھتا ہے۔ کھانا کھانے اور دبانے سے زیادہ ہو جاتا ہے۔ قے کھانے کے بعد ہی ہوتی ہے لیکن اکثر کھانے کے ایک گھنٹہ یا اس سے زائد دیر بعد ہوتی ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ دو تین گھنٹے بعد ہو جیسا کہ اس وقت ہوتا ہے جبکہ زخم بواب کے پاس ہو۔ قے سے عارضی طور پر آرام ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں بھوک اچھی رہتی ہے لیکن مریض اس اندیشہ سے کہ قے نہ ہو جائے کھانا نہیں کھاتا۔ رطوبت معدی زیادہ مقدار میں ہوتی ہے خصوصاً اس وقت جبکہ زخم بواب کے پاس ہو۔ اس کی تین علامات مخصوص ہیں (۱) سخت درد کا ہونا۔ (۲) کھانا کھانے سے اس کا بڑھنا (۳) اور قے ہونے سے آرام ہو جانا۔

اصول علاج (۱) معدہ کو مکمل آرام پہونچائیں۔

(۲) زخم کو صاف کریں۔

(۳) خراش سے محفوظ رکھیں۔

(۴) جریان خون کو بند کریں۔

(۵) درد کو رفع کریں

(۶) اندمال کے لئے دوائیں دیں۔

(۷) مناسب ذرائع سے تغذیہ پہنچائیں۔

۱۔ معدہ کو مکمل آرام و سکون پہنچانے کے لئے نہ تو غذا دیں اور نہ کسی قسم کی حرکت کرنے دیں تاکہ معدہ میں حرکت پیدا نہ ہو بلکہ مریض کو بستر پر چیت لیٹے رہنے کی ہدایت کریں۔ پیشاب۔ پاخانہ کا انتظام بھی حتی الامکان مریض کے بستر ہی پر کرنا چاہیئے تاکہ اس کے اُٹھنے۔ بیٹھنے اور آنے جانے کی وجہ سے معدہ میں جو حرکت پیدا ہو سکتی تھی وہ نہ ہو۔

۲۔ دو تین روز تک پہلے ماء العسل یا آش جو دیں تاکہ زخم مواد (مردہ حصہ اور پیپ وغیرہ) سے صاف ہو جائے۔

۳۔ ایسی دوائیں دیں جو لعاب دار ہوں تاکہ اپنی لعابیت کی وجہ سے زخم کو خراش سے محفوظ رکھیں اس کے لئے روغن زیتون۔ لعاب ریشہ خطمی لعاب بہدانہ مفید ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ٹھنڈی مسکن دوائیں بھی دینی چاہئیں مثلاً خرفہ۔ خیارین۔ زرشک وغیرہ تاکہ رطوبت معدی جو اس مرض میں زیادہ ہوتی ہے اور زخم کی سطح پر خراش کرتی ہے کی حرارت کو زائل کرکے زخم کو خراش سے محفوظ رکھے تاکہ اُسے اچھا ہونے کا موقع ملے۔

۴۔ حابس الدم ہوں مثلاً گیرو۔ سنگجراحت وغیرہ تاکہ جریان خون بند ہو جائے۔

۵۔ مسکن ہوں مثلاً خشخاش۔ افیون وغیرہ تاکہ درد رفع ہو جائے۔

۶۔ مندمل ہوں مثلاً دم الاخوین۔ گل ارمنی۔ گلنار وغیرہ تاکہ زخم بھر جائے۔

۷۔ ابتداءً پانچ چھ روز تک حقنہ غذائیہ استعمال کریں لیکن بعض اطبار بجائے حقنہ غذائیہ کے ایک پاؤ سے آدھ سیر تک گرم پانی کا حقنہ ہر

پچھٹے گھنٹے دیا جانا زیادہ مناسب سمجھتے ہیں کیونکہ ٹھنڈ غذائیہ کی استعمال سے رطوبت معدی کا ترشح ہونے لگتا ہے اور اس سے زخم بڑھنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ پیاس کو رفع کرنے کیلئے ٹھنڈا پانی دیں۔ برف نہ دیں کیونکہ برف سے پیاس زیادہ ہو جاتی ہے اور حرکت معدی کو تحریک پہونچتی ہے جس سے معدہ کو آرام نہیں ملتا۔ اگر پیاس زیادہ ہو تو معمولی نمک سے کے پانی کا ٹھنڈا دیا جائے۔ جب مرض میں ذرا تخفیف ہو جائے تب دودھ چونے کا پانی ملا ہوا یا دودھ و پانی و سوڈا ملا ہوا۔ یا بہتر ہے کہ ایک انڈا لیں اسکی زردی و سفیدی نکالکر تقریباً تین تولے گرم پانی ملاکر خوب پھینٹیں اور مہین کپڑے سے چھان لیں۔ چھنے ہوئے حصے میں ایک چھٹانک دودھ ملاکر پلائیں۔

اس کے علاوہ آش جو۔ ساگودانہ یا دیگر ایسی غذائیں دیں جو رقیق و زود ہضم ہوں۔ تغذیہ کافی بخشیں اور معدہ میں زیادہ تحریک پیدا نہ کریں تاکہ مریض کو قوت پہونچے اور زخم کو اچھا ہونے کا موقع ملے۔

چند مستند و قابل اطبائے کے مجرب نسخے

تخم کاسنی ۳ ماشہ۔ تخم خرفہ ۳ ماشہ۔ تخم خیارین ۳ ماشہ۔ عرق گلاب ۴ تولے۔ عرق مکو ۴ تولے۔ عرق کاسنی ۴ تولے میں پیس چھان کر لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شربت نیلوفر ۲ تولہ یا شربت صندل ۲ تولہ شامل کر کے اسبغول مسلم ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ معدہ کی حرارت کو زائل کرتا ہے درد رفع کرتا ہے۔ زخم کو خراش سے محفوظ رکھتا ہے۔

۲ دم الاخوین ۱ ماشہ - کہربا ۱ ماشہ - گل ارمنی ۱ ماشہ - کندر ۱ ماشہ - گلنار ۱ ماشہ پیس چھان کر سفوف بنائیں اور شربت خشخاش ۲ تولہ کے ساتھ صبح و شام پیئیں - خون بند کرنا اور زخم بھرنا ہے -

۳ خشخاش ۱۲ ماشہ - گوند ۱۲ ماشہ - کتیرا ۳ ماشہ - حب الآس ۳ ماشہ - اقاقیا ۱ ماشہ - گلنار ۱ ماشہ پیس چھانکر سفوف بنائیں اور ریشہ برگد کے پانی میں قرص بنائیں اور چار ماشہ صبح و شام لعاب اسبغول کے ساتھ پیئیں - خون بند کرنے اور زخم بھرنے میں مفید ہے -

۴ صندل سفید ۱ ماشہ - گل سرخ ۱ ماشہ - سماق ۱ ماشہ - زرورد ۱ ماشہ - طباشیر ۱ ماشہ سب کو پیسکر سرکہ بقدر حاجت ملا کر معدہ پر ضماد کریں - درد رفع کرتا ہے -

ڈاکٹری کے چند مجرب

(۱)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۵ سے ۲۰ گرین تک	بسمتھ کاربونس	۲۰ - گرین	دافع حرارت معدہ - مسکن
" " "	میگ کارب	۱۰ - گرین	دافع حرارت معدہ
	سوڈا بائیکارب	۵ - گرین	

ایلوا (پانی)	۱-اونس

سب کو ملائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی دو خوراک بنائیں اور کھانے سے ایک گھنٹہ قبل دونوں وقت دیں۔

(۲)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۱/۴ سے ۱/۲ گرین تک	ارجنٹائی نائٹراس	۱/۴ گرین	قابض۔ دافع تعفن مقوی اعصاب
	ان گوا ینٹم کولن	بقدر حاجت	

گولی بنائیں۔ یہ ایک گولی ہے۔ ایسی دو گولی بنائیں۔ اور کھانے سے آدھ گھنٹہ قبل دونوں وقت دیں۔ زخم معدہ میں مفید ہے۔

(۳)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
	ارجنٹائی نائٹراس	۱/۴ گرین	
	ٹنکچر اوپیائی	۱۰-قطرے	
۱/۲ سے ۲-اونس تک	ایکوا اینی سائی	۱-اونس	دافع تشنج و کاسر ریاح

سب کو ملائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی دو خوراک بنائیں اور کھانے سے آدھ گھنٹہ قبل دیں۔ درد رفع کرتا ہے و زخم معدہ میں مفید ہے

وجع المعدہ   معدہ کا درد   گیسٹر الجیا

یہاں اس سے وہ درد مراد نہیں ہے جس کا بیان و علاج ورم معدہ شدید و مزمن ضعف ہضم مزمن و زخم معدہ میں گذر چکا ہے بلکہ یہاں اس سے معدہ کا عصبی درد مراد ہے۔ اس میں کبھی کبھی اس کی غشاء مخاطی ذکی الحس ہو جاتی ہے لیکن ترشح یا ساخت میں کوئی تبدیلی ۔ ۔

درد تمام معدہ پر بہت زیادہ ہوتا ہے دبانے سے مریض کو آرام ملتا ہے اس کا کوئی خاص وقت نہیں ہے اور یہی اسکی مخصوص علامت ہے۔ کبھی کھانا کھانے کے بعد ہوتا ہے۔ کبھی خلوء معدہ میں کبھی پہلے ہی لقمہ سے درد ہونے لگتا ہے اور کبھی کھانا کھانے سے موقوف ہو جاتا ہے۔

یہ عصبی مزاج۔ اختناق الرحم۔ ضعف اعصاب۔ قلت الدم وجع المفاصل۔ نقرس۔ جلق کے مریضوں میں عموماً ہوا کرتا ہے۔ بعض اوقات ملیریا کی وجہ سے بھی اس کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

اصول علاج قلت الدم اور مرض خلوروز کے مریضوں میں خون پیدا کرنے والی ادویہ مثلاً خبث الحدید۔ فولاد۔ ٹانیکس وغیرہ استعمال کریں عصبی مزاج۔ اختناق الرحم و ضعف اعصاب کے مریضوں میں مقوی اعصاب ادویہ مثلاً جدوار۔ عود صلیب۔ عنبر۔ اذاراقی۔ سنکھیا وغیرہ دیں۔

اگر اس کا سبب جلق ہو جیسا کہ نوعمر لڑکوں میں ضعف اعصاب سے ہوا کرتا ہے تو ان کے لئے بہترین مقوی اعصاب ادویہ مثلاً

مرجان عنبر و تولید الدم ادویہ مثلاً فولاد تا میسر و دافع تشنج ادویہ مثلاً حلتیت وغیرہ ہیں۔

اگر نقرس و وجع المفاصل کے مریضوں میں پیدا ہو تو بوزیدان سورنجان جو اس مرض کے لئے مخصوص ہیں استعمال کرنا مفید ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ قلب کی قوت کا بھی خیال رکھیں کیونکہ ان امراض میں قلب کمزور ہو جاتا ہے اور درد کی شدت اور بھی زیادہ کمزوری کا باعث ہوتی ہے۔ اس لئے تقویت قلب کے لئے خمیرہ مروارید۔ دوا ءالمسک معتدل جواہر والی وغیرہ دیں۔

اگر ملیریا کی وجہ سے ہو تو کونین ۱/۲ ۲ رتی سے ۵ رتی تک دن میں دو تین بار دیں اگر کونین سے فائدہ نہ ہو تو سنکھیا دیں۔

اگر سبب معلوم نہ ہو اور مریض کو آرام پہونچانے کی فوری ضرورت ہو تو مسکن و مخدر ادویہ مثلاً افیون استعمال کریں چنانچہ برشعثا جس میں افیون شامل ہے دورے کے وقت دینے میں درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔

اس کے علاوہ مقام درد پر تکمید کریں ضماد خردل لگائیں یا افیون سرکہ میں حل کر کے لیپ کریں۔ داخلاً افیون جس قدر قلیل مقدار میں ہو اتنا ہی بہتر ہے کیونکہ یہ معدہ۔ مرارہ۔ امعاء کے ترشحات کو روکتی ہے جس کی وجہ سے بطلان اشتہار۔ ضعف ہضم اور قبض کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

چند مستند و قابل اطباء کے مجرب نسخے

فلفل سیاہ	فلفل سفید	بزرالبنج	افیون خالص	زعفران
۵ تولے	۵ تولے	۵ تولے	۱/۲ ۲ تولے	۱/۴ ۱ تولے

سنبل الطیب ۔ عاقرقرحا ۔ فرفیون ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر
۴ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ
اسے وزن کریں اور وزن سے سہ چند شہد کا قوام لیکر دوائیں ملا دیں
تین ماہ تک جو میں دفن رکھیں ۔ اس کے بعد استعمال میں لائیں ۔
اس کی قوت پانچ سال تک رہتی ہے ۔ مقدار استعمال ۴ رتی سے
۱ ماشہ تک پانی کے ساتھ ۔ درد معدہ و قولنج ۔ مرٔوڑ ۔ اسہال و خشک
کھانسی وغیرہ میں مفید ہے ۔

۲ ہینگ ۔ کافور ۔ پانی میں پیس چھان کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں
۴ ماشہ ۱ ماشہ
بنائیں اور بوقت ضرورت دو گولی استعمال کریں ۔ درد و تشنج کو
رفع کرتا ہے ۔

۳ برگ بھنگ ۔ کوکنار ہموزن سفوف بنائیں ۔ بوقت ضرورت
تین ماشہ استعمال کریں ۔ مخدر و مسکن ہے ۔ درد رفع کرتا ہے ۔

۴ قنب ۔ تخم بالنگ کوٹ پیسکر سفوف بنائیں ۔ مقدار خوراک تین ماشہ
ایک حصہ دو حصے
درد رفع کرتا ہے ۔ مسکن و مخدر ہے ۔

ڈاکٹری کے چند مجرب نسخے

(۱)

مقدار خوراک		افعال مخصوصہ
ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈل	۱ قطرہ	
لائکراوپیائی سیڈیٹو	۸ قطرے	

۱۰ سے ۲۰ اونس تک	ایکوا اسنامامی	۱ - اونس	کاسرریاح

سب کو ملائیں - یہ ایک خوراک ہے - ایسی تین خوراک بنائیں۔
اور ہر چہار گھنٹہ بعد دیں۔

(۲)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۱/۱۲ سے ۱/۴ گرین تک	ہیروان ہائڈروکلور	۱/۱۲ گرین	مخدر۔ مسکن۔ قابض
۱/۸ سے ۱/۴ گرین تک	کوکین ہائڈروکلور	۱/۸ گرین	" "
۱/۴ سے ۲ گرین تک	مینتھل	۱/۴ گرین	مخدر
	ایکسٹریکٹ لیوملین	۲ - گرین	

سب کو ملائیں - یہ ایک گولی ہے - ایسی دو گولی بنائیں۔ اور
دن میں دوبار استعمال کریں۔

(۳)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
	کوکین ہائڈروکلور	۱/۸ گرین	
۵ سے ۲۰ گرین تک	کلورل ہائڈریٹس	۱۰ - گرین	مسکن ومقوی دافع تشنج
	ایکوا مینتھ پپ	۱ - اونس	

سب کو ملائیں - یہ ایک خوراک ہے - ایسی تین خوراک بنائیں
اور ہر چہار گھنٹہ بعد دیں۔

Haematemesis

قی الدم — خونی قے — ہیمے ٹیمے سس

اس مرض میں قے کے ساتھ خون آتا ہے۔

اسباب (۱) عروق کا زخم معدہ و اثنا عشری۔ سرطان المعدہ۔ ورم معدہ شدید و مزمن اور سمی ادویہ کے استعمال سے چھل جانا۔

(۲) باب الکبد میں اجتماع الدم ہوجانا جیسا کہ صغر الکبد میں ہوا کرتا ہے یا کسی سولی کی موجودگی کی وجہ سے باب الکبد پر دباؤ پڑنے سے ہوتا ہے کبھی کبھی امراض قلب میں بھی باب الکبد میں اجتماع الدم ہونے کی وجہ سے قی الدم کی شکایت ہوجاتی ہے۔

(۳) اورطی کے اینورسما کا یا اس کی کسی شاخ کا مری میں پھٹ جانا۔ اس میں خون بہت زیادہ آتا ہے۔ مریض یکایک مر جاتا ہے لیکن بعض مریضوں میں ایسا بھی ہوتا ہے کہ تھوڑا تھوڑا خون کئی دنوں یا ہفتوں تک آتا رہتا ہے۔ اس کے بعد موت واقع ہوتی ہے۔

(۴) خون حیض کا بند ہوجانا یا بے قاعدگی کے ساتھ تھوڑا تھوڑا آنا کبھی کبھی بواسیری خون بند ہوجانے کی وجہ سے بھی خونی قے ہونے لگتی ہے

(۵) بعض امراض مثلاً دار الاسکراوبت (اسکروی)[1] خلوروز (کلوروسس)[2] وغیرہ کا موجود ہونا۔

(۶) بعض حمیات کی سمیت کا ہونا جیسا کہ ملیریا وغیرہ میں ہوتا ہے

(۷) کبھی کبھی مسوڑھوں۔ نکسیر۔ حلق یا مری کا خون نگل لینے کی وجہ سے خون قے ہونے لگتی ہے اسی طرح لوزتین یا دانتوں کی جراحت میں بھی خون نگل لینے سے ہوسکتی ہے۔

[1] Scurvy — [2] Chlorosis

علامات - قے سے قبل سینہ میں بھاری پن و جلن محسوس ہوتی ہے متلی معلوم ہوتی ہے منہ کا مزا
فاسد یعنی میٹھا ہوتا ہے خون اگر تھوڑا ہوتا ہے تو براز کیساتھ خارج ہوجاتا ہے۔ اگر قے سے خارج ہوتا ہے تو
بھورے رنگ کا ہوتا ہے اور غذا سے ملا ہوا ہوتا ہے اگر زیادہ مقدار میں نکلے تو سرخ ہوتا ہے اس میں ممکن ہے کہ
کچھ سیال ہو اور کچھ منجمد۔ قے ہونیسے چہرہ پھیکا پڑجاتا ہے نبض ضعیف و سریع ہوجاتی ہے اور جلد ٹھنڈی
ہوجاتی ہے۔ اس سے قبل ممکن ہے کہ معدہ یا جگر کی شکایت موجود ہو۔

اصول علاج اس کے علاج میں کامیابی اس مرض کے ازالہ پر منحصر ہے
کہ جس مرض کی یہ ایک علامت ہے چنانچہ پہلے سبب معلوم کرنیکی کوشش کریں۔
اگر اسکا سبب زخم معدہ و اثنا عشری۔ سرطان المعدہ۔ ورم معدہ شدید
و مزمن یا سمی ادویہ کا استعمال ہو تو اس کا علاج ان امراض کے علاج میں دیکھیں
اگر باب الکبد میں اجتماع الدم کی وجہ سے ہو جیساکہ صغر الکبد میں ہوتا ہے
تو مادہ کا جانب اسفل امالہ کریں چنانچہ مبرز میں جونکیں لگائیں تاکہ اوردہ باسوریہ
کی راہ خون کھینچ آئے اور مقام جگر پر تکمید کریں اور گرم ضمادات لگائیں۔
اگر اس کا سبب دار الاسکربوت یا خاورزہ ہو تو عام اصول حفظ صحت کی
ساتھ تولید الدم ادویہ مثلاً فولاد خبث الحدید۔ نامیسر وغیرہ استعمال کریں۔
بعض عورتوں میں دیکھا گیا ہے کہ قئی الدم دورے سے ہوا کرتی ہے۔
یہ دورے عموماً ایام حیض سے قریب ہوا کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں ایام حیض
سے قبل و دوران حیض میں زیادہ نقل و حرکت و ہر قسم کی جسمانی تکان سے اجتناب
کریں۔

بعض مریضوں میں اس کے دورے ملیریا کی سمیت کی وجہ سے ہوا کرتے
ہیں ان دوروں میں کونین کا استعمال بہت مفید ثابت ہوا ہے۔
قئی الدم میں طبیب کی توجہ خون کی حرکت کم کرنے اور مریض کو آرام د

سکون پہونچانے کی طرف ہونی چاہیئے۔ اس میں محرکات سے احتراز کریں کیونکہ محرکات سے دوران خون تیز ہوجاتا ہے اور دوران خون کی تیزی جریان خون کی کثرت کا باعث ہوتی ہے اس لئے مبردات جن سے دوران خون کی حرکت کم ہوجاتی ہے استعمال کریں مثلاً لعاب بہدانہ۔ شیرہ عناب۔ شیرہ تخم کاہو مقشر وغیرہ اس کے ساتھ ساتھ حابس الدم ادویہ بھی دیں مثلاً گیرو سنگجراحت وغیرہ لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ حابس الدم ادویہ کے استعمال سے قبض پیدا نہ ہو کیونکہ قبض سے باب الکبد میں اجتماع الدم ہونے کا اندیشہ ہے۔ اگر قبض ہو تو فوراً ملینات سے رفع کریں۔

مبردات و حابس الدم ادویہ کا استعمال اس وقت کرنا چاہیئے جب کہ معدہ میں تراوش یا فتہ خون یا غیر منہضم غذا نہ ہو اسلئے پہلے معدہ کو بذریعہ قے خون یا غیر منہضم غذا سے صاف کرلیں۔ اس کے بعد مبردات و حابسات استعمال کریں۔

اگر ایسے مریض کو دیکھنے کا اتفاق ہو جسے خونی قے ہو رہی ہو تو اسے فوراً اسی مقام پر چت لٹا دیں کسی دوسرے مقام پر منتقل کرنے کی کوشش نہ کریں چند گھنٹے وہیں لیٹا رہنے دیں اس کے بعد کسی دوسرے مقام پر جہاں شور و غل بالکل نہ ہو منتقل کریں۔ مریض کی فکر و تردد و پریشانی کو رفع کریں اور نیند لانے کی کوشش کریں۔ ہر قسم کی اشتعال انگیز خبروں سے اجتناب کریں۔ چت لیٹے رہنے کی ہدایت کریں اٹھنے بیٹھنے اور کروٹ لینے سے بالکل روک دیں۔ پیشاب و پاخانہ کے لئے بھی ایسا انتظام کریں کہ مریض لیٹے ہی لیٹے اِن ضروریات سے فارغ ہو کچھ دنوں تک کوئی غذا منہ کے راستہ نہ دیں بلکہ حقنہ کے ذریعہ غذا

پہنچائیں۔ معدہ پر برف کی تھیلی رکھیں۔ پیاس زیادہ ہو تو برف چوسائیں اگر مریض بیہوش ہو تو ہوش میں لانے کی تدابیر اختیار کریں۔ منہ پر پانی کے چھینٹے ماریں۔ نوشادر۔ چونا۔ نمک وغیرہ سنگھائیں اور سر کسی قدر نیچا کر دیں۔ اگر ان معمولی تدابیر سے ہوش میں نہ آئے تو تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد ایکفصر ۲۰ یا ۳۰ قطرے بذریعہ جلدی پچکاری پہنچائیں۔ اگر خون بہت زیادہ خارج ہو گیا ہو اور نبض بہت سست ہو گئی ہو تو فوراً سیال نمکین کا حقنہ کریں تاکہ یہ جذب ہو کر مائیت کی اُس کمی کو پورا کرے جو خون کے زیادہ نکل جانے کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہو اس سے دوران خون تیز ہو جاتا ہے اور نبض بھی تیز چلنے لگتی ہے اور جواہر مہرہ و دوا ءالمسک حار جواہر والی دیں۔ اگر خون تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد آتا ہو تو حابسات مثلاً گیرو۔ سنگجراحت۔ پھٹکری۔ سیسہ کے مرکبات وغیرہ دیں۔ دوران علاج میں مریض کو صرف زود ہضم غذا مثلاً دودھ۔ سوڈا یا چونے کا پانی ملا ہوا یا آش جو وغیرہ دیں اور ازالہ مرض کے بعد مقوی قلب و تولید الدم استعمال کریں مثلاً مرداریدہ۔ مشک۔ عنبر۔ فولاد۔ خبث الحدید وغیرہ

چند مستند و قابل اطبائے کے مجرب

۱ صمغ عربی (ا ماشہ) - کہربا (ا ماشہ) - گلنار (ا ماشہ) - کتیرا (ا ماشہ) - گیرو (ا ماشہ) - سنگجراحت (ا ماشہ) باریک پیس کر شربت حب الآس (بقدر حاجت) ملا کر قدرے قدرے چٹائیں

۲ تخم خرفہ (ا ماشہ) - تخم خشخاش (۳ ماشہ) - تخم بارتنگ (۳ ماشہ) - حب الآس (۳ ماشہ) - عرق کیوڑہ (۴ تولے)

عرق گلاب (۴ تولے) و عرق بارتنگ (۴ تولے) میں بارتنگ پیسکر چھان کر شربت حب الآس (۴ تولے) ملاکر تخم بارتنگ (۴ ماشہ) چھڑک کر پلائیں۔

۳ شیرہ تخم خرفہ سیاہ (۳ ماشہ)۔ شیرہ بیخ انجبار (۵ ماشہ)۔ شیرہ عناب (۵ دانے)۔ عرق گاؤزبان (۱۲ تولے) میں نکال کر شربت حب الآس (۴ تولے) داخل کر کے بارتنگ (۴ ماشہ) چھڑک کر پلائیں۔

۴ کندر (۱ ماشہ)۔ کہربا (۱ ماشہ)۔ دم الاخوین (۱ ماشہ)۔ گلنار (۱ ماشہ)۔ گل ارمنی (۱ ماشہ)۔ پھٹکری (۱ ماشہ)۔ افیون (۱ ماشہ)۔ دارچینی (۱ ماشہ) پیس چھان کر سفوف بنائیں اور تین ماشہ روزانہ کھائیں اس کے اوپر لعاب بہدانہ (۳ ماشہ) عرق گاؤزباں (۱۲ تولے) میں نکال کے پیئیں۔

۵ قرص کہربا۔ کہربا (۳ درم)۔ صمغ عربی (۳ درم)۔ نشاستہ (۳ درم)۔ کتیرا (۳ درم)۔ مغز تخم خیارین (۳ درم)۔ مغز تخم کدو (۳ درم)۔ گلنار (۱ درم)۔ اقاقیا (۱ درم)۔ سب کو کوٹ کر لعاب اسبغول میں ملا کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

۶ قرص گلنار۔ گلنار (۴ درم)۔ گل ارمنی (۴ درم)۔ صمغ عربی (۴ درم)۔ گل سرخ (۳ درم)۔ اقاقیا (۲ درم)۔ کتیرا (۲ درم) سب کو کوٹ کر قرص بنائیں پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک

ڈاکٹری کے چند مجرب نسخے

(۱)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
اسے ۵ گرین تک	پلمبی اسے سی ٹیٹس	۱۰ ڈرام	[illegible] قابض حابس الدم
	اے سے ٹک ایسڈ ڈائلیوٹ	۱½ ڈرام	
۱۰ سے ۶۰ قطرے تک	لائیکر مارفن اسے سی ٹیٹس	½ ڈرام	قابض مسکن منوم
	پانی	۶ اونس	

سب کو ملائیں میز کے چمچہ برابر قدر سے پانی میں ملا کر ہر دو دو گھنٹے بعد دیں۔

(۲)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
	پلمبی اسے سی ٹیٹس	½ ڈرام	
	اسے سے ٹک ایسڈ ڈل	۲ ڈرام	
	ایکسٹریکٹ اوپیائی	½ ڈرام	
	پانی	۶ اونس	

سب کو ملائیں اور ہر گھنٹہ بعد میز کے چمچہ برابر دیں۔

(۳)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۱۰ سے ۳۰ گرین تک	کیلشیم لیکٹیٹ	۱۰ گرین	حابس الدم خون کی انجمادی قوت کو بڑھاتا ہے۔

۵ سے ۱۵ قطرے تک ٹنکچر اوپیائی ۱۰ قطرے قابض مسکن منوم
پانی ۱ اونس
سب کو ملائیں۔ یہ ایک خوراک ہے ایسی تین خوراک بنائیں اور
ہر چہار گھنٹے بعد دیں۔

قے وشٹنگ

اس کے اسباب مندرجہ ذیل ہیں۔
مقامی اسباب مثلاً غذا کی بے احتیاطی۔ خراش کرنے والی تیز ادویہ کا استعمال۔ معدہ میں غذا کا فاسد ہونا۔ ورم معدہ شدید و مزمن زخم معدہ۔ سرطان المعدہ
عصبی تحریکات اس قسم کی قے عموماً اختناق الرحم۔ درد سر شرادی ورم مانجس (مانجس دماغ کی ایک جھلی کا نام ہے جسے ام نملیظ بھی کہتے ہیں) ورم صفاق۔ درد گردہ۔ درد جگر۔ قولنج۔ فتق حمل امراض رحم و خصیۃ الرحم میں ہوتی ہے۔
سمی اسباب اس قسم کی قے زیادہ تر سمم بولی۔ دار البرائٹ اور یرقان میں ہوتی ہے۔
اصول علاج سبب معلوم کر کے اس کا علاج کریں۔ مندرجہ ذیل چند ایسے ذرائع ہیں جن سے یہ علامت رفع کیجا سکتی ہے۔
مریض کو چلنے پھرنے سے روک دیں۔ بستر پر لیٹے رہنے کی ہدایت کریں۔ غذا بالکل نہ دیں۔ اگر بھوک زیادہ ہو تو آش جو۔ ساگو دانہ۔ دودھ چونے کا پانی ملا ہوا یا دودھ و سوڈا ملا ہوا دیں۔ پیاس کے لئے پانی برف

ملا ہوا یا دیگر ٹھنڈے مشروبات مثل شربت لیموں و شربت رنگترہ و انار وغیرہ دیں۔

شدید حالتوں میں جب کہ خراش غشار مخاطی زیادہ ہو تو اسے رفع کرنے کے لئے لعاب دار ادویہ مثلاً لعاب اسبغول۔ لعاب بہدانہ مخدر و مسکن ادویہ مثل کوکنار۔ بزر البنج۔ افیون۔ کاہو۔ خشخاش وغیرہ استعمال کریں یا مصطگی زرشک۔ سماق۔ زہر مہرہ۔ پودینہ وغیرہ کی چٹنی جو اکثر استعمال کیجاتی ہے۔ دیں کیونکہ اس میں علاوہ دافع سمیت و دافع تعفن و قابض کے مسکن اجزا بھی شامل ہیں اس لئے یہ بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

اکثر حالتوں میں محض چونے کا پانی ½ تولے سے ایک تولے تک ایک ایک گھنٹے کے وقفہ سے دینا اور ضماد خردل یا قابض ادویہ مثلاً سماق۔ آملہ۔ صندل وغیرہ کا ضماد لگانا مفید ہے۔

اگر قے کی شکایت عصبی تحریکات کی وجہ سے ہو تو مسکنات جیسے کہ پہلے بیان کئے جا چکے ہیں استعمال کریں۔

حاملہ کی قے اگر خود بخود بند نہ ہو تو وہی تدابیر اختیار کریں جو اور اقسام قے میں مفید ہیں۔

اگر اس کا سبب مقامی اسباب میں سے ہو تو اس کا علاج امراض معدہ میں دیکھیں۔

اگر اس کا سبب سمی اسباب میں سے ہو جیسا کہ تسمم بولی۔ داء البرائٹ اور یرقان میں ہوتا ہے تو اس کا علاج ان امراض کی تحت میں دیکھیں۔

لیکن یہاں معدہ کو آرام پہنچانے اور دوا اور غذا کھانے پینے کے متعلق

جو ہدایتیں بتلائی گئی ہیں وہ ہر قسم کی قے میں مفید ہیں۔

چند مستند و قابل اطبّاء کے مجرّب نسخے

۱ صندل سفید۔ زہر مہرہ۔ بنسلوچن۔ سماق انار دانہ۔ زرشک زرد رد
۱-ماشہ ۱-ماشہ ۱-ماشہ ۱-ماشہ ۱ ماشہ ۱-ماشہ ۱-ماشہ
سب کو پیسکر شربت انار یا شربت غورہ ملا کر بطور چٹنی استعمال کریں۔
۲ تولے ۲ تولے

۲ الائچی خورد۔ بنسلوچن۔ ست گلو۔ گل سرخ۔ صندل سفید۔ سب کو
۱ ماشہ ۱-ماشہ ۱-ماشہ ۱-ماشہ ۱-ماشہ
پیسکر رب انار ملا کر بطور چٹنی استعمال کریں۔
۲ تولے

۳ اصل السوس۔ گل سرخ۔ دانہ الائچی خورد۔ آملہ خشک۔ کشنیز خشک
۵ ماشہ ۵ ماشہ ۵ ماشہ ۵ ماشہ ۵ ماشہ
کوٹ پیسکر سفوف بنائیں اور ۶ ماشہ پانی سے استعمال کریں۔

ضماد خردل | خردل سرکہ خالص ہیں پیسکر باریک کپڑے کی دو تہوں کے درمیان رکھیں اور کسی ایک طرف کپڑے پر روغن لگا کر معدہ پر رکھیں جب سوزش ہونے لگے تو اتار لیں۔

۴ زرشک۔ آملہ منقی۔ سماق۔ بنسلوچن۔ پوست بیرون پستہ۔
۳ ماشہ ۴ ماشہ ۱-ماشہ ۱-ماشہ ۱ ماشہ
پوست ترنج۔ صندل سفید سب کو پیسکر گلاب و سرکہ ملا کر ضماد کریں۔
۱-ماشہ ۱-ماشہ ۱ تولہ ۱-تولہ

ڈاکٹری کے چند مجرب نسخے

(۱)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۵ سے ۳۰ گرین تک	سوڈیم برومائڈ	۱۰۔ گرین	مخدر دافع ہیجان عصبی (مضعف قلب)
	چونے کا پانی	½ اونس	

دونوں کو ملائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی تین خوراک بنائیں۔ اور ہر تیسرے گھنٹے بعد استعمال کریں۔

(۲)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
	سوڈیم برومائڈ	۱۰۔ گرین	
	پانی	۱۔ اونس	

دونوں کو ملائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ کھانے سے ایک گھنٹہ قبل دیں۔ اگر معدہ میں غذا یا دوا نہ ٹھہرتی ہو تو اس کا استعمال مفید ہے۔

(۳)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۵ سے ۳۰ گرین تک	امونیم برومائڈ	۱۰۔ گرین	مخدر۔ دافع ہیجان عصبی (مضعف قلب)
	سوڈا بائیکارب	۱۰۔ گرین	

پانی	۱۔ اونس

سب کو ملائیں یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی تین خوراک بنائیں اور ہر تیسرے گھنٹے دیں

سرطان المعدہ معدہ کا سرطان کینسر آف دی اسٹمک

یہ زیادہ تر بواب میں ہوتا ہے۔ چھوٹے خم میں کم اور قم معدہ اور بڑے خم میں بہت ہی کم ہوتا ہے۔

ابتداءً یہ صرف معدہ کی جھلی میں ہوتا ہے لیکن رفتہ رفتہ معدہ کی تمام ساختیں اس میں ماؤف ہو جاتی ہیں۔

پہلے درجہ میں اس میں ورم معدہ مزمن اور نقص تغذیہ کی علامات پائی جاتی ہیں۔ دوسرے درجہ میں ان علامات کے علاوہ درد۔ قے اور قی الدم کی بھی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور تیسرے درجہ میں ان کے علاوہ یا تو معدہ پھیل جاتا ہے اور یا اس میں رسولی پیدا ہو جاتی ہے اور یا دونوں شکایات موجود ہوتی ہیں۔

یہ زیادہ تر مردوں میں ہوا کرتا ہے پچیس ۲۵ سال سے تیس ۳۰ سال کی عمر تک شاذ و نادر ہوا کرتا ہے۔ تیس ۳۰ اور چالیس ۴۰ سال کے درمیان کم ہوا کرتا ہے لیکن چالیس ۴۰ سال کے بعد اکثر ہوا کرتا ہے۔

یہ مرض لاعلاج ہے۔ مریض کی قوت بحال رکھنے اور علامات رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ قوت بحال رکھنے کے لئے ہلکی و زود ہضم غذائیں جیسی پہلے بیان ہو چکی ہیں دیں۔ درد۔ متلی۔ قے۔ قی الدم۔ نفخ۔ جلن وغیرہ کا علاج اسی طرح کریں جس طرح کہ امراض معدہ میں مختلف امراض کی

تحت میں تفصیل کے ساتھ درج ہوچکا ہے۔ اگر معدہ پھیل گیا ہے تو اسکا علاج مثل استسقاء معدہ کے کریں۔

امراض امعاء

اسہال دست ڈائریا

غذا امعاء میں منہضم ہونے کے بعد بصورت کیموس چھوٹی آنتوں میں آتی ہے۔ ان کے بالائی حصہ سے جلد گذر جاتی ہے کیونکہ حرکت دودیہ یہاں خصوصیت سے تیز ہوتی ہے۔ بالائی حصہ سے گذر کر زیریں حصہ میں آتی ہے اور نسبتاً زیادہ ٹھہرتی ہے چونکہ اس حصہ میں حرکت دودیہ کسی قدر کم تیز ہوتی ہے۔ زیریں حصہ سے گذر کر بڑی آنتوں میں آتی ہے اور یہاں بہت زیادہ عرصہ تک ٹھہرتی ہے چونکہ یہاں حرکت دودیہ بہت سست ہوتی ہے یہاں غذا جوں جوں آگے بڑھتی جاتی ہے توں توں اس سے مائیت جذب ہوتی جاتی ہے اور بقیہ حصہ جو رہ جاتا ہے اس میں غلظت پیدا ہوتی چلی جاتی ہے آخر میں یہ فضلہ کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور اسی شکل میں ہمارے جسم میں سے خارج ہو جاتا ہے۔

اب اگر کسی وجہ سے قوت جاذبہ کمزور ہو جائے اور حرکات دودیہ بھی غیر معمولی طور پر تیز ہو جائیں تو مائیت کے جذب نہ ہونے کی وجہ سے اور حرکات دودیہ کے بڑھ جانے کی وجہ سے پتلے پتلے دست بار بار آنے لگیں گے اور اگر اسی کے ساتھ آنتوں کی غشاء مخاطی کا ترشح بھی بڑھ جائے تو اور بھی زیادہ پتلے پتلے دست آنے لگیں گے۔

Chyme ۱

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پتلے دست حرکات دودیہ کے بڑھنے قوت جاذبہ کے کمزور ہونے اور غشاء مخاطی سے رطوبت کے زیادہ ترشح کے سبب سے ہوتے ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ یہ تینوں صورتیں موجود نہ ہوں لیکن ان تینوں میں سے کسی نہ کسی صورت کا موجود ہونا اسہال کیلئے ضروری ہے

اسباب: (۱) نامناسب پھل مثلاً کچے یا زیادہ پکے ہوئے پھل کھانا۔

(۲) نامناسب غذا مثلاً باسی کھانا کھانا جو رکھے رکھے خراب ہو گیا ہو یا ایسے برتنوں میں پکایا یا رکھا گیا ہو جس میں قلعی نہ ہوئی ہو جیسا کہ تانبے کے غیر قلعی شدہ برتنوں میں پکانے یا رکھنے سے ہو جایا کرتا ہے۔ ایسی صورت میں تانبے کا زہر غذا میں سرایت کر جاتا ہے جو خراش کر کے دست لاتا ہے۔ زیادہ مرغن غذائیں کھانا۔ زیادہ کھانا کھانا یا کھانے پینے میں کسی اور قسم کی بے احتیاطی کرنا۔

(۳) تبدیلی آب و ہوا۔ اور موسم جیسا کہ ملیریائی مقامات میں موسم گرما و خزاں میں ہوا کرتا ہے۔ پہاڑوں کا کوڑا کرکٹ ملا ہوا غیر شفاف پانی بھی نوواردوں میں

ان اسباب سے عموماً یہ ہوتا ہے کہ غذا اچھی طرح سے ہضم نہیں ہوتی اور یہ غیر منہضم غذا آنتوں میں خراش پیدا کرتی ہے اس کی وجہ سے آنتوں کی غشاء مخاطی متورم ہو جاتی ہے۔ اس کے اندر خون کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ اس کی رطوبت کا ترشح زیادہ ہونے لگتا ہے اور آنتوں کی حرکت دودیہ تیز ہو جاتی ہے اسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ درد و مروڑ ہوتی ہے اور پتلے پتلے دست آنے لگتے ہیں۔ دستوں میں غیر

سوء ہضم غذا نکلتی ہے۔ اگر بچوں میں یہ شکایت ہو تو عموماً پھٹے پھٹے سبز یا پیلے رنگ کے دست آنے لگتے ہیں۔ اس سے قبل بدہضمی کی علامات ہوتی ہیں مثلاً نفخ شکم قراقر، متلی، کھٹی ڈکاریں وغیرہ۔

(۴) امعاء غلاظ میں تعفن کا پیدا ہونا۔ اس سے سمیات پیدا ہونے لگتی ہیں جو آنتوں میں خراش کرکے دستوں کا موجب ہوتی ہیں۔

(۵) حرارت معدہ کا ہونا۔ اس میں حرارت معدہ کی علامات پائی جاتی ہیں جیسا کہ اس مرض کے تحت میں بیان ہو چکی ہیں۔ اس میں معدہ کی رطوبت کیموس کے ساتھ آنتوں میں آجاتی ہے۔ اور اپنی حدت (تیزابیت) کی وجہ سے آنتوں میں خراش پیدا کرکے دست لاتی ہے۔

(۶) کرم امعاء کا موجود ہونا۔ یہ شکایت عموماً بچوں میں ہوا کرتی ہے۔ پیٹ میں درد اور اپھن ہوتی ہے۔ رات کو بچہ خواب میں ڈرتا ہے۔ ناک کھجاتا ہے۔

(۷) ٹھنڈ لگ جانا۔ بچوں کو عموماً پیٹ پر ٹھنڈ لگ جانے کی وجہ سے دست آنے لگتے ہیں گاہے بڑوں میں بھی۔ اس سے دست آنے لگتے ہیں۔

(۸) ملیریا کی سمیت کی وجہ سے

(۹) تسمم الدم کی وجہ سے جیسا کہ بعض امراض مثلاً ہیضہ، حمیات نفخیہ (وہ بخار جن میں دانے نکلتے ہیں) نقرس، تسمم بولی، نمونیا وغیرہ میں ہوتا ہے۔

(۱۰) ضعیف العمری ۶۰ یا ۷۰ سال کی عمر میں ضعف ہضم کی وجہ سے

دست آنے لگتے ہیں۔ یہ ایک عرصہ تک بدوں کمزوری یا زندگی کو کسی قسم کے خطرے کے جاری رہتے ہیں۔

(۱۱) باب الکبد میں اجتماع الدم کا ہونا جیسا کہ امراض قلب جگر گردہ میں ہوا کرتا ہے۔ ان اسہالوں میں خفیف درد ہوتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ درد مطلق نہ ہو دست پتلے پتلے آتے ہیں اور سیاہ ہوتے ہیں۔ اکثر ان میں خون ملا ہوا ہوتا ہے۔

(۱۲) اسہال عصبی ایک عرصہ تک جاری رہتے ہیں عصبی مزاجوں خصوصاً عورتوں میں ہوا کرتے ہیں۔ ان اسہالوں میں اکثر کوئی غیر طبعی بات نہیں ہوتی۔ کبھی کبھی پتلے ہوتے ہیں۔ بلغم یا خون کی آمیزش بالکل نہیں ہوتی اور نہ درد و مروڑ ہوتی ہے۔ یہ دست عموماً صبح ہوا کرتے ہیں یا اس وقت جبکہ عصبی تحریک ہو۔ بعض لوگوں میں کھانا کھاتے ہی دست آنے لگتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ معدہ میں غذا پہنچتے ہی آنتوں میں حرکت دودیہ پیدا ہو جاتی ہے جو دستوں کا موجب ہوتی ہے۔

اصول علاج:۔ اگر خراش کرنے والے مادہ کی موجودگی کی وجہ سے دست آتے ہوں تو سب سے پہلے اس مادہ کو جو آنتوں میں خراش پیدا کر رہا ہے خارج کر دینا چاہیئے۔ اس کے لئے ایسی دوائیں استعمال کریں جو مادہ کو بذریعہ ازلاق خارج کر دیں تاکہ امعاء کی خراشندار سطح مزید خراش سے محفوظ رہے۔ اس کے لئے بہترین دوا روغن بید انجیر ہے۔ اگر اسہال شروع ہونے سے قبل قبض کی شکایت ہو تو ایسی صورت میں گرم پانی اور صابن کا حقنہ قدرے بید انجیر شامل کر کے دینا چاہیئے۔

تاکہ فضلہ قولون سے خارج ہو جائے۔ لیکن اگر چھوٹی آنتوں میں فضلہ ہو جسکی
وجہ سے خراش ہو رہی ہو اور درد قولنج کی طرح درد ہو رہا ہو تو ایسی صورت
میں حقنہ مفید نہیں ہوتا بلکہ داخلاً کوئی ایسی دوا دیں جو اسے بذریعہ ازلاق
خارج کر دے۔ چنانچہ یہاں پر بھی روغن بید انجیر دینا زیادہ مفید
ہے۔ اس کی ایک یا دو خوراکوں سے فضلہ رفع ہو جاتا ہے اور درد
اور اسہال میں کمی آجاتی ہے۔ بہتر ہے کہ روغن بید انجیر ملا کر تقریباً
آدھ گھنٹہ کے بعد گرم پانی پلائیں تاکہ اسے اپنا عمل کرنے میں مدد ملے۔
اگر تعفن کی وجہ سے دست آرہے ہوں تو دافع تعفن و دافع سمیت ادویہ
مثلاً کافور، صندل، زہر مہرہ، نارجیل دریائی، پپینہ وغیرہ دیں ----
اگر حرارت معدہ کی وجہ سے دست آرہے ہوں تو ٹھنڈی اور مسکن
ادویہ مثلاً خیارین، خرفہ، صندل، عرق کیوڑہ، عرق گلاب وغیرہ
استعمال کریں۔
اگر کرم امعار کی وجودگی کی وجہ سے دست آرہے ہوں تو قاتل کرم
مثلاً باؤبڑنگ، کمیلہ، کدو دانہ وغیرہ استعمال کریں اور اس کے بعد
کوئی دست آور دوا دیں تاکہ ان کا اخراج ہو جائے۔
اگر سردی لگنے کی وجہ سے دست آرہے ہوں تو جلد سے ملا ہوا گرم کپڑا
پہنائیں۔ پیٹ پر تکمید کریں اور سردی سے محفوظ رکھیں۔ اگر ان تدابیر
سے فائدہ نہ ہو تو قابضات مثلاً مصطگی۔ انار دانہ۔ سماق وغیرہ
استعمال کریں۔
اگر ملیریا کی وجہ سے ہوں تو کونین جو اس مرض کے لئے ایک مخصوص
دوا ہے۔ بہت مفید ہے۔

اگر تسمم الدم کی وجہ سے ہوں جیساکہ تسمم بولی یا نقرس وغیرہ میں ہوتا ہے تو انہیں یکایک بند نہیں کرنا چاہئے چونکہ طبیعت مادہ کو بذریعہ اسہال خارج کررہی ہے۔ اسی طرح اسہال بحرانی کو بھی بند نہیں کرنا چاہئے۔ لیکن اگر مریض بہت کمزور ہوگیا ہو اور سوائے بند کرنے کے اور کوئی چارہ نہ ہو تو بجھے ہوئے لوہے کا پانی تھوڑا تھوڑا دینا چاہئے۔ اسی میں عرق بارتنگ، عرق عنب الثعلب بھی شامل کردیں تاکہ امعاء کی کمزوری ورم و خراش جو زیادہ دست آنے کی وجہ سے پیدا ہوگئے ہوں دفع ہوجائیں۔

اگر ضعف معدہ کی وجہ سے دست آرہے ہوں جیساکہ ضعیف العمر لوگوں میں ساٹھ یا ستر سال کی عمر میں ہوا کرتا ہے تو پوست سنگدانہ مرغ دیں۔ اس عمر میں اسہال جوہر ہاضم کی کمی کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں اس لئے پوست سنگ دانہ مرغ جس میں کہ جوہر ہاضم ہوتا ہے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

اگر یاب الکبد میں اجتماع الدم کی وجہ سے ہوں جیساکہ امراض قلب جگر و گردے وغیرہ میں ہوتا ہے تو انہیں یکایک بند نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ طبیعت خود بذریعہ اسہال اس اجتماع کو رفع کرتی ہے۔ بعض اوقات دستوں کے ساتھ خون بھی آنے لگتا ہے اگر اسہال زیادہ عرصہ سے نہ ہوں تو طبیعت کی امداد کرنی چاہئے اور دست آور دوا دینی چاہئے تاکہ اجتماع الدم رفع ہو لیکن اگر مریض بہت کمزور ہو اور سوائے بند کرنے کے اور کوئی چارہ نہ ہو تو وہی تدابیر اختیار کریں جو تسمم الدم میں بیان ہوئیں۔

اگر اسہال عصبی ہوں تو بجائے قابضات کے تقویت اعصاب کے لئے عنبر کچلہ، سنکھیا وغیرہ اور تسکین و تخدیر کیلئے خشخاش، افیون وغیرہ استعمال کریں تاکہ اعصاب کو قوت پہنچے اور ان کی ذکاوت حس بھی رفع ہو۔

غذا اسہال کی تمام قسموں میں ایک عام اصول یہ ہے کہ غذائیں ہلکی و زود ہضم ہوں تاکہ ان سے ایسا فضلہ نہ پیدا ہو جو آنتوں میں خراش پیدا کرے چنانچہ دودھ ... پانی ملا ہوا یا دودھ اور سوڈا دیں بعض مریضوں کو دودھ موافق نہیں ہوتا بلکہ منجمد شکل میں پاخانہ میں خارج ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں میں انڈے کی سفیدی، ساگودانہ آش جو دینا مناسب ہے۔ پیاس کے لئے دودھ و سوڈا کافی ہے۔ اگر بہت زیادہ ہو تو اس میں برف ملا دیں یا شربت لیموں انار رنگترہ وغیرہ دیں۔

نوٹ شدید اسہالوں میں اکثر ... معمولی تدابیر مثلاً اخراج مادہ اور احتیاط ماکول و مشروب سے ہی فائدہ ہو جاتا ہے لیکن اگر ضرورت ہو تو اخراج مادہ کے بعد معمولی قابضات استعمال کئے جائیں مثلاً مصطگی، سماق اطباشیر وغیرہ اگر درد اور مروڑ بھی ہو تو مسکن و مخدر ادویہ بھی شامل کر دیں مثلاً افیون، کوکنار خشخاش وغیرہ لیکن اسہال مزمنہ میں معمولی قابضات سے فائدہ نہیں ہوتا اسواسطے ان میں معدنی قابضات استعمال کرنا زیادہ مفید ہے مثلاً سیسہ کے مرکبات۔ فولاد کے مرکبات، شنگرف، توتیا کبیر، بالتی لسنت وغیرہ۔

اس میں نمبر ۱ سے نمبر ۷ تک اسہال شدیدہ میں داخل ہیں اور باقی اسہال مزمن ہیں۔ اسہال مزمن کی اور قسمیں دوسرے صفحات پر ملاحظہ ہوں۔

اسہال زحیری — پیچشی دست — ڈسینٹرک ڈائریا

اس میں اسہال سے قبل پیچش کی شکایت ہوتی ہے زبان بہت صاف و سرخ ہوتی ہے اور اکثر اسمیں چھالے ہوتے ہیں۔ کھانے پینے میں ذراسی بے احتیاطی سے دست آنے لگتے ہیں۔ مروڑ ہوتی ہے دست پھیکے ہوتے ہیں۔ عموماً یہ جھاگدار ہوتے نہیں کبھی کبھی ان میں آنول بھی خارج ہوتی ہے۔ اور بہت جلد متعفن ہو جاتے ہیں۔

اصول علاج غذا کے متعلق خاص احتیاط رکھیں۔ ہلکی و زود ہضم غذائیں جیسی کہ پہلے بیان ہو چکی ہیں۔ دیں۔ مریض کو سردی سے محفوظ رکھیں اور آرام پہنچائیں اور قابضات مثلاً مائیں، دم الاخوین، رال پھٹکری وغیرہ استعمال میں لائیں۔ اسی کے ساتھ محللات مثلاً کاسنی و مکوہ و دافع خراش مثلاً لعاب بہیدانہ خطمی وغیرہ دیں۔

دور البطن — دستوں کا دورے سے آنا — اسپرو

عموماً گرم ممالک مثلاً ہندوستان چین وغیرہ میں یہ شکایت ہو جاتی ہے اس میں مریض کا منہ آجاتا ہے۔ منہ اور حلق کی غشائے مخاطی پر چھوٹے چھوٹے آبلے پیدا ہو جاتے ہیں۔ بدہضمی و نفخ شکم و کمزوری کی شکایت ہوتی ہے۔ اس میں عموماً صبح پھیکے جھاگدار اور زیادہ مقدار میں آتے ہیں۔ مردوں سے زیادہ عورتیں اس میں مبتلا ہوتی ہیں۔ اگر مناسب علاج نہ کیا جائے تو مریض ایک یا دو سال میں مرجاتا ہے اور اگر مناسب علاج کیا جائے تو چھ سے دس سال تک زندہ رہتا ہے۔

اصول علاج اسہال مزمن کی طرح ہیں۔ غذا دہی کا استعمال نہایت

مفید ہے۔ عرق فواکہ مثلاً انگور، انار، سنگترہ وغیرہ کا عرق چوسیں۔ معمولی شکایت میں بکری یا بھیڑ کی کلیجی کا شوربا دینا بہت مفید ہے۔ منہ کا علاج ورم الفم میں دیکھیں۔ اس مرض میں دورے کے بعد قبض کی شکایت ہو جاتی ہے۔ قبض رفع کرنے کے لئے روغن بیدانجیر چار کے چمچہ کے برابر صبح ہفتہ میں دو تین بار استعمال کرائیں لیکن تیز ملین ادویہ سے پرہیز کریں۔

اسہال صفراوی صفراوی دست بلیس ڈائریا

اس میں پیاس زیادہ ہوتی ہے۔ منہ کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔ دستوں میں صفرا خارج ہوتا ہے۔ مقعد میں سوزش ہوتی ہے۔ اس کا سبب صفرا کا زیادہ انصباب یا اس کی طبعی پیدائش اور تصرف میں نقص تناسب ہوتا ہے۔

اصول علاج صفرا کے اخراج کے لئے روغن بیدانجیر دیں یا ہلیلجات و شربت ورد مکرر سے اسکا تنقیہ کریں۔ ہلیلجات سے تنقیہ کرنا زیادہ مفید ہے کیونکہ یہ علاوہ خارج کرنے کے آنتوں میں قوت بھی بخشتے ہیں اور جب تک مضر مواد نکلتا رہے اسے بند نہ کریں اور جب پتلے پتلے دست آنے لگیں اور پیٹ میں نفخ و مروڑ نہ ہو تو قابضات استعمال کریں مثلاً قرص طباشیر قابض، خرفہ، انار دانہ، زرشک، کاسماق وغیرہ اور غذا اور روغنی اجزا مثلاً گھی، مکھن وغیرہ دیں تاکہ صفرا آنتوں میں بجائے خراش کرنے کے ان اجزا کو جو اسکا ایک طبعی فعل ہے ہضم کرنے میں مدد دے اور آنتیں خراش سے محفوظ رہیں۔ اس کے علاوہ یہ روغنی اجزا بذات خود

خراش دار سطح کو خراش سے محفوظ رکھنے اور سوزش و جلن کو رفع کرنے میں مفید ہیں۔

زحیر پیچش ڈسینٹری

پیچش اسہال کی ایک قسم ہے جس میں مروڑ کے ساتھ دست آتے ہیں۔ اسکی دو قسمیں ہیں شدید اور مزمن۔

شدید۔ اسمیں درد و مروڑ ہوتی ہے۔ دستوں میں آؤں آتی ہے۔ کبھی کبھار خون بھی ملا ہوا آتا ہے۔ خفیف بخار ہوتا ہے پیاس لگتی ہے۔ زبان میلی ہوتی ہے۔ جلد خشک ہوتی ہے غشاء مخاطی متورم و سرخ ہو جاتی ہے اور چھل جاتی ہے اور ممکن ہے کہ آنتوں کی جھلیوں میں زخم بھی پیدا ہو جائیں۔ اُن میں اگر پیپ پڑ جائے تو یہ جذب ہو کر تعفن الدم کی علامات پیدا کر دیتی ہے۔ ایسی صورت میں نہایت بدبودار دست آنے لگتے ہیں۔ دستوں میں جھلی کے مردہ حصے پیپ اور خون خارج ہوتے ہیں۔ اگر زخم اچھے نہ ہوں تو امعاء کی تمام ساختیں اسمیں ماؤف ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے بالآخر آنتوں میں سوراخ پیدا ہو جاتا ہے اور کثرت سے جریان خون ہونے لگتا ہے۔

اسباب عموماً موسم گرما و خزاں۔ کچے پھل کھانا سردی لگنی قوی ادویہ مسہلہ کی استعمال قبض اور ملیریا وغیرہ سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

مزمن۔ مزمن پیچش میں پرانے زخم ہوتے ہیں امعاء کی گہری ساختیں دبیز ہو جاتی ہیں۔ زخم اچھے ہو جانے کی وجہ سے تلیف پیدا ہو جاتا ہے جسکی وجہ سے اُن کی وسعت میں تنگی واقع ہو جاتی ہے۔ اس

میں درد ہوتا ہے۔ قدرے خون ملے ہوئے دست آتے ہیں مگر بلغم زیادہ ملا ہوا ہوتا ہے بھوک نہیں لگتی۔ قلت الدم کی شکایت نمایاں ہوتی ہے۔

یہ پیچش شدید کے بعد ہوتی ہے یا ممکن ہے کہ شروع ہی سے مزمن صورت اختیار کرلے۔

پیچش میں مقام ستقیم۔ تفریح سینی اور قولون نازل ہی ماؤف ہوتی ہیں لیکن کبھی کبھی اعور بھی اکثر ماؤف ہوجاتی ہے۔

اصول علاج (۱) شدید حالتوں میں درد اور مروڑ رفع کرنا۔

(۲) آنتوں سے خراش پیدا کرنے والے مادہ کو خارج کرنا۔

(۳) ملتہب غشاء مخاطی کو ہر قسم کی خراش سے محفوظ رکھنا۔

(۴) ملتہب غشاء مخاطی کے فعل کو طبعی حالت پر لانا۔

(۵) مریض کی قوت کو بحال رکھنا۔

(۱) شدید حالتوں میں درد اور مروڑ رفع کرنے کے لئے مقام درد پر تکمید کریں اور داخلاً افیون استعمال کریں بشرطیکہ درد و مروڑ اسقدر زیادہ ہو کہ مریض برداشت نہ کرسکے۔ صرف ایسی ہی صورتوں میں افیون استعمال کیجائے ورنہ نہیں۔ یہاں افیون استعمال کرنے سے ہماری غرض حرکت معوی جو فضلہ خارج کرنے کے لئے ایک طبعی کوشش ہے کو کم کرکے فضلہ بدستور قائم رہنے دینا نہیں ہے بلکہ ہمارا مقصد اس درد و مروڑ کو کم کرنا ہے جو مریض کی تحلیل روح کا باعث ہورہا ہے۔ اور یہ اطباء کے اس کلیہ کے موافق ہے کہ جب عرض مرض سے شدید ہو تو پہلے عرض کا علاج

کریں۔

(۲) جب درد میں کمی واقع ہوجائے تب خراش کرنے والے مادہ کو خارج کرنے کے لئے ایسی دوا دیں جو بذریعہ ازلاق اُسے نکال دے۔

(۳) اس کے لئے بہترین دوا روغن بید انجیر ہے۔ فضلہ خارج ہونے کے بعد غشائے مخاطی کو خراش سے محفوظ رکھنے کے لئے لعاب دار ادویہ مثلاً لعاب ریشہ خطمی، لعاب بہدانہ و اسبغول صمغ عربی وغیرہ دیں۔ یہ ادویہ علاوہ خراش سے محفوظ رکھنے کے لئے اس کی سوزش کو بھی کم کرینگی۔ اگر خون آتا ہو تو حابس الدم ادویہ مثلاً بیخ انجبار وغیرہ کا اضافہ کریں۔ مریض کو مکمل آرام و سکون پہنچائیں۔ چلنے پھرنے سے بالکل روک دیں۔ سردی سے محفوظ رکھیں۔ گرم کپڑے پہنے رہنے کی ہدایت کریں۔ ہلکی و زود ہضم غذائیں جیسا کہ مرض اسہال کے علاج میں بیان ہوئیں۔ دی جائیں۔

(۴) اکثر ان ہی تدابیر کے اختیار کرنے سے ملتہب غشائے مخاطی اپنے طبعی فعل پر آجاتی ہے۔ لیکن ہنوز بعض اوقات شدید پیچش میں بھی مذکورہ بالا تدابیر اختیار کرنے کے باوجود بعد میں ضرورت پڑتی ہے کہ قابضات استعمال کئے جائیں مثلاً دم الاخوین مائیں، افیون، بیلگری وغیرہ۔

اگر پیچش ملیریا کے سبب سے ہو تو کونین کی پوری خوراک دینے سے بہت جلد فائدہ ہوجاتا ہے مگر مزمن ملیریا کے سبب سے ہو تو کونین کی بجائے سنکھیا دینا چاہئے۔

(۵) مریض کی قوت بحال رکھنے کے لئے ہلکی و زود ہضم غذائیں جو بیان

ہوئیں دینی چاہئیں اور اگر قروح وبثور ہوں تو اس کا علاج ورم الامعاء میں دیکھیں۔

ورم الامعاء — آنتوں کا ورم — اینٹرائٹس

آنتوں کی غشاء مخاطی اکثر امراض خصوصاً امراض متعدیہ مثلاً ہیضہ موتی جھرہ، پیچش وغیرہ باب الکبد کے اجتماع الدم اور قلب کے امراض مزمنہ اور داء البرائٹ[1]۔ نیز غذاء غیر منہضم کی خراش اور ٹھنڈ لگ جانے سے ملتہب ہو جاتی ہے۔ اسے "ورم الامعاء" کہتے ہیں۔ اس غشاء مخاطی میں کئی تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ اس وجہ سے ان کا تبدیلیوں کے لحاظ سے اس کے جدا جدا نام رکھے گئے ہیں۔ چنانچہ اگر غشاء مخاطی محض متورم ہو گئی ہے تو اسے "ورم الامعاء سادہ" کہتے ہیں۔ اگر اس میں دانے یا پھنسیاں پیدا ہو گئی ہیں تو اُسے "بثور الامعاء" کہتے ہیں۔ اگر زخم پیدا ہو گئے ہیں تو "قروح الامعاء" کہتے ہیں ابتداء میں تو محض غشاء مخاطی ہی ماؤف ہوتی ہے لیکن اگر مرض ترقی کرتا چلا جائے تو آنتوں کی تمام ساختیں اس میں ماؤف ہو جاتی ہیں۔
اس کی دو قسمیں ہیں۔ شدید۔ مزمن

شدید اس میں نمایاں تبدیلی امعاء دقاق میں ظاہر ہوتی ہے اسکے اندر خون کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ غدد وحیدہ متورم ہو جاتے ہیں اور اس کی (دانتوں کی) سطح پھیل جاتی ہے۔ اور ممکن ہے کہ جا بجا زخم بھی پیدا ہو جائیں
غشاء مخاطی کا ترشح بڑھ جاتا ہے اور کم و بیش پیپ بھی پیدا ہو جاتی

[1] (Brights Disease) اسے التہاب کلیہ حاد بھی کہتے ہیں۔

ہے۔ دست آنے لگتے ہیں۔ بچوں میں دستوں کی رنگت ہری ہوتی ہے۔ ناف کے اردگرد درد ہوتا ہے۔ بخار ہوتا ہے اور تقریباً ۱۰۳، ۱۰۴ درجہ تک بڑھ جاتا ہے۔ زبان خشک ہوتی ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے اور نبض بہت تیز ہو جاتی ہے۔ متلی۔ قے۔ بطلان اشتہار کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

مزمن اس میں زیادہ تر تبدیلی بڑی آنت میں نمایاں ہوتی ہے۔ غشاء مخاطی بہت زیادہ متورم ہو جاتی ہے۔ اور اس میں زخم بہت زیادہ پیدا ہو جاتے ہیں جو اچھا ہونے کے بعد روشنی میں دیکھنے سے آنت میں ایسا منظر پیدا کرتے ہیں کہ جیسے اس کی سطح کو کیڑوں نے کھا لیا ہو۔ اس مرض میں مبرزکی اور وہ پھول جاتی ہیں۔ بواسیر کی شکایت ہوتی ہے۔ قبض ہوتا ہے اور کبھی کبھی دست بھی آنے لگتے ہیں۔ مبرز سے بلغم و خون خارج ہوتا ہے۔ پاخانہ کرتے وقت مروڑ معلوم ہوتی ہے اور دست پرانی پیچش کی طرح ہوتے ہیں یعنی جس طرح کہ اُبالا ہوا ساگودانہ ہوتا ہے

اصول علاج پیچش کے مانند ہیں۔

(۱) شدید حالتوں میں درد اور مروڑ رفع کرنا۔
(۲) آنتوں سے خراش پیدا کرنے والے مادہ کو خارج کرنا۔
(۳) ملتہب غشاء مخاطی کو ہر قسم کی خراش سے محفوظ رکھنا۔
(۴) ملتہب غشاء مخاطی کے فعل کو طبعی حالت پر لانا
(۵) مریض کی قوت کو بحال رکھنا۔

الغرض وہی دوائیں مفید ہیں جو ان اصول کی تحت میں پیچش میں بیان

ہو چکی ہیں۔ اگر ضرورت ہو تو ورم رفع کرنے کے لئے محللات مثلاً عرق مکو۔ عرق کاسنی وغیرہ و محلل ادویہ مثلاً گل بابونہ۔ آردجو۔ اکلیل الملک۔ مغز فلوس۔ وغیرہ ضماداً استعمال کریں۔ اگر زخم ہوں تو اس کا اصول علاج مثل زخم معدہ کے ہیں۔

(۱) عضو ماؤف کو آرام پہنچائیں۔

(۲) خراش سے محفوظ رکھیں۔

(۳) جریان خون بند کریں۔

(۴) درد رفع کریں۔

(۵) اندمال کے لئے دوائیں دیں۔

(۶) مناسب ذرایع سے اغذیہ پہنچائیں۔

اس میں وہی دوائیں مفید ہیں جو ان اصول کی تحت میں زخم معدہ میں بیان کی گئی ہیں۔

اس میں علاوہ منہ سے دوا پہنچانے کے مبرز سے بھی دوا پہنچائیں تاکہ زخم جلد تر مندمل ہو۔ پہلے ماء العسل سے دو تین بار حقنہ دیں تاکہ زخم صاف ہو جائے۔ اس کے بعد اندمال کے لئے آب برگ بارتنگ سبز۔ مروق۔ گل ارمنی۔ گل ملتانی وغیرہ پانی میں حل کر کے بذریعہ عمل دو تین بار دوا پہنچائیں۔ اگر ان سے فائدہ نہ ہو تو قرص زرنیخ سے عمل دیں۔ اگر اس کی استعمال سے سوزش و جلن ہو تو روغن گل و روغن کنجد نیم گرم کا عمل دیں تاکہ مواد صاف ہو جائے اور درد و سوزش کو بھی تسکین ہو۔ یا بہتر ہے کہ قرص زرنیخ ساٹھی چاولوں کی پیچ میں حل کر کے عمل دیں اور باقی وہی تدابیر عمل میں لائیں جو زخم معدہ میں بیان ہوئی ہیں۔

زخم اثنا عشری — اثنا عشری کا زخم — ڈیوڈنل السر

یہ زیادہ تر مردوں میں ہوتا ہے۔ اس میں درد ہوتا ہے۔ یہ درد علاوہ معدہ میں یا کھانے کے دو تین گھنٹے بعد ہوتا ہے۔ ناف سے دائیں طرف قدرے اوپر دبانے سے درد زیادہ معلوم ہوتا ہے۔ اس میں یکایک آنتوں سے جریان خون ہونے لگتا ہے جو آنتوں سے گذرتے وقت براز سے مل جاتا ہے اور سیاہی میں تبدیل ہو جاتا ہے اس کے ساتھ ہی یا اس سے قبل خونی قے بھی ہوتی ہے۔ اس میں رطوبت معدہ کا بہت زیادہ ترشح ہوتا ہے۔

اصول علاج زخم معدہ کے مانند ہے۔

(۱) عضو ماؤف کو آرام پہنچائیں۔
(۲) خراش سے محفوظ رکھیں۔
(۳) جریان خون بند کریں۔
(۴) درد رفع کریں۔
(۵) اندمال کے لئے دوائیں دیں۔
(۶) مناسب ذرائع سے تغذیہ پہنچائیں۔

اس کے لئے وہی تدابیر غذا اور دوا مفید ہیں جو زخم معدہ میں ان اصول کی تحت میں درج ہو چکی ہیں۔

اس میں زیادہ خیال رطوبت معدی کے ترشح کو کم کرنے اور اسے بے اثر کرنے کی طرف ہونا چاہئے کیونکہ رطوبت معدہ کیموس کے ساتھ آنتوں میں آجاتی ہے جو خراش پیدا کر کے درد کا موجب ہوتی ہے

اس کے لئے وہی تدابیر عمل میں لائیں جو حرارت معدہ میں درج ہو چکی ہیں۔

برازالدم خونی پاخانہ بلڈان دی اسٹولس

خون پیچش اور اسہال کی بعض حالتوں میں آیا کرتا ہے۔ کبھی سرخ ہوتا ہے اور کبھی سیاہ۔ سرخ اس وقت ہوتا ہے جبکہ خون معاء مستقیم یا بڑی آنت کے زیریں حصے سے آئے اور سیاہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ یہ معدہ یا امعاء کے بالائی حصے سے آئے کیونکہ اسی صورت میں معدہ اور امعاء کے ترشحات اس پر اپنا اثر کرتے ہیں جس سے اس کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر ان اعضاء سے زیادہ مقدار میں خون آئے تو یہ ممکن ہے کہ بجائے سیاہ کے سرخ ہو کیونکہ ایسی حالت میں معدہ و امعاء کے ترشحات اس قدر کافی مقدار میں نہیں ملتے ہیں جس سے یہ سیاہ ہو جائے۔

اسباب بواسیر۔ مبرز یا معاء مستقیم کا چھل جانا یا ان میں زخم کا ہونا آنت کے بالائی حصہ کا زیریں حصہ میں اتر جانا۔ دارالاسکربوط (اسکروی) وغیرہ ان میں عموماً سرخ خون آتا ہے۔

زخم معدہ و اثنا عشری۔ چھوٹی آنتوں میں زخم کا ہونا۔ باب الکبد میں اجتماع الدم کا ہونا۔ ان میں عموماً سیاہ خون آتا ہے۔

اصول علاج سبب معلوم کر کے اس کا علاج کریں۔ علاج کے عام اصول وہی ہیں جو نفث الدم میں بیان کئے گئے ہیں۔

اگر بواسیر یا باب الکبد میں اجتماع الدم کی وجہ سے خون آرہا ہو تو اسے یکایک بند نہیں کرنا چاہئے کیونکہ انہیں خون خارج ہونا ایک قدرتی ذریعہ ہے جس سے عروق کا اجتماع الدم رفع ہوجاتا ہے۔ لیکن اگر خون نکلنے کی وجہ سے کمزوری پیدا ہوگئی ہو تو پھر اسے بند کریں اور وہ تدابیر عمل میں لائیں جو نفث الدم میں بیان ہوئی ہیں۔

چند مستند و قابل اطبائ کے مجربات

۱ جوارش جالینوس (۷ ماشہ) ہمراہ لعاب ریشہ خطمی (۵ ماشہ) پانی میں نکال کر خمیرہ بنفشہ (۴ تولے) یا شربت دینار (۴ تولے) ملا کر اسبغول مسلم (۵ ماشہ) چھڑک کر پئیں۔ یہ بدہضمی کے اسہال و مروڑ میں مفید ہے۔

۲ جوارش کمونی (۷ ماشہ) ہمراہ شیرہ بادیان (۵ ماشہ) شیرہ تخم کشوث (۳ ماشہ) شیرہ مویز منقے (۹ دانے) عرق بادیان (۴ تولے) عرق گلاب (۴ تولے) و عرق عنب الثعلب (۴ تولے) میں نکال کر گلقند (۴ تولے) یا شربت دینار (۴ تولے) یا شربت ورد مکرر (۴ تولے) ملا کر استعمال کریں۔ بدہضمی کے اسہال میں مفید ہے۔

۳ جوارش انارین (۷ ماشہ) ہمراہ شیرہ زرشک (۳ ماشہ) شیرہ تخم خرفہ سیاہ (۳ ماشہ)

شیرہ آلو بخارا (۵ عدد) عرق بادیان (۴ تولے) عرق گلاب (۴ تولے) و عرق بید مشک (۴ تولے) میں نکال کر
شربت غورہ (۴ تولے) سکنجبین (۴ تولے) ملا کے پلائیں۔ اسہال صفراوی و حرارت
معدہ میں مفید ہے۔

۴ بحوائش تمر ہندی (۷ ماشہ) ہمراہ شیرہ زرشک (۴ ماشہ) شیرہ تخم خرفہ سیاہ (۳ ماشہ) شیرہ آلو بخارا (۵ عدد)
لعاب بہدانہ (۳ ماشہ) عرق گلاب (۴ تولے) عرق کیوڑہ (۴ تولے) عرق بید مشک (۴ تولے) میں نکال کر
شربت لیموں (۴ تولے) ملا کر استعمال کریں۔ یہ بھی اسہال حرارت معدہ
و اسہال صفراوی میں مفید ہے۔

۵ حب۔ بیلگری (۶ ماشہ) اندر جو شیریں (۴ ماشہ) گل دھاوا (۳ ماشہ) کوٹ پیس کر سفوف
بنائیں اور پانچ ۵ ماشے ہمراہ رب جامن (۲ تولے) پانی میں حل کر کے استعمال
کریں۔ پرانے اسہال میں مفید ہے۔

۶ مصطگی۔ پودینہ خشک۔ دانہ ہیل۔ بیشب سبز۔ پوست بیرونی پستہ
زرورد۔ سماق۔ سب کو پیس کر خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا یا دوا المسک
معتدل میں ملا کر شیرہ بادیان شیرہ حب الآس شیرہ زیرہ سیاہ
عرق ماء اللحم (۴ تولے) عرق الائچی (۴ تولے) میں نکال کر سب بھی شیرہ میں ملا کر استعمال

کریں۔ پرانے دستوں میں مفید ہے عصبی کمزوری کو رفع کرتا ہے

۷ ماتی بسنت ۔ توتیا ئے کبیر۔ معجون سنگدانہ مرغ میں ملاکر استعمال کریں ضعیف العمروں کے دستوں میں مفید ہے۔

۸ حس۔ بیلگری۔ گل دھاوا موچرس سفوف بنائیں اور تین ماشے ہمراہ رب بہی شیریں پانی میں حل کرکے استعمال کریں۔ اسہال میں مفید ہے۔ ذکاوت حس کو رفع کرتا ہے۔

۹ شیرہ بیلگری شیرہ حب الآس پانی میں نکال کر رب بہی شیریں ملاکر استعمال کریں۔ بچوں کے دستوں میں جو دانت نکلتے وقت آتے ہیں مفید ہے۔

۱۰ زہر مہرہ۔ بیلوچن۔ انار دانہ بریان۔ سماق زرشک۔ پوست بیرون پستہ سب کو پیس کر جوارش آملہ میں ملاکر ہمراہ شیرہ بیلگری شیرہ حب الآس۔ شیرہ بیخ انجبار پانی میں نکال کر رب بہی شیریں ملاکر تخم بارتنگ چھڑک کر استعمال کریں۔ اسہال دموی وصفراوی میں مفید ہے۔

۱۱ پوست خشخاش ۴ ماشہ - بادیان ۴ ماشہ - ہلیلہ سیاہ ۴ ماشہ سب کو روغن گاؤ میں بھون کر سفوف بنائیں اور چھانتے سہرہ رب بہی ۲ تولے شیریں پانی میں حل کر کے استعمال کریں - پرانے اسہال میں مفید ہے ڈکاؤنٹس کو رفع کرتا ہے -

۱۲ تخم کاہو مقشر - تخم خرفہ افیون ہم وزن لعاب اسبغول میں ایک ایک ماشہ کی قرص بنائیں اور موافق حاجت و طاقت مریض نصف یا ایک قرص دیں -

---

ڈاکٹری کے چند مجرب نسخے

(۱)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
½ سے ۱ ڈرام تک	ٹنکچر کے ٹیکیو	اڈرام	قابض
	سوڈا بائیکارب	۳۰ گرین	
۲۰ سے ۴۰ قطرے تک	اسپرٹ امونیا ایرومیٹک	۲۰ قطرے	محرک قلب دافع تشنج
	ٹنکچر نیوسس وامیکا	۱۰ قطرے	کاسر ریاح -
	پانی	۲ اونس	

سب کو ملائیں۔ یہ تین خوراک ہیں۔ ایک خوراک ہر چہار گھنٹے بعد استعمال کریں۔

(۲)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۵ سے ۲۰ گرین تک	سیلول	۱۰ گرین	دافع تعفن، مسکن
" "	بسمتھ سیلی سلیٹس	۱۰ گرین	قابض، مسکن
	سوڈا بائیکارب	۱۰ گرین	

سب کو ملائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی تین خوراک بنائیں اور ہر چہار گھنٹے بعد دیں۔

(۳)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
	ٹنکچر کیٹے کیو	۱۔ ڈرام	قابض
½ سے ۱۔ ڈرام تک	ٹنکچر کائنو	۱۔ ڈرام	"
۵ سے ۱۵ قطرے تک	ٹنکچر اوپیائی	۱۰۔ قطرے	مسکن و قابض
۵ سے ۲۰ قطرے تک	اسپرٹ کیمفر	۱۔ ڈرام	محرک و دافع تشنج
	پانی	۳۔ اونس	

سب کو ملائیں۔ یہ تین خوراک ہیں۔ ایک خوراک ہر چہار گھنٹے بعد دیں۔

(۴)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۳ سے ۱۰ گرین تک	زنک اوکسائڈ	۵ گرین	قابض
$\frac{1}{4}$ سے ۱ گرین تک	ایکسٹریکٹ اوپیائی سکم	$\frac{1}{4}$ گرین	قابض و مسکن

یہ ایک گولی ہے۔ ایسی تین گولیاں بنائیں اور ہر چہار گھنٹے بعد استعمال کریں۔

(۵)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۱ سے ۵ گرین تک	پلمبی ایسی ٹیٹس	۲ گرین	مسکن۔ قابض۔ حابس الدم۔
	ایکسٹریکٹ اوپیائی	$\frac{1}{4}$ گرین	

یہ ایک گولی ہے۔ ایسی تین گولیاں بنائیں۔ اور ہر چہار گھنٹے بعد استعمال کریں۔

(۶)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
$\frac{1}{4}$ سے ۲ گرین تک	کیپری سلفیٹس	۱ گرین	قابض
	ایکسٹریکٹ اوپیائی	$\frac{1}{4}$ گرین	

یہ ایک گولی ہے۔ ایسی تین گولیاں بنائیں اور ہر چہار گھنٹے بعد استعمال کریں۔

پیچش کے یونانی نسخے

۱۔ جوارش جالینوس (۷ ماشہ) ہمراہ لعاب ریشہ خطمی (۵ ماشہ) شیرہ حب الآس (۳ ماشہ) پانی میں نکال کر شربت بنفشہ (۲ تولے) ملا کر اسبغول مسلم (۷ ماشہ) چھڑک کر صبح و شام پئیں۔ یہ اس وقت دیں جب کھانا ہضم نہ ہو اور آنتوں میں خراش ہو۔

۲۔ سفوف طین (۵ ماشہ) روغن گاؤ میں چرب کر کے ہمراہ شیرہ تخم انجبار (۳ ماشہ) شیرہ بیلگری (۳ ماشہ)۔ لعاب ریشہ خطمی (۳ ماشہ)۔ شیرہ حب الآس (۳ ماشہ) پانی میں نکال کر شربت انار (۴ تولے) ملا کر بارتنگ (۵ ماشہ) چھڑک کر صبح و شام پئیں۔ یہ اسوقت دیں جب کہ خون بھی آ رہا ہو۔

۳۔ مغز فلوس (۵ تولے)۔ نبات سفید (۴ تولے) شیر گاؤ میں جوش دیکر پی لیں۔ پیچش سدی میں اخراج سدے کے لئے مفید ہے اور بجائے روغن بید انجیر کے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

۴۔ سناء مکی (۷ ماشہ) شیرہ گاؤ میں جوش دیکر صاف کر کے نبات سفید (۲ تولے)

ملا کر پی لیں - یہ نسخہ بھی روغن بیدانجیر کی بجائے استعمال کیا جاتا ہے

۵ تخم خطمی ۷ ماشہ تخم خیارین ۷ ماشہ - ریشہ خطمی ۷ ماشہ پانی میں جوش دیکر شربت بنفشہ ۲ تولے ملا کر استعمال کریں - یہ اس وقت مفید ہے جب پیچش کیساتھ نزلہ و کھانسی بھی ہو -

۶ نقوع گل بنفشہ ۷ ماشہ تخم کسوجہ ۷ ماشہ مروڑ پھلی ۷ ماشہ ریشہ خطمی ۷ ماشہ ریشہ انجبار ۷ ماشہ گاؤ زباں ۵ ماشہ گرم پانی میں بھگو دیں صبح مل چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولے ملائیں اور اسبغول ۷ ماشہ مسلم چھڑک کر پی لیں -

۷ لعاب ریشہ خطمی ۵ ماشہ شیرہ حب الآس ۳ ماشہ شیرہ بیخ انجبار ۳ ماشہ پانی میں نکالکر شربت بنفشہ ۲ تولے ملائیں اور اسبغول مسلم ۷ ماشہ چھڑک کر استعمال کریں خونی پیچش میں مفید ہے -

۸ ضماد - رسوت ۴ ماشہ عنب الثعلب خشک ۱ - تولہ مغز فلوس ۱ - تولہ ہری مکو کے پتے بقدر حاجت پانی میں پیس کر روغن گل ۶ ماشہ کا اضافہ کرکے شکم پر ضماد کریں تحلیل ورم میں مفید ہے -

پیچش کے ڈاکٹری نسخے

(۱)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
	اولیم رسی نی	۱۔ اونس	
	گم اکیشیا	۲۔ ڈرام	
	سیلول	۴۰۔ گرین	
۵ سے ۲۰ قطرے تک	اسپرٹ کلورفارم	۲۔ ڈرام	محرک ودافع تشنج
	سوڈا بائیکارب	۲۔ ڈرام	
	ایکوا (پانی)	۸۔ اونس	

گم اکیشیا (صمغ عربی) کو سفوف کرکے چھ ڈرام پانی میں حل کریں اور اس میں اولیم رسی نی یعنی کیسٹر آئل (روغن بید انجیر) تھوڑا تھوڑا اڈالتے جائیں اور ہاون دستہ سے خوب ملائیں۔ تاکہ ایک سفید مرکب تیار ہوجائے اس کے بعد اس میں سیلول اسپرٹ کلوروفارم میں حل کرکے ملادیں۔ اس کے بعد سوڈا بائیکارب پانی میں حل کرکے ملا دیں اور بقیہ پانی بھی ملادیں تاکہ کل آٹھ اونس ہوجائے۔ مقدار خوراک ایک اونس ہر چہار۔ گھنٹے بعد۔ یہ پیچش و اسہال میں مفید ہے۔

(۲)

مقدار خوراک	دوا	مقدار	افعال مخصوصہ
۲ سے ۱۰ قطرے تک	ٹرپین ٹائن آئل	۱۰ قطرے	حابس الدم
۱ سے ۴ ڈرام تک	آلمنڈ آئل	۱ اونس	دافع خراش

دونوں کو خوب ملا کریں تاکہ ایک ذات ہو جائیں۔ یہ تین خوراک ہیں۔ ایک خوراک ہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے دیں یہ اسوقت مفید ہے جب پاخانہ میں سیاہ سیال خون آرہا ہو۔

(۳)

مقدار خوراک	دوا	مقدار	افعال مخصوصہ
۵ سے ۱۵ گرین تک	پلو اوپیائی کو	۵ گرین	مسکن
″ ″	پلو اپیکاک کو	″ ″	مدر

دونوں کو ملائیں۔ یہ ایک خوراک ہے ایسی تین خوراک بنائیں اور ہر چہار گھنٹے بعد استعمال کریں۔

(۴)

مقدار خوراک	دوا	مقدار	افعال مخصوصہ
۱ سے ۸ ڈرام تک	اولیم ریسی نی	۱۰ قطرے	دافع خراش
	سیلول	[illegible] گرین	
۱ سے ۳۰ گرین تک	بسمتھ سب نائٹراٹس	۵ گرین	مسکن قابض
	مسلج اکیشیا (صمغ عربی) اسپلجت		
	ایکوا (پانی)	۱ اونس	

سب کو ملائیں - یہ ایک خوراک ہے - ایسی تین خوراک بنائیں - اور ایک خوراک ہر چہار گھنٹے بعد استعمال کریں -

(۵)

مقدار خوراک		افعال مخصوصہ
پلو اپیکاک کو	۱۰ گرین	
بسمتھ سب نائٹراس	” ”	
سوڈا بائیکارب	” ”	

سب کو ملائیں - یہ ایک خوراک ہے - ایسی تین خوراک بنائیں اور ہر چہار گھنٹے بعد دیں -

بواسیر

پائلس

اس مرض میں معاء مستقیم کی اوردہ پھول جاتی ہیں بعض کم پھولتی اور بعض زیادہ اور ممکن ہے کہ یہ بالکل اندر ہوں (اندرونی بواسیر) یا قدرے اندر و قدرے باہر -

علامات پاخانہ کے ساتھ ملا ہوا خون آتا ہے - کبھی کبھی اس میں خون کی دھاریاں ہوتی ہیں - اجابت کے وقت درد ہوتا ہے جو اجابت کے بعد تھوڑی دیر تک جاری رہتا ہے - اور ممکن ہے کہ یہ درد فوطوں مثانہ اور کنج ران میں بھی محسوس ہو - اس مرض میں لقف یا ہمیشہ قبض ... کی شکایت ہوتی ہے شدید صورتوں میں مریض میں چڑچڑاپن - کمزوری - درد سر قلت الدم

کی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں۔

اسباب باب الکبد میں اجتماع الدم کا ہونا قبض مزمن کثرت شراب نوشی ناکافی ورزش نرم نرم گدیوں و تکیوں پر بیٹھنا۔

اصول علاج ورم کم کریں۔ اس کے لئے مبرز میں جونکیں لگائیں۔ تکمید کریں۔ یا بیمار لیں گرم گرم پانی کے ٹب میں بیٹھیں۔ یا کرسی کے گرم ہنسے یا کسی سخت چیز پر جو گرم ہو بیٹھیں۔ اس سے اوردہ سے خون کا اجتماع کم ہو جاتا ہے یا قابض ادویہ مثلاً دم الاخوین۔ مازو۔ رسوت وغیرہ کا ضماد کریں۔

اگر درد ہو تو اسی میں مسکن ادویہ مثلاً افیون۔ بھنگ۔ پوست خشخاش وغیرہ کا اضافہ کریں

اگر خون آتا ہو تو اُسے یکایک بند نہ کریں کیونکہ یہ ایک قدرتی ذریعہ ہے جس سے طبیعت اجتماع الدم کو رفع کرتی ہے۔ لیکن اگر نقاہت پیدا ہو جائے تو پھر حابس الدم ادویہ مثلاً رسوت گیرو۔ بیخ انجبار وغیرہ داخلاً و خارجاً استعمال کریں لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ ان ادویہ کے استعمال سے قبض پیدا نہ ہو کیونکہ قبض میں فضلہ کی موجودگی سے اوردہ پر دباؤ پڑتا ہے جس سے وریدی خون کے واپس ہونے میں مزاحمت ہوتی ہے۔ اور فضلہ سے نیچے کی اوردہ میں اجتماع الدم ہو جاتا ہے۔

اگر قبض ہو جیسا کہ اس میں ابتدا ہی سے ہوا کرتا ہے تو اُسے رفع کرنے لئے مزلق ادویہ استعمال کریں یا ملینات کے ساتھ

لعاب دار ادویہ شامل کریں تاکہ مسّے چپکنے نہ پائیں ورنہ درد، سوزش، جریان خون و زخم پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

اس کے علاوہ معدہ و جگر کی اصلاح کے لئے بھی دوا دمثلاً جوارش جالینوس استعمال کریں کیونکہ ایک عرصہ تک قبض کی شکایت رہنے سے ان اعضاء کے فعل میں بھی نقص واقع ہو جاتا ہے۔

عام اصول حفظان صحت کی پابندی کریں چائے، شراب، تمباکو، مسالحہ دار غذائیں ترک کر دیں۔ گوشت کم کھائیں اور سبزی زیادہ استعمال کریں نرم نرم گدوں و تکیوں پر بیٹھنا ترک کر دیں اور ورزش کریں کیونکہ ورزش سے اوردہ پر عضلات کا دباؤ پڑتا ہے جس سے خون کے قلب کی طرف بڑھنے میں اعانت ہوتی ہے۔

اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو بذریعہ اپریشن مسّوں کو نکلوا دیں یا ادویہ اکالہ و قاطعہ سے گرا دیں اور بعد میں ادویہ مجففہ، زود علم استعمال کریں۔

چند مستند و قابل اطباء کے مجرب نسخے

رسونت مقل دونوں کو پیس کر جوارش مقل یا جوارش
۱ ماشہ ۱ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ

جالینوس میں ملا کر شیرہ بادیان، شیرہ تخم کنثوث لعاب ریشہ خطمی
۵ ماشہ ۳ ماشہ ۵ ماشہ

عرق بادیان میں نکال کر خمیرۂ بنفشہ ملائیں اور اسپغول مسلم
۱۲ تولے ۲ تولے ۷ ماشہ
چھڑک کر دونوں وقت پئیں

۲ پوست ہلیلہ زرد - پوست ہلیلہ کابلی مقل - گل ارمنی - گل خارسی
۹ ماشہ ۹ ماشہ ۹ ماشہ ۹ ماشہ ۹ ماشہ ۹ ماشہ
دم الاخوین - سندروس - مغز تخم نیب - صمغ عربی - آملہ مقشر
۹ ماشہ ۹ ماشہ ۹ ماشہ ۹ ماشہ ۹ ماشہ ۹ ماشہ
نشاستہ - مغز تخم بکائن - مازو سبز - سنگجراحت پیس چھان کر ہری بارتنگ
۹ ماشہ ۹ ماشہ ۹ ماشہ ۹ ماشہ ۹ ماشہ
کے پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور دو گولی عرق بادیان
کے ساتھ دونوں وقت استعمال کریں۔ بواسیر دموی میں
مفید ہے۔

۳ لعاب بہدانہ - لعاب اسپغول - شیرہ بیخ الجبار - شیرہ تخم خرفہ سیاہ
۳ ماشہ ۱۰ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ
لعاب ریشہ خطمی پانی میں نکال کر شربت حب الآس داخل
۳ ماشہ ۲ تولے
کر کے دونوں وقت پلائیں۔ بواسیر خونی میں مفید ہے۔

۴ گلنار - جوز بوا - افیون - چاکسو - رسوت - زرکچور - زیرہ سفید
۱ ماشہ ۱ ماشہ ۱ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ
کونپل نیم - کونپل بکائن - کونپل ببول - ہلدی مقشر پیس چھان کر
۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ ۲ ماشہ
گولیاں مونگ کے برابر بنائیں اور دو گولی سے چار گولی تک

استعمال کریں۔ بواسیر دموی میں مفید ہے۔

۵ رسوت ۳ ماشہ۔ گوگل ۳ ماشہ۔ گندنا سبز کے پانی میں پیس کر ضماد کریں۔ مسکن ہے

۶ شنگرف سرخ۔ مازو سبز ۱ تولہ پانی میں پیس کر مسوں پر ضماد کریں۔

۷ برگ بھنگرہ ۱ تولہ برگ گوا ہم وزن کوٹ پیس کر مسوں پر بطور طلاء استعمال کریں۔ درد رفع کرتا ہے

۸ مقل ۲ ماشہ۔ سفیدہ قلعی ۳ ماشہ۔ رسوت یکی ۳ ماشہ۔ گل خطمی ۱ ماشہ۔ موم ۳ ماشہ۔ روغن السی ۳ ماشہ۔ پہلے گل خطمی کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں پھر سب کو ملا کر آگ پر رکھیں جب نصف رہ جائے تو اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مسوں پر ضماد کریں۔ درد و ورم کو کم کرتا ہے۔

ڈاکٹری کے چند مجرب نسخے

(۱)

مقدار خوراک		افعال مخصوصہ
۱۔ ڈرام	ٹنکچر اوپیائی	
۱۔ پائنٹ	گورڈس لوشن	مسکن و قابض

دونوں کو ملائیں اور ٹھنڈی ٹکیہ بنائیں یا کپڑا پر لگا کر کے مسوں پر رکھے رہیں۔ مسوں کے ورم اور درد کو کم کرتا ہے۔

(۲)

مقدار خوراک		افعال مخصوصہ
کتابس انڈیکا، سالمٹ	ہم وزن	مخدر و مسکن

دونوں کو پانی میں ملا کر جوش دیں۔ اور اس سے تکمید کریں۔ درد رفع کرتا ہے۔

(۳)

مقدار خوراک		افعال مخصوصہ
ان گوئینٹم کوکین	دو ڈرام	مخدر
″ ہیمے میلس	″	قابض
″ گیلی ہائپو	″	مخدر مسکن و قابض

سب کو ملا کر (ریکٹل انٹروڈیوسر) سے اجابت سے قبل مسوں پر لگائیں تاکہ فضلہ گزرنے سے مسے چھلنے نہ پائیں اور اسی طرح اجابت کے بعد بھی لگائیں تاکہ اگر کوئی زخم ہو تو مندمل ہو جائے۔

(۴)

مقدار خوراک	افعال مخصوصہ
ایڈرینے لین کلورائڈ۔ مسوں پر لگائیں۔ خون بند کرنے میں مفید ہے۔	

(۵)

مقدار خوراک		افعال مخصوصہ
ٹنکچر فیری پرکلورائیڈ	۲ ڈرام	
ہیزلین	"	حابس الدم۔

دونوں کو ملائیں اور مسوں پر لگائیں۔ اس سے خون بند ہو جاتا ہے۔

قبض قبض کانسٹی پیشن

اخراج براز طبعی کیلئے معدہ و امعاء کی قوت ہاضمہ صفرا اور رطوبت بانقراس کا ترشح۔ قولون کی قوت جاذبہ۔ امعاء کا طبقہ عضلیہ حالت طبعی پر ہونے چاہئیں۔ ان افعال میں سے اگر کسی ایک ... فعل میں بھی نقص واقع ہو تو جلد یا بدیر یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے کہ فضلہ معمول سے زیادہ دیر تک آنتوں میں رکا رہتا ہے بدقت خارج ہوتا ہے اور نسبتاً سخت ہوتا ہے اسے "قبض" کہتے ہیں۔ اگر ایک عرصہ سے یہ شکایت ہے تو اسے "قبض دائمی" کہتے ہیں۔ اور اگر کبھی کبھی ہو تو اسے "قبض اتفاقی یا عارضی" کہتے ہیں۔

اسباب (۱) وہ اسباب جن سے کہ امعاء کا طبقہ عضلیہ کمزور ہو جاتا ہے یہ ہیں قلت الدم۔ حمیات مخصوصہ۔ دار البرائٹ مزمن۔ عصبی امراض مثلاً ضعف اعصاب۔ پاؤں کا مفلوج ہو جانا۔ دماغ کے امراض مزمنہ۔ ناکافی ورزش وغیرہ۔

(۲) قوتِ [illegible]
ہو کا استعمال یا نا موافق غذا کا استعمال جس سے آنتوں میں
کافی تحریک پیدا نہ ہو یا فضلہ کا خشک ہو جانا جیسا کہ ذیابیطس
قے اور زیادہ پسینہ نکلنے میں مائیت کے زیادہ اخراج کی وجہ سے
ہو جاتا ہے۔

(۳) امعاء پر آس پاس کے اعضاء کی رسولیوں یا التہاب کا دباؤ پڑنا
امعاء کی وسعت میں تنگی واقع ہو جانا۔ مسدود ہو جانا۔ مستقیم یا
بد وضعی پیدا ہو جانا۔ عضلہ یا فرج کا کمزور ہو جانا جیسا کہ کثرت
حمل میں ہوتا ہے۔

(۴) دردِ شکم و اجابت کا درد کے ساتھ ہونا۔

(۵) روزانہ وقت معمول پر حاجت معلوم ہونے پر بھی رفع حاجت
کے لئے نہ جانا جس سے رفتہ رفتہ امعاء کا طبقہ عضلیہ کمزور
ہو جاتا ہے۔

ان اسباب کے علاوہ یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ قبض بہ نسبت
کام کرنے والوں کے آرام طلبوں میں، بہ نسبت چل پھر کر کام کرنے والوں کے
بیٹھے بیٹھے کام کرنے والوں میں، بہ نسبت دیہاتیوں کے شہریوں
میں، بہ نسبت سبزی خوروں کے گوشت خوروں میں اور بہ نسبت
موسم گرما کے موسم سرما میں زیادہ ہوتا ہے۔

یہ امر پوشیدہ نہ رہے کہ قولون ہمارے جسم میں ایک ایسا مقام
ہے جہاں فضلہ جمع ہوتا رہتا ہے۔ اور اگر یہ سچ ہے کہ ہماری
رہائش کی جگہ صاف و ستھری ہونی چاہئے تو پھر اس مقام

کو جو ہمارے جسم کے اندر ہے اور جہاں فضلہ جمع ہوتا رہتا ہے۔
بدرجہ اولیٰ صاف و ستھرا رہنا چاہئے تو کیوں ہمارے جسم میں اُس
جھیل کے مانند ہے جس میں بجائے پانی کے سیال فضلہ بھرا ہوا
ہے اور جو اُس صاف و شفاف خون سے جو ہمارے جسم میں
قوت حیات بخشتا ہے ملاقی ہے۔ اس سیال فضلہ سے جراثیم و سمیتیں
(فاسد مواد) جذب ہو ہو کر ہمارے چشمہ حیات میں پہنچتی رہتی ہیں
جس سے مختلف قسم کے علامات مثلاً دردِ سر۔ بطلان اشتہار
طبیعت کی سستی و گرانی۔ قلت الدم۔ کمزوری اور اکثر جلدی
امراض کی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس لئے ہمیں اسے ایک
معمولی مرض سمجھکر نظر انداز نہیں کرنا چاہئے بلکہ اس کے مضر
اثرات کا خیال کر کے فوراً اس کی طرف متوجہ ہونا چاہئے۔
تجربہ کار اطبّاء کا مقولہ ہے کہ جوانی میں ضعیفی اور ضعیفی میں
موت آنتوں ہی سے شروع ہوتی ہے۔

اصول علاج اگر قبض کبھی کبھی ہو جاتا ہو تو اس کے لئے ملیّنات مثلاً
اطریفل ملیّن سفوف ملیّن۔ قرص ملیّن حب تنکار وغیرہ استعمال
کریں۔ قبض دائمی میں اگر معمولی تدابیر یعنی مناسب غذا مثلاً
گوشت۔ سبزی ملا ہوا یا محض سبزی۔ بے چھنے آٹے
کی روٹی۔ تازہ پکے ہوئے پھل و مناسب ورزش خصوصاً
پھرتیلی ورزشیں مثلاً ہاکی۔ فٹ بال۔ ٹینس۔ کبڈی
لٹھ و گتکے کی ورزش۔ روزانہ دو تین میل تک چلنا پھرنا
اور مالش و غسل وغیرہ سے فائدہ کی امید نہ ہو تو ادویہ استعمال

ایک تولہ گرم پانی یا گرم دودھ کے ساتھ سوتے وقت کھائیں۔

۲ شیرہ بادیان ۵ ماشے - شیرہ مویز منقی ۱۰ دانے - شیرہ تخم کاسنی ۳ ماشے عرق بادیان میں ۱۲ تولے نکال کر خمیرہ بنفشہ ملا کر استعمال کریں۔

۳ ایلوا ۱ تولہ - عصارہ ریوند ۱ تولہ - مصطگی ۲ ماشے - کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور روزانہ چار گولی رات سوتے وقت گرم پانی سے استعمال کریں۔

۴ نوشادر - نمک طعام - نمک سیاہ - نمک لاہوری - سہاگہ بریاں نرکچور - ہلیلہ سیاہ - پوست ہلیلہ زرد - پوست ہلیلہ کابلی - بائو بڑنگ فلفل سیاہ - زنجبیل ہموزن سب کو کوٹ چھان کر عرق گلاب ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور کھانے کے بعد دو گولی استعمال کریں - جگر کی اصلاح و تخمش رفع کرتا ہے۔

۵ سقمونیا - جلا پہ - صبر زرد - عصارہ ریوند - مصطگی رومی ہر ایک ایک تولہ زنجبیل - مرچ ہر ایک چھ ماشے سب کو باریک پیس کر پانی کے ساتھ دو دو رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی سے دو

گولی تک سوتے وقت دودھ یا گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

۶ سنا پتے مکی ۳ تولے - تخم گنیدنا ۳ تولے - پوست ہلیلہ زرد ۹ ماشے - ہلیلہ سیاہ ۹ ماشے - آملہ ۹ ماشے - ہلیلہ کابلی ۱ تولہ - بادیان ۱ تولہ - مقل ۲ تولے - سب کو باریک پیس کر لعاب اسبغول سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور تین گولیاں رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ بواسیری قبض میں مفید ہیں۔

۷ سونٹھ ایک حصہ - کالا دانہ ۲ حصے - سیندھا نمک ۲ حصے سب کا سفوف بنائیں۔ اور تین ماشہ سے ۵ ماشے تک گرم پانی سے استعمال کریں۔

۸ ایلوا ۱ تولہ - ہیرا کسیس ۲ تولے - سفوف کر کے شہد میں گولیاں بنائیں ہر گولی ایک ایک رتی کے برابر ہو۔ ایک گولی کھانے کے بعد استعمال کریں۔ ابتداءً دونوں وقت استعمال کریں اگر اس سے مروڑ ہو تو ایک دو روز کا وقفہ دیکر روزانہ ایک وقت استعمال کریں پھر ایک دن کا وقفہ دیکر استعمال کریں پھر دو دن و تین دن کے وقفہ سے دیں اور پھر ہفتہ میں ایک بار۔ بعد ازاں ترک کر دیں۔

ازالۂ قبض مزمن میں مفید ہے۔

ڈاکٹری کے چند مجرب نسخے

(۱)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۱/۲ سے ۲ گرین تک	ایکسٹریکٹ ایلوز	۲ گرین	مقوی معدہ۔ ملین
۱/۲ سے ۲ گرین تک	پلوو اپیکاک	۱/۲ گرین	مقوی معدہ۔ محرک کبد
۱ سے ۱۰ گرین تک	کونین سلفیٹ	۱ گرین	مقوی
۱/۴ سے ۱ گرین تک	ایکسٹریکٹ نکس وامیکا	۱/۲ گرین	مقوی و محرک
۱/۴ سے ۱ گرین تک	ایکسٹریکٹ بیلاڈونا	۱/۴ گرین	ملین، قبض مزمن میں مفید ہے
۲ سے ۸ گرین تک	ایکسٹریکٹ جینشین	۴ گرین	مقوی معدہ مشتہی دافع تشنج

سب کو ملائیں۔ یہ ایک گولی ہے۔ سوتے وقت استعمال کریں

(۲)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۱/۲ سے ۲ گرین تک	ایلوان	۱/۲ گرین	مقوی معدہ و محرک کبد
۱ سے ۵ گرین تک	سلفیٹ آف آئرن	〃 〃	مقوی۔ قابض
	ایکسٹریکٹ بیلاڈونا	〃	
	ایکسٹریکٹ نکس وامیکا	〃 〃	
	اپیکاک	〃 〃	

ہارڈسوپ	۱/۲ گرین

سب کو ملائیں یہ ایک گولی ہے۔ ایسی دو گولیاں بنائیں اور دونوں وقت کھانے کے بعد استعمال کریں۔

(۳)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
	ایلوان	۱/۴ گرین	
۱/۶۴ سے ۱/۱۶ گرین تک	اسٹرکنن	۱/۶۰ گرین	محرک و مقوی معدہ
	ایکسٹریکٹ بیلاڈونا	۱/۱۶ گرین	
۲ سے ۸ گرین تک	ایکسٹریکٹ کاسکیرا	۱/۲ گرین	ملین و محرک کبد

سب کو ملائیں۔ یہ ایک گولی ہے۔ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۴)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۲ سے ۵ گرین تک	فینول تھے لن	۱ - گرین	ملین
۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین تک	اسٹرکنن سلفیٹ	۱/۵۰ گرین	محرک و مقوی
	ایکسٹریکٹ بیلاڈونا	۱/۱۰۰ گرین	

سب کو ملائیں۔ یہ ایک گولی ہے۔ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

قولنج — قولنج — کولک

اس کی تین قسمیں ہیں۔ قولنج معوی۔ قولنج کبدی۔ قولنج کلوی
ان میں مندرجہ ذیل علامات مشترک ہوتی ہیں۔
(۱) درد شدید ہوتا ہے اور یکایک شروع ہو جاتا ہے۔
(۲) اکثر درد کی شدت کی وجہ سے قے ہوتی ہے۔
(۳) چہرہ زرد پڑ جاتا ہے۔ نبض ضعیف و تیز ہوتی ہے اور ضربات سَو سے زائد نہیں ہوتی ہیں مگر حرارت معمول سے کم ہوتی ہے نہ زیادہ اسکے علاوہ اور کوئی خاص شکایت نہیں ہوتی ہے۔
قولنج کبدی و کلوی امراض کبد و کلیہ میں بیان کئے جائینگے۔

قولنج معوی — آنتوں کا قولنج — انٹیسٹنل کولک

یہ عموماً نفخ شکم۔ سدہ کے موجود ہونے۔ سردی لگنے۔ گنٹھیا۔ نقرس یا ملیریا کی سمیت کے جسم میں سرایت کرنے۔ اختناق الرحم اور کرم امعاء کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔
علامات درد ناف کے ارد گرد ہوتا ہے دبانے سے کم ہو جاتا ہے اور کوئی سخت چیز (سدہ کی موجودگی) ہاتھ سے محسوس کی جا سکتی ہے۔ ممکن ہے کہ شکم حبس ریاح کی وجہ سے بہت پھولا ہوا ہو اور کبھی اس کے ساتھ ہی یا اس کے بعد دست آنے لگیں۔

اصول علاج خاص علامت جو طبیب کی توجہ کی مستحق ہے وہ درد ہے یہ مسکن ادویہ مثلاً بزرالبنج۔ افیون وغیرہ کے استعمال سے رفع کیا جا سکتا ہے .... ان کے استعمال سے درد میں افاقہ ہو جاتا ہے مگر سبب برابر قائم رہتا ہے کیونکہ ان سے صفرا اور رطوبات معوی کا ترشح کم ہو جاتا ہے حرکات معوی بھی کم ہو جاتی ہیں اور اسی وجہ سے درد میں بھی تخفیف ہو جاتی ہے مگر سبب کا ازالہ نہیں ہوتا۔ اس لئے بہتر ہے کہ پہلے سبب معلوم کرنے کی کوشش کریں۔

اگر کسی سدہ کی موجودگی کی وجہ سے درد ہو رہا ہو تو بجائے مسکن ادویہ استعمال کرنے کے پہلے گرم پانی و صابن کا حقنہ روغن بیدانجیر ملا کر دیں اور اگر نفخ ہو تو اسی میں نمک و حلتیت کا اضافہ کریں۔ اگر پہلے عمل سے درد میں کمی نہ ہو تو دوبارہ دیں اور اگر ضرورت پڑے تو ایک اور دیں۔ اس طرح دو تین عمل کے بعد بھی درد میں تخفیف نہ ہو تو یہ سمجھنا چاہئے کہ بڑی آنت میں سدہ نہیں ہے بلکہ چھوٹی آنت میں ہے اس لئے کوئی ہلکی ملین دوا مثلاً روغن بیدانجیر منہ کے راستہ دیں۔ اگر پہلی خوراک سے اجابت نہ ہو تو دو تین خوراکیں دو دو تین تین گھنٹے کے فاصلے سے دیں۔ مقام درد پر تکمید کریں۔ اکثر ایسی تدابیر کے اختیار کرنے سے فائدہ ہو جایا کرتا ہے۔

اگر درد ناقابل برداشت ہو تو افیون اندرونی طور پر استعمال کریں۔ اس کے بعد درد کم ہونے پر مذکورہ تدابیر عمل میں لائیں۔

اگر درد قولنج سردی کی وجہ سے ہو گیا ہو تو تکمید کریں۔ جلد سے ملا ہوا گرم کپڑا پہنائیں۔ سردی سے محفوظ رکھیں۔ گرم گرم مشروبات

دیں تاکہ پسینہ آجائے۔یہی تدابیر اسوقت بھی اختیار کریں جبکہ "قولنج" وجع المفاصل۔نقرس یا ملیریا کی سمیت کی وجہ سے ہو۔ اور وجع المفاصل ونقرس میں داخلاً بوزیدان وسورنجان جوان امراض کی مخصوص ادویہ ہیں دیں اور معمولی ملیریا میں کونین۔اور مزمن ملیریا میں سنکھیا استعمال کریں۔ اختناق الرحم کے مریضوں میں جن میں کہ قولنج کے ساتھ عموماً نفخ بھی ہوتا ہے حلتیت۔ہمک وابلوا کا استعمال کریں اور کھانے کے بعد حب حلتیت استعمال کرائیں۔

اگر کرم امعاء کی وجہ سے ہو تو اس کی مخصوص ادویہ مثلاً گدودانہ کمیلہ۔ بابڑنگ وغیرہ استعمال کرائیں۔

اگر "قولنج" عصبی ہو تو اس میں مسکن اعصاب ادویہ مثلاً بزرالبنج۔ افیون ....وغیرہ مفید ہیں۔ دورہ کے بعد مقویات دیں.. مثلاً اذاراقی۔مرجان عنبر وغیرہ تاکہ درد سے جو کمزوری لاحق ہوئی ہو اسکا ازالہ ہوجائے۔ ایسے اشخاص جن کو عموماً "قولنج" کے دورے پڑا کرتے ہیں کو چاہئے کہ جلد سے ملا ہوا گرم کپڑا پہنے رہیں۔سردی سے محفوظ رہیں۔غذا میں احتیاط رکھیں اور قبض نہ ہونے دیں۔ہر قسم کی جسمانی ودماغی تکان سے بچے رہیں۔

قولنج سربی سیسہ سے قولنج لیڈ کولک

سیسہ ہمارے جسم میں تین طریقوں سے داخل ہوتا ہے (۱) جلد سے بذریعہ انجذاب کے (۲) تنفس سے (۳) اور نگلنے سے۔ اس لئے اس کا زہر البسا پانی پینے سے پہنچ سکتا ہے جو سیسے کے نلوں سے

گذرتا ہو یا کھانے پینے کی ایسی چیزوں سے جو سیسہ کے ظروف میں رکھی ہوں یا ان لوگوں میں ہوتا ہے جو ایسا کام کرتے ہیں کہ جس میں سیسہ کے ابخرات تنفس سے جسم میں پہونچتے رہتے ہیں اور سیسہ کا ان کام کرنے والوں میں جو بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھاتے ہیں اور خضاب وغیرہ لگانے سے جن میں کہ سیسہ جلد سے جذب ہوجاتا ہے سیسہ زیادہ تر امعاء و گردوں سے خارج ہوتا ہے اور کچھ جلد سے علامات ابتدائی بطلان اشتہا اور قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ منہ میں صبح سیسہ کا مزہ اور درد سر کی شکایت ہوتی ہے چہرہ زرد ہوجاتا ہے اور مسوڑھوں کے کنارے کے پاس نیلا خط دکھائی دیتا ہے۔ اس کے بعد سخت درد ہوتا ہے جو ایک شروع ہوجاتا ہے اور ناف کے ارد گرد ہوتا ہے اور ممکن ہے کہ درد دورے سے ہو یا ہمیشہ قائم رہے جو ہمیشہ قائم رہتا ہے وہ ہلکا ہلکا ہوتا ہے اور جو دورہ کا ہوتا ہے وہ شدید ہوتا ہے۔ پیٹ کھچا ہوا رہتا ہے نبض سست ہوجاتی ہے۔ اور اکثر دونوں ہاتھ کی نبض یکساں نہیں ہوتی۔ قبض ہمیشہ ہوتا ہے اور اکثر قے بھی ہوتی ہے۔ درد غالباً چھوٹی امعاء کے غیر منتظم حرکت کی وجہ سے ہوتا ہے درد کا حملہ ہفتہ عشرہ رہتا یا تین روز میں گذر جاتا ہے لیکن اکثر دوبارہ پھر ہوجاتا ہے۔ اس میں انگلیوں پہونچے اور کلائی کے عضلات باسط تشنج ہوجاتے ہیں۔ پشت و دست و پا میں درد ہوتا ہے۔

العلاج علاج فوری سمی ذیسی حالتوں میں آرام کرنا تکمید کرنا۔ اور ملین دوا استعمال کرنا اور قے کی صورت میں حقنہ بہت مفید ہے۔ سخت درد

گرم حمام سے جا سکتا ہے۔

لیکن کبھی کبھی داخلاً و خارجاً مسکنات مثلاً بزرالبنج۔ افیون۔ پوست خشخاش وغیرہ کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ اعضاء مفلوجہ پر جبائر باندھ کر قائم کریں۔ مقوی روغنوں کی مالش کریں اور اندرونی استعمال کے لئے مقویات مثلاً اذاراقی سنکھیا۔ جدوار وغیرہ دیں۔ اور خون کی کمی میں مولدالدم اشربہ مثلاً فولاد و خبث الحدید وغیرہ استعمال کریں۔

چند مستند و قابل اطباء کے مجرب نسخے

۱ عرق گلاب ۔ عرق مکوہ روغن بید انجیر ملا کر پلائیں۔
 ۷ تولے ۷ تولے ۳ تولے

۲ شحم حنظل ترند لپورہ ارمنی۔ انزروت نمک طعام شکر سرخ ہموزن لیکر حسب دستور شیاف تیار کر کے استعمال کریں۔

۳ مغز تخم بید انجیر ۔ لیکر باریک پیس کر آدھ سیر گائے کے دودھ
 ۵ تولے
میں اس قدر پکائیں کہ مثل کھوئے کے ہو جائے اس میں پانچ تولے شکر سفید و قدرے سونٹھ شامل کر کے حلوہ تیار کریں۔ ایک تولہ یا کچھ زیادہ صبح و شام روزانہ استعمال کریں۔ قولنج ریاحی میں مفید ہے۔

۴ پوست بیخ بیدانجیر - سونٹھ تین پاؤ پانی میں اس قدر جوش دیں
۱ تولہ ۱ تولہ
کہ ایک پاؤ رہ جائے - پھر اس میں سے بقدر ۲ تولے مریض کو
پلائیں -

۵ فلفل سیاہ - سوہاگہ - چوکیہ - صبر زرد - ہینگ ہموزن لیکر
لعاب گھیکوار میں حل کرکے فالسہ کے برابر گولیاں بنائیں اور
ایک گولی صبح و ایک شام ہمراہ عرق بادیان استعمال کریں -

۶ زردچوب - ہالون - زنجبیل ہموزن پانی میں پیس کر قدرے
افیون ملا کر مقام درد پر لگائیں -

۷ مونگ کے آٹے کی روٹی ایک طرف سے پکا کر دوسری
طرف روغن بیدانجیر مل کر سونٹھ اور ہینگ پیس کر
اُس پر چھڑک دیں - نیم گرم درد کے مقام پر باندھیں - جب سرد
ہو پھر گرم کریں

۸ مغز فلوس - گلقند - شیرخشت - آب مکوہ - آب کاسنی -
۳ تولے ۲ تولے ۲ تولے ۴ تولے ۴ تولے
عرق گلاب ملا کر چھان لیں - روغن بادام ایک تولہ چھڑک کر پلائیں -
۴ تولے

۹ رائی - مغز گھیکوار - نمک سیندھا ۔ سب کو ملا کر مٹی کے برتن میں رکھکر
- ۱ تولہ - ۲ تولہ - ۲ تولہ
زمین میں آٹھ روز تک دفن کریں - اس کے بعد نکال کر ۲ ماشے صبح
و ۲ ماشے شام استعمال کریں -

۱۰ ستارمکی - تربد سفید - دونوں کو پیس کر گلقند میں ملا کر
۷ ماشے ۵ ماشے ۴ تولے
عرق گلاب کے ساتھ پئیں -
۸ تولے

۱۱ جوارش کمونی ہمراہ بادیان - انیسون - کشوث - زیرہ سیاہ
۵ ماشے ۵ ماشے ۳ ماشے ۳ ماشے ۳ ماشے
عرق بادیان و عرق عنب الثعلب میں پیس کر خمیرہ بنفشہ
۶ تولے ۶ تولے ۴ تولے
ملا کر شربت دینار شامل کر کے پلائیں -
۴ تولے

۱۲ بزرالبنج - زنجبیل - دار چینی سفوف بنا کر رکھ لیں اور درد کے
ایک حصہ ایک حصہ ۲ حصے
وقت بقدر تین ماشے شہد خالص ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں -

۱۳ فلفل نانخواہ - برگ سداب - پودینہ - جند بیدستر - زیرہ - حب النار
۲ ماشے ۲ ماشے ۲ ماشے ۲ ماشے ۲ ماشے ۲ ماشے ۲ ماشے
انیسون - بزرالبنج - سورنجان - سقمونیا کوٹ چھان کر اور ہموزن شہد
۲ ماشے ۲ ماشے ۲ ماشے ۲ ماشے
خالص میں معجون تیار کریں اور تین ماشے بوقت ضرورت استعمال کریں
تسکین درد و تشنج رفع کرنے میں مفید ہے -

۱۳ ہینگ۔ مغز تخم بیدانجیر۔ مغز کرنجوہ۔ زنجبیل پھٹکی ہموزن باریک پیس کے چھان کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کے خشک کر لیں اور ایک گولی صبح اور ایک شام نیم گرم پانی کے ساتھ دیں۔

ڈاکٹری کے چند مجرب نسخے

مقدار خوراک	(۱)		افعال مخصوصہ
۲۰ سے ۴۰ قطرے تک	ایرومیٹک سپرٹ آف امونیا	۲۰ منم	قوی قلب محرک، دافع تشنج کاسر ریاح
" " " " "	کمپاؤنڈ سپرٹ آف ایتھر	۳۰ منم	" " "
	کمپاؤنڈ ٹنکچر آف کارڈیمس	۴۰ منم	
	ٹنکچر آف جنجر	۳۰ منم	
	پیپرمنٹ واٹر	۱ اونس	

ایسی ایک خوراک فوراً پلائیں اور اگر ضرورت ہو تو دو دو تین تین گھنٹے بعد ایک دو بار اور دیں۔ معمولی قولنج ریحی میں مفید ہے۔

(۲)

مقدار خوراک	نسخہ		افعال مخصوصہ
۱ سے ۲ اونس تک	کیسٹر آئل	۴ ڈرام	ملین
½ سے ۱ ڈرام تک	ٹنکچر آف روبرب	۲ ڈرام	محرک کبد۔ ملین
۵ سے ۱۵ قطرے تک	ٹنکچر آف اوپیم	۱۰ منم	مسکن۔ مخدر
	سنیمن واٹر	۳ اونس	

ایسی ایک خوراک دو دو گھنٹہ بعد دیں بطور مسہل نفخ ریحی میں مفید ہے۔

(۳)

مقدار خوراک	نسخہ		افعال مخصوصہ
۵ سے ۱۵ قطرے تک	ٹنکچر آف بیلاڈونا	۲۰ منم	مسکن۔ مخدر
	کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈیمم	۲ ڈرام	
	ایرومیٹک اسپرٹ آف امونیا	۲ ڈرام	
	اسپرٹ آف کلوروفارم	۳ ڈرام	
	سوڈیم بائیکاربونیٹ	۱ ڈرام	
	کیمفر واٹر	۶ اونس	

اس میں سے ایک ایک اونس گھنٹہ گھنٹہ بعد دو تین بار دیں شدت درد میں مفید ہے

(۴)

مقدار خوراک	نسخہ		افعال مخصوصہ
	ٹنکچر آف بیلاڈونا	۱۰ منم	

۱۰ سے ۲۰ قطرے تک	لائکوار مارفیا	۱۵ - منم	اسکلس وغیرہ
۱۵ سے ۳۰ قطرے تک	سلفیورک ایتھر	۳۰ - منم	دافع تشنج معدی کاسرریاح
۵ سے ۳۰ قطرے تک	اسپرٹ آف کلوروفارم	۲۰ - منم	محرک ودافع تشنج
½ سے ۱ - ڈرام تک	ٹنکچر آف جنجبر	۱۵ - منم	کاسرریاح ودافع تشنج
½ سے ۲ - اونس تک	پیپرمنٹ واٹر	۱ - اونس	″

ایسی ایک خوراک فوراً پلائیں اور اگر ضرورت ہو تو چار گھنٹے بعد ایک خوراک اور دیں - شدید قولنج ریحی میں مفید ہے۔

(۵)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۳ سے ۱۰ گرین تک	امونیم کاربونیٹ	۵ - گرین	محرک
	سوڈیم بائی کاربونیٹ	۱۰ - گرین	
	ٹنکچر آف جنجبر	۱۵ - منم	
۱۰ سے ۳۰ قطرے تک	وائن آف کالچیکم	۱۰ - منم	محرک کبد - ہاضم نقرس اور اسکے عوارضات میں مفید ہے
	اسپرٹ آف کلوروفارم	۱۵ - منم	
۱ سے ۲ - اونس تک	سنے من واٹر	۱ - اونس	کاسرریاح

ایسی ایک ایک خوراک قدرے گرم پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں - نقرس کے قولنج عصبی میں مفید ہے۔

(۶)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
½ سے ۱ - گرین تک	ایکسٹریکٹ آف کالچیکم	½ گرین	نقرس اسکے عوارضات میں مفید ہے

۴ سے ۸ گرین تک | کمپونڈ پل آف روبرب ۴- گرین ملین مقوی معدہ

دونوں کی ایک گولی بنائیں۔ اور ایسی ایک ایک گولی چند شب تک

ہر شب سوتے وقت دیں۔ یہ گولیاں بھی انفرسس کے قولنج عصبی

درد میں مفید ہیں۔

(۷)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۶۰ سے ۱۸۰ گرین تک	میگ نے شیم سلفیٹ	۱½- اونس	دافع حرارت معدی و مسہل
۳۰ سے ۱۲۰ گرین تک	سوڈیم سلفیٹ	۱½ - اونس	مسہل صفرا کے ترشح کو زیادہ کرتا ہے
۵ سے ۲۰ قطرے تک	ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ	۱- ڈرام	مانع انجذاب سرب
½ سے ۱ ڈرام تک	سیرپ آف جنجبر	۴- ڈرام	کاسر ریاح ودافع تشنج
۱- سے ۲- اونس تک	سنےمن واٹر ٹو	۱۲- اونس	کاسر ریاح

اس میں سے بمقدار دو دو اونس گھنٹے گھنٹے بعد پلائیں جب تک،

کہ خوب کھل کر دست آجائیں۔ قولنج سربی میں مفید ہے۔

سدالامعاء آنتوں کا بند ہو جانا انٹیسٹنل اوبسٹرکشن

اس میں آنتیں مسدود ہو جاتی ہیں یعنی ان کا راستہ تنگ یا بند

ہو جاتا ہے۔

اسباب (۱) آنتوں کے اندر کسی مادہ کا جمع ہو جانا مثلاً غیر منہضم غذا یا قابل

الانحلال ادویہ۔ کرم امعاء۔ فضلہ مرارہ وامعاء کی پتھریاں وغیرہ

(۲) آنتوں پر دباؤ پڑنا خواہ یہ دباؤ کسی رسولی مثلاً رحم یا عانہ کی رسولی

سے ہو یا رحم کے اپنی جگہ سے ٹل جانے کی وجہ سے ہو یا
بار سار یقا کے کھینچ جانے سے ہو۔

(۳) تضییق لیفی کا ہونا جیسا کہ بڑی آنت و میز ریق میں بحبشی۔ آتشکی و
دیگر زخم معوی اچھے ہونے سے ہوتا ہے۔

(۴) فتق۔

(۵) ورم صفاق۔

(۶) دیوار امعاء کا مفلوج ہونا جیسا کہ مقامی چوٹ۔ عضلی ریشوں میں
چربی جمع ہوئی۔ اختناق الرحم بڑھاپے میں بعض تغیرات
کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اسی طرح عضلی و عصبی کمزوری
سے بھی حمیات متعدیہ کے بعد ہو جاتا ہے۔ سبب معلوم
کرنا نہایت ضروری ہے۔ ضعیف اور ادھیڑ میں یہ اکثر
فضلہ جمع ہونے یا تقریح سبنی یا امعاء مستقیم میں تضییق کی
وجہ سے ہوتا ہے۔ جب فضلہ کی وجہ سے ہوتا ہے تو اس سے
پہلے قبض ہوتا ہے۔ اکثر بہت پڑے دست آتے
ہیں اور اس طرح کے حملے پہلے ہو چکے ہوتے ہیں
بچوں میں اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ ایک آنت دوسری میں
اتر جاتی ہے۔ اسے قولنج التوائی دانٹس سسیپشن، کہتے
ہیں۔ اس کے علاوہ یہ بھی معلوم کریں کہ علامات شدید
ہیں یا خفیف۔ حملہ یکایک ہوا یا آہستہ آہستہ چھوٹی امعاء
مبتلا ہیں یا بڑی۔ جب چھوٹی امعاء مبتلا ہوتی ہیں
تو فوراً شدید قے ہوتی ہے۔ درد سخت ہوتا ہے۔

قارورہ کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ جب بڑی امعار
میں ہوتا ہے تو علامات نسبتاً کم شدید ہوتی ہیں۔ اگر
مریض بچہ ہو اور مرض چھوٹی امعار میں ہو تو قولنج التوائی
سمجھیں۔ اس میں یکایک شدید درد ہوتا ہے۔
درد کے دورے ہوتے ہیں۔ دست آتے ہیں۔ مروڑ
ہوتی ہے۔ بلغم و خون نکلتا ہے۔ ادھیڑ عورتوں میں اس کی
شکایت پتھری کی وجہ سے ہوتی ہے اور چھوٹی آنتوں
میں ہوتی ہے۔

اصول علاج۔ جب علامات شدید ہوں تو مریض کی بہبودی کیلئے
جراح و طبیب دونوں کو موجود ہونا چاہئے اور۔

(۱) سبب معلوم کریں۔
(۲) رکاوٹ دور کرنے کی کوشش کریں۔
(۳) مریض کی قوت بحال رکھیں۔
(۴) درد رفع کریں۔

حقنہ تمام حالتوں میں دیا جا سکتا ہے۔ ادویہ مسہلہ
نہیں استعمال کرنی چاہئیں۔ گرم تکمید کریں۔ مسکن ادویہ
مثلاً بزر البنج و افیون وغیرہ استعمال کریں۔
اگر ورم صفاق کی علامات موجود ہوں تو ٹھنڈ پہنچانا بہت
مفید ہے۔ غذا سیال ہونی چاہئے مثلاً دودھ۔ آش جو
شوربا وغیرہ اور محرکات مثلاً اذاراقی مروارید حب جواہر وغیرہ دیں
اگر ضرورت ہو تو اپریشن کرائیں۔

ویدان معوی — آنتوں کے کیڑے — انٹسٹنل ورمس

یہ تین قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) کدو دانہ اسکا طبی نام حب القرع اور ڈاکٹری نام ٹیپ ورم ہے۔

(۲) کیچوے۔ ان کا طبی نام حیات اور ڈاکٹری نام راؤنڈ ورم ہے۔

(۳) چنونے۔ ان کا طبی نام دود الخل اور ڈاکٹری نام تھریڈ ورم ہے۔

کدو دانہ۔ ان کیڑوں کی شکل چونکہ کدو دانوں کے مشابہ ہوتی ہے اس لئے ان کو کدو دانے کہتے ہیں۔ یہ آپس میں ملکر آنتوں کے اندر زنجیر کی شکل اختیار کر لیتے ہیں جس کی لمبائی ایک سے پچاس گز تک ہوتی ہے۔ لیکن یہ عموماً پانچ سے بیس گز تک لمبے پائے جاتے ہیں۔ اس کرم کا ہر ایک ٹکڑا جو براز میں خارج ہوتا ہے۔ اس میں نر اور مادہ کے خاص اعضا یکجا ہوتے ہیں اس لئے اسی ٹکڑے سے انڈے پیدا ہوتے ہیں جو بذریعہ پانی یا میوہ وغیرہ کے انسان یا کسی حیوان کے شکم میں پہنچ جاتے ہیں اور پھوٹ کر تولید کرم کا باعث ہوتے ہیں۔

حیات۔ یہ پانچ سے سولہ انچ تک لمبا اور ربع انچ تک موٹا ہوتا ہے۔ یہ آپس میں نہیں ملتے بلکہ علیحدہ علیحدہ رہتے ہیں۔ ان کے نر و مادہ میں نمایاں فرق ہوتا ہے۔ نر بہ نسبت مادہ کے چھوٹا ہوتا ہے۔ اس میں قناۃ غذائی ہوتی ہے جس میں منہ۔ مری۔ معدہ۔ امعاء اور مبرز ہوتی ہے۔ اس کے منہ کے اندر چھپے ہوئے چھوٹے دانت ہوتے ہیں۔ اکثر یہ کیڑے دو تین کی تعداد میں ہوتے ہیں لیکن

یہ سینکڑوں کی تعداد تک پہنچ جاتے ہیں۔
چنونے یا دُود النحل یہ $\frac{1}{12}$ سے $\frac{1}{2}$ انچ تک لمبا ہوتا ہے اس کے سر میں تین لبوں والا منہ ہوتا ہے۔ یہ کرم نہایت چھوٹے اور دونوں طرف سے گاؤ دُمے ہوتے ہیں۔ ان کی تعداد ہزاروں تک ہوتی ہے۔ کیچوے اور چنونے دونوں براز کے ساتھ خارج ہو کر انڈے دیتے ہیں جو بذریعہ پانی۔ سبزی میوہ جات وغیرہ انسان یا حیوان کے جسم میں پہنچ جاتے ہیں اور پھٹ کر تولید کرم کا باعث ہوتے ہیں۔
اسباب پانی۔ گوشت۔ میوہ جات۔ سبزی کے ذریعے دیدان کی انڈے شکم انسان میں پہنچتے ہیں اور پھٹ کر کرم بنجاتے ہیں۔
علامات پیٹ میں ہلکی ہلکی سی چبھن یا درد رہتا ہے اور اکثر سخت درد دورہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ دورہ کے وقت ممکن ہے کہ مریض کو کثرت سے دست آئیں اور کیڑوں کے نکل جانے پر افاقہ ہو جائے۔ بھوک بہت زیادہ ہوتی ہے لیکن مریض قلت الدم و کمزوری و دُبلے پن کی شکایت میں مبتلا ہوتا ہے۔ رات کو مریض دانت بجاتا و ناک کھجاتا ہے۔ کبھی کبھی دست آنے لگتے ہیں۔ اگر چنونے ہوتے ہیں تو مبرز میں خارش ہوتی ہے۔ ان علامتوں کے علاوہ اکثر عصبی علامات پیدا ہو جاتی ہیں یہاں تک کہ ممکن ہے کہ ہذیان یا مالیخولیا پیدا ہو جائے۔
اصول علاج ابتداءً دو تین روز تک ہلکے ملینات مثلاً شربت دینار شربت سنا۔ گلقند وغیرہ دیں تاکہ آنتیں فضلہ سے صاف ہو جائیں

اور قاتل دیدان ادویہ کو ان پر اثر کرنے کا اچھا موقع ملے۔ قوی ادویہ مسہلہ ہرگز نہ استعمال کریں کیونکہ ان کے استعمال سے دیدان کے جسم کا کوئی حصہ ٹوٹ کر نکل جاتا ہے اور باقی جو رہ جاتا ہے وہ بمشکل نکلتا ہے اسی دوران میں یعنی ملینات کے دوران استعمال میں محض رقیق غذائیں مثلاً یخنی۔ شوربا۔ دودھ وغیرہ دیں تاکہ فضلہ زیادہ نہ پیدا ہو۔ چوتھے روز بوقت شب مخصوص ادویہ جو انہیں خارج کردیتی ہیں استعمال کریں مثلاً پوست بیخ انار ترش۔ کمیلہ۔ سرخس۔ درمنہ ترکی۔ باؤبڑنگ وغیرہ اور صبح بطور مدد کے روغن بیدانجیر۔ گلقند۔ شربت دینار وغیرہ دیں۔ جب دیدان خارج ہو جائیں تو دوسرے روز کانجی گھونٹ گھونٹ پلائیں تاکہ آنتوں سے وہ بلغم جس میں یہ چمٹے رہتے ہیں خارج ہو جائے۔ اس کے بعد نمک کے پانی کا حقنہ دیں دو چار کے دو چمچے برابر نمک و ایک چمچہ بھر سوڈا بائیکارب ایک پائنٹ گرم پانی) اس سے علاوہ ان دیدان کے جو قاتل دیدان ادویہ کے استعمال سے خارج ہوتے ہیں اکثر مزید دیدان بتعداد کثیر خارج ہوتے دیکھے گئے ہیں۔ یہ طریقہ علاج "کدو دانوں" اور کیچوؤں کے اخراج کے لئے بہت مفید ہے۔

چنونوں کے علاج میں مذکورہ بالا تدابیر کے علاوہ مقام مبرز میں کمیلہ۔ روغن شفتالو یا روغن نیم میں ملا کر بطور فتیلہ استعمال کریں یا روزانہ مذکورہ نمک کے پانی کا حقنہ دیں۔ اس تدبیر سے یہ مع اپنے انڈے بچوں و بلغم کے جس میں یہ چمٹے رہتے ہیں

بآسانی خارج ہوجاتے ہیں۔

بعد ازاں ان کی پیدائش روکنے کے لئے مقویات مثلاً روغن ماہی۔ معجون اذاراقی۔ معجون سرخس۔ فولاد وغیرہ دیں۔ اسی طرح "حب القرع وحیات" کے علاج میں بھی مقویات استعمال کریں۔ ان مقویات میں عموماً وہ مقویات زیادہ مفید ہوتے ہیں جو تلخ ادویہ سے مرکب ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہفتہ ایک دو بار اطریفل دیدان استعمال کرتے رہیں۔ ان تدابیر کے اختیار کرنے سے "دیدان معوی" کا قطعی طور پر ازالہ ہوجاتا ہے۔

چند مستند و قابل اعتبار مجرب نسخے

کمیلہ (۱ ماشہ)۔ گلقند (۴ تولے) میں ملاکر صبح استعمال کریں۔ کدو دانوں کے اخراج میں مفید ہے۔

۲ تخم شفتالو آب نیب سبز میں پیس کر مقعد میں ضماد کریں۔ اخراج (یک عدد) دیدان میں مفید ہے۔

۳ [illegible] ([illegible]) باؤبڑنگ (۶ ماشے)۔ اقاقیا (۱۴ ماشے)۔ کمیلہ (۶ ماشے)۔ ترمس (۱۲ ماشے) کوٹ پیس کر سفوف بنائیں اور ایک ماشہ پانی سے استعمال کریں۔

باؤبڑنگ (۳ ماشے)۔ سرخس (۳ ماشے)۔ سنہ برگی (۳ ماشے)۔ ترمس (۱۲ ماشے)۔ حب النیل (۲ ماشے)۔ تخم سطرنج (۳ ماشے)

زہر سفید - نمک ہندی کوٹ پیس کر سفوف بنائیں اور دو ماشے دودھ کے
۳ ماشے ۳ ماشے
ساتھ استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے کیڑے مرجاتے ہیں۔
اس کے بعد ادویہ مسہلہ استعمال کریں تاکہ یہ خارج ہوجائیں۔

۵ انزروت - آملہ منقی - ہلیلہ زرد - زہر سفید - قند سفید - سفوف بنائیں اور
۲۰ ماشے ۲۰ ماشے ۲۰ ماشے ۳ ماشے ۴ تولے
ایک تولہ سفوف گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ حیات اور حب القرع
کے اخراج میں مفید ہے۔

۶ کمیلہ - باؤبڑنگ - برگ نیم - سفوف بنائیں اور چھ ماشے شہد خالص
۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ
میں ملاکر کھائیں اور اس کے بعد ادویہ مسہلہ استعمال کریں۔

۷ درمنہ ترکی - وج خراسانی - صبر زرد - قسط تلخ - کالی زیری - سیاہ دانہ
ہموزن آب برگ شفتالو میں باریک پیس کر پیٹ پر لگائیں۔ اخراج کرم شکم
میں مفید ہے۔

۸ آرد شلیم آب ترمس تلخ میں حل کرکے پیٹ پر لگائیں۔ جملہ اقسام کرم کا
قاتل و مخرج ہے۔

۹ پوست بیخ انار پانی میں خوب جوش دیکے مل چھان کے پلانا اخراج کرم
۲ تولے

ہیں مفید ہے۔

پوست بیخ انار ترش ۲ تولے۔ پوست بیخ توت ۲ تولے۔ پوست بیخ بکائن ۲ تولے۔ پانی میں جوش دیکر مل چھان کے پلائیں۔ اخراج کرم میں مفید ہے۔

ڈاکٹری کے چند مجرب نسخے

(۱)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۱ سے ۳ گرین تک	سینٹونن	۱½ گرین	حیات کیلئے مخصوص ہے چنوں میں بھی مفید ہے
½ سے ۵ گرین تک	کیلومل	۲ گرین	ملین و مدر ہے

دونوں کو ملائیں۔ یہ ایک خوراک ہے سوتے وقت استعمال کریں اور صبح ادویہ مسہلہ مثلاً میگ سلف استعمال کریں۔ اخراج حیات میں مفید ہے۔

نوٹ یہ نسخہ اگر ضرورت ہو تو دو تین روز تک استعمال کیا جائے۔

(۲)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
	سینٹونن	½ گرین	
۱۰ سے ۶۰ گرین تک	بلور ہبائی کو	۳ گرین	دافع ترشی مقوی معدہ اور ملین ہے

دونوں کو ملائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ کم از کم ایک ہفتہ تک روزانہ سوتے وقت استعمال کریں۔ اخراج چرچنوں میں مفید ہے۔

(۳)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۴۵ سے ۹۰ قطرے تک	ایکسٹریکٹ فلس لکوآڈ	۱۔ ڈرام	حب القرع کیلئے مخصوص ہے
	آئل ٹرپین ٹائن	۱۰۔ قطرے	
	یوک آف ون ایگ[1]	۱۔ عدد	
	ڈکاکش پومے گرینیٹ ریڈکس	۱۔ اونس	

:: یہ انار کی جڑ کا جوشاندہ ہے: سب کو ملائیں۔ یہ ایک خوراک ہے سوتے وقت دیں۔ دوسرے دن صبح حب القرع کا سر برازمیں دیکھیں اگر نظر نہ آئے تو دوسرے دن پھر اسی طرح استعمال کریں حب القرع کے اخراج میں مفید ہے۔

ورم زائدہ دودیہ — زائدہ دودیہ کا ورم — اپنیڈی سائیٹس

اس مرض میں زائدہ دودیہ متورم ہو جاتا ہے جس میں ممکن ہے کہ زخم و پیپ بھی پیدا ہو جائے۔ یہ عموماً کسی سخت چیز، غیر منہضم غذا اور چھوٹے چھوٹے بیجوں کی خراش کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے اور ممکن ہے کہ التہاب اعور اور آس پاس کے انسجہ میں بھی بڑھ جائے۔

علامات یکایک سخت درد ہوتا ہے جو ابتدا اً تمام شکم میں ہوتا ہے لیکن بعد میں دائیں حفرۂ حرقفیہ پر قائم ہو جاتا ہے۔ درد مقام زائدہ دودیہ پر

[1] زردی بیضۂ مرغ Yolk of one egg

بہت ہوتا ہے جو دبانے سے بڑھتا ہے۔ عضلہ مستقیمہ بطنیہ سخت ہو جاتا ہے۔ حرارت بڑھجاتی ہے۔ زبان میلی ہوتی ہے قبض ہوتا ہے۔ متلی وقے ہوتی ہے لیکن زیادہ نہیں ہوتی اور نہ قے میں براز خارج ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ مریض کو بار بار پیشاب آئے۔ مریض چت لیٹا رہتا ہے اور اپنی دائیں ران اوپر قدرے کھینچی ہوئی رکھتا ہے۔ دائیں حفرہ حرقفیہ میں ورم ہاتھ سے ٹٹول کر اکثر معلوم کیا جاسکتا ہے جو چھونے سے سخت معلوم ہوتا ہے اور جس میں دبانے سے درد ہوتا ہے۔

اکثر مریضوں میں درد و بخار تیسرے روز کم ہو جاتا ہے اور تقریباً ایک ہفتہ میں حملہ رفع ہو جاتا ہے۔

لیکن اگر پیپ پڑجائے تو بخار قائم رہتا ہے یا بڑھجاتا ہے

اصول علاج دورہ کے وقت امعار کی حرکت دودیہ کم کرنے کے لئے مریض کو مکمل آرام و سکون پہونچائیں۔ نقل و حرکت کرنے سے روک دیں گرم پانی و صابن کا حقنہ دیں اور اندرونی استعمال کے لئے کوئی ہلکی دوا مثلاً شربت دینار وغیرہ دیں یا بہتر ہے کہ کوئی مزلق دوا دیں جو فضلہ کو پھسلا کر نکالدے تاکہ آنتوں کی حرکت دودیہ میں زیادہ تحریک نہ ہو۔ اس کے لئے روغن بید انجیر اچھی دوا ہے اگر درد بہت زیادہ ہو تو مسکنات مثلاً مرکبات افیون استعمال کریں۔ مقام درد پر تکمید کریں۔ جونکیں لگائیں اور السی کی پلٹس باندھیں اور درد کم ہونے پر حقنہ دیں اور اندرونی استعمال کے لئے مزلق دوا۔ ان تدابیر سے درد میں نمایاں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ دورہ کے بعد کھانے پینے میں خاص احتیاط رکھیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ ایسی بھل

جن میں چھوٹے چھوٹے بیج ہوں مثلاً انجیر و امرود وغیرہ نہ کھائیں یا بیج نکال کر کھائیں۔ سردی اور نکان سے محفوظ رہیں۔ سخت ورزش سے احتراز کریں۔

ورم تحلیل کرنے کے لئے آب مکو سبز مروق آب کاسنی سبز مروق دیں اور اس کے ساتھ شیرہ بادیان، شیرہ مویز منقیٰ خمیرہ بنفشہ و گلقند وغیرہ کا اضافہ کریں تاکہ روزانہ کھل کر اجابت ہو جایا کرے۔ بہتر ہے کہ کوئی لعاب دار دوا مثلاً لعاب بہیدانہ خطمی و اسبغول مسلم وغیرہ ملا دیں تاکہ امعاء خراش سے محفوظ رہیں شکم کی آہستہ آہستہ مالش کریں تاکہ آنتوں میں تحریک پیدا ہو اور فضلہ رفع ہو۔ اس سے ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ التہابی ترشحات جذب ہو جاتے ہیں۔

اگر ہلکا ہلکا درد رہتا ہو تو ان تدابیر کے علاوہ مقام درد پر تکمید کریں۔ ضماد خردل لگائیں۔

اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو اور بار بار اس کے حملے شدید ہوتے ہوں اور پیپ پیدا ہو گئی ہو یا ہو جانے کا اندیشہ ہو تو پھر کسی قابل ڈاکٹر سے اسکا اپریشن کرانا چاہئے۔
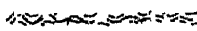
نوٹ۔ اس میں ورم و درد رفع کرنے کے لئے یونانی و ڈاکٹری کے وہی نسخے مفید ہیں جو دیگر امراض میں ان علامتوں کے لئے تجویز کئے گئے ہیں۔

خروج المقعد　کانچ نکلنا　پرولیپس ایبی

اسباب - قبض دائمی - بواسیر - پرانے دست پیچش - کرم امعاء - سنگ مثانہ - عام جسمانی کمزوری اور عضلہ مقعد کے ڈھیلا ہو جانے کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے -

یہ مرض عموماً بچوں میں ہوا کرتا ہے -

علامات اجابت کے وقت کانچ نکل آتی ہے - اکثر بار بار زور لگانے کھانسنے زور سے ہلنے، دوڑنے کودنے، چھینکنے وغیرہ سے بھی نکل آتی ہے - پاخانہ پھرتے وقت سخت درد ہوتا ہے اور ممکن ہے کہ اس میں زخم پیدا ہو جائیں یا یہ چھل جائے -

اصول علاج سبب کا ازالہ کریں اگر تکلیف و درد زیادہ ہوتا ہو اور کانچ زیادہ نکل آتی ہو تو مریض کو لٹا کر پاخانہ پھرائیں - قابض ادویہ کے جوشاندہ سے آبدست لیں اور ان ہی ادویہ کے جوشاندہ میں بٹھائیں - قابض ضمادات لگائیں - ہاتھ سے دبا کر کانچ اوپر چڑھا کر لنگوٹ باندھ دیں - درد کے لئے مسکنات استعمال کریں اور کمزوری کے لئے مقویات دیں -

چند مستند و قابل اطباء کے مجرب نسخے

۱ بلوط ۱۰ ماشے - اقاقیا ۱۰ ماشے - گلنار ۱۰ ماشے - مازو سبز ۲ ماشے - پوست انار ترش ۶ ماشے - اس کی جوشاندہ سے آبدست لیں - خروج مقعد میں مفید ہے -

۲ مازو سبز (۱ ماشہ) - گلنار (۱ ماشہ) - پوست انار ترش (۱ ماشہ) - کو پیسکر سفوف بنائیں اور مقعد پر چھڑک کر لنگوٹ باندھ لیں۔

۳ حب الآس (۱ ماشہ) - مازو (۱ ماشہ) - مصطگی (۱ ماشہ) - گلنار (۱ ماشہ) آب برگ مورد میں پیس کر کانچ اوپر چڑھا کر ضماد کریں۔

۴ سنا مکی - برگ بھنگ دودھ میں باریک پیسکر مقعد پر لگائیں درد و خروج مقعد میں مفید ہے۔

۵ سم بز سوختہ مازو گلنار پوست انار ہر یک ہم وزن باریک پیسکر چھڑکیں۔

ڈاکٹری میں یہ نسخہ ازالہ درد میں مفید ہے

ایکسٹریکٹ اوپیم	۲ گرین
ایکسٹریکٹ بیلاڈونا	½ گرین
آئل آف تھیوبروما	۱۰ گرین

سب کو ملائیں اور بطور شافہ استعمال کریں

ورم مقعد — مقعد کی سوجن — انفلامیشن آف دی ریکٹم

یہ تیز مسہل یا زیادہ مرچ دار غذاؤں کی تخراش کی وجہ سے ہو جاتا ہے۔ یا مقعد میں چوٹ لگنے کسی نوک دار چیز کے چبھنے یا اسہال یا جراثیم سوزاکیہ کی وجہ سے بھی ہو جاتا ہے۔

علامات درد و مروڑ ہوتی ہے۔ براز میں بلغم و پیپ و خون خارج ہوتا ہے۔

اصول علاج مثل دیگر اورام کی طرح سے جو پہلے بیان ہو چکے ہیں مریض کو آرام سے رکھیں۔ قبض رفع کریں۔ ابتدا میں رواد عات استعمال کریں اور داخلاً نسخہ تبرید دیں۔ روادع ادویہ میں مسکن ادویہ کا بھی اضافہ کریں تاکہ درد میں سکون پیدا ہو۔

یہ تدابیر اس وقت مفید ہیں جب کہ ورم حار ہو۔ اور اگر بارد ہو تو محللات استعمال کریں اس حالت میں مرہم داخلیون استعمال کرنا بہت مفید ہے۔

نوٹ۔ اس میں یونانی و ڈاکٹری کے بالعموم وہی نسخے مفید ہیں جو دیگر اعضاء کے اورام میں بیان کئے گئے ہیں۔

کبد و علامات کبد

اس عضو کی اہمیت اس سے ظاہر ہے کہ اس میں ہمارے جسم کی تقریباً ایک چوتھائی خون کی گنجائش ہے۔ تمام وہ خون جو معدہ و امعاء سے گذرتا ہے جگر میں دورہ کرتا ہے۔ اس کے بعد عام دوران خون میں مل جاتا ہے تحقیقات سے ظاہر ہے کہ جگر کا بولیہ بنانے میں دخل ہے۔ اگر اس کے اس فعل میں نقص واقع ہو جائے تو قارورہ میں بولیہ کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ اس لئے اکثر امراض جگر میں بولیہ کی مقدار قارورہ میں دیکھنا تشخیص کے لئے نہایت ضروری ہے۔ بولیہ کے علاوہ اس کا فعل شکر و صفرا پیدا کرنا بھی ہے۔

علامات اس عضو کی ساخت میں اگر کوئی مرض پیدا ہو تو مقام جگر پر درد ہوتا ہے۔ یرقان ہو جاتا ہے۔ اور اکثر علامات باب الکبد کے دوران خون میں رکاوٹ ہونے کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہیں جن میں سے قابل ذکر استسقا ہے۔

جب جگر کے کریات تباہ و برباد ہو جاتے ہیں جیسا کہ صغر الکبد میں ہوتا ہے تو عام صحت خراب ہو جاتی ہے۔ اور آخر میں اس میں اور اکثر امراض جگر میں غنودگی کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے جو رفتہ رفتہ توم مستغرق میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

اگر جگر کے فعل میں نقص واقع ہو تو ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ طبیعت سست و گری ہوئی رہتی ہے۔ اور اگر ایک عرصہ تک یہ شکایت رہے تو مریض ایک قسم کا مراقی ہو جاتا ہے۔ قارورہ میں یوریٹ اور خون میں حامض بولی کی مقدار بہت بڑھ جاتی ہے۔

صغر الکبد — جگر کا چھوٹا ہونا — سروسس آف دی لور

یہ جگر کی ایک مزمن التہابی حالت ہے جس میں اس کے اصلی ذرات تباہ و برباد ہو جاتے ہیں اور فاسد ریشے پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان ریشوں کے انقباض کی وجہ سے کبد سکڑ جاتا ہے۔ لیکن گاہے ان کی مقدار اس قدر زیادہ ہو جاتی ہے کہ باوجود انقباض کے جگر اپنی اصلی مقدار سے بڑھ جاتا ہے۔

اسباب کھانے پینے کی بے احتیاطی۔ گرم مصالحدار اغذیہ کا استعمال۔ قلب کے بعض مزمن امراض۔ بعض امراض مثلاً ملیریا۔ آتشک کی سمیت۔ اسی طرح بعض ادویہ مثلاً سنکھیا وغیرہ کی سمیت سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ کثرت شراب نوشی بھی اس کا سبب ہوا کرتی ہے کیونکہ اس سے جگر کی قوت مناعت جو سمیات و جراثیم کے اثر کو زائل کرنے کے لیئے اس میں قدرتاً پائی جاتی ہے کم ہو جاتی ہے اور پھر ان کے اثر کی وجہ سے اصلی ذرات کبد تباہ ہو جاتے ہیں اور فاسد ریشے پیدا ہونے لگتے ہیں۔

علامات ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھی جی متلاتا ہے۔ قے ہوتی ہے بھوک نہیں لگتی۔ کھٹی کھٹی ڈکاریں و سینہ جلن ہوتی ہے نفخ شکم اور قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ مریض لاغر و کمزور ہو جاتا ہے۔ جگر کے مقام پر بھاری پن محسوس ہوتا ہے۔ کبھی نکسیر خونی بواسیر قئ الدم و براز الدم کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور گاہے یرقان و استسقاء زقی ہو جاتا ہے۔

اصول علاج :- (۱) مریض کی قوت کو بحال رکھیں اس کے لئے ہلکی و زود ہضم غذائیں دیں مثلاً انڈے کی نیم برشت زردی - آش جو - ساگودانہ دودھ و سوڈا وغیرہ - محرکات سے پرہیز کریں مثلاً چاء، قہوہ، کافی، مرچ مصالحہ دار اغذیہ وغیرہ - شراب قطعاً نہ دیں - لیکن اگر مرض ترقی پر ہو - مریض بہت کمزور ہو گیا ہو تو قوت پہنچانے کے لئے ہلکی شراب دیجا سکتی ہے - مگر ابتدائی حالت میں جبکہ اس کا علاج محض ادویہ و مناسب غذا سے ہو سکتا ہے - شراب ہرگز نہ دیں -

(۲) ہفتہ میں دو تین بار ملینات استعمال کریں تاکہ آنتوں سے فضلہ خارج ہو جائے - اس سے ایک تو یہ فائدہ ہوتا ہے کہ فضلہ کی اخراج سے وہ سمیتیں جو اس کی موجودگی سے خون میں جذب ہوتی رہتی تھیں خارج ہو جاتی ہیں - دوم یہ کہ اور دبر فضلہ کا دباؤ پڑنے سے باب الکبد پر جو اجتماع الدم ہوتا ہے وہ بھی کم ہو جاتا ہے - اس کے

(۳) علاوہ مقام جگر پر رائی والسی کا ضماد و مبرزمیں جونکیں بھی لگائیں تاکہ اجتماع الدم کلیتہً رفع ہو جائے اور قی الدم - بواسیر - برازالدم واستسقا پیدا ہونے کا احتمال نہ رہے - لیکن اگر یہ شکایتیں پیدا ہو جائیں تو وہی تدابیر اختیار کیجائیں جو ان کے علاج میں بیان ہوئیں -

اس کا بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ اجتماع الدم رفع کرنے کے لئے یہ ایک قدرتی ذریعہ ہے کہ خون ہمارے جسم سے اس طرح نکلجاتا ہے - اس لئے اسے یکایک بند نہ کرنا چاہئیے تاوقتیکہ کمزوری کا اندیشہ نہ ہو -

اگر صغر الکبد آتشک کی وجہ سے ہو تو پارے کے مرکبات

استعمال کریں۔

اگر ملیریا کی وجہ سے ہو جس میں کہ جگر بڑھ جاتا ہے اور فعل سست ہو جاتا ہے تو افسنتین و نوشادر استعمال کریں تا کہ جگر میں تحریک پیدا ہو۔ اور مخصوص دوا کرنجوہ ست گلو، کونین وغیرہ استعمال کریں۔

اجتماع الدم فی الکبد ۔ جگر میں خون جمع ہو جانا ۔ کنجیسچن آف دی لور

اسباب۔ بہت کھانا کھانا۔ زیادہ گوشت و مصالح دار اغذیہ کا استعمال۔ کثرت شراب نوشی۔ ورزش نہ کرنا۔ قبض مزمن۔ ملیریا۔ خون حیض کا بند ہونا یا کم ہونا۔ قلب و ریہ کے امراض مزمنہ و بواسیر وغیرہ۔

علامات۔ اس میں ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ قبض ہوتا ہے۔ جگر کے مقام پر درد ہوتا ہے اور بھاری پن محسوس ہوتا ہے۔ جگر بڑھ جاتا ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ متلی ہوتی ہے اور کبھی کبھی یرقان و استسقاء بھی ہو جاتا ہے۔

اصول علاج۔ اس کے علاج میں ان ہدایات پر عمل کیا جائے۔

سب سے پہلے اور سب سے زیادہ ضروری یہ امر ہے کہ غذا کی بے اعتدالی کی اصلاح کی جائے۔ جو زیادہ کھا لیتے ہوں اور آرام سے پڑے رہتے ہوں انہیں کم کھانے اور ورزش کرنے کی ہدایت کی جائے۔ جو کام و کاج میں زیادہ مشغول ہوں انہیں آرام کرنے و تبدیلی آب و ہوا کے لئے کہا جائے۔ اگر سردی لگ جانے کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہو تو چند دن تک باہر نہ نکلیں اور سردی سے محفوظ رہیں۔ مناسب غذا یعنی ہلکی و زود ہضم غذا دیں۔ کوئی دست آور

دوا مثلاً جوارش کمونی مسہل۔ جوارش سفرجلی مسہل استعمال کریں تاکہ اجتماع الدم رفع ہو۔

اس میں عموماً ایسی دوا جس سے پتلے پتلے دست آئیں زیادہ مفید ہے۔ اس کے بعد احتیاط رکھیں کہ قبض پیدا نہ ہو۔ تحریک جگر کے لئے حب کبد افسنتین و نوشادر و تقویت ہضم کیلئے جوارش جالینوس وغیرہ دیں

اس کے علاوہ مقام جگر پر تکمید کرنا۔ جونکیں لگانا اور گرم گرم ضماد لگانا۔ جلد سے ملا ہوا گرم کپڑا پہننا۔ اجتماع الدم رفع کرنے کے لئے مُمد و معاون ہے۔

اگر خون حیض و خون بواسیر بند ہونے کی وجہ سے ہو تو ان تدابیر کے علاوہ مقام رحم و مقام مبرز میں جونکیں لگائیں۔ مزمن اجتماع الدم میں بھی یہی تدابیر اختیار کریں۔ شراب قطعاً نہ دیں خواہ اجتماع الدم شدید ہو یا مزمن

ایسے اجتماع الدم میں جو قلب پھیپھڑے کی وجہ سے پیدا ہو تو علاوہ مذکورہ بالا تدابیر کے مقویات قلب استعمال کریں۔ اور بستر پر آرام سے لیٹے رہنے کی ہدایت کریں۔

دوران علاج میں ہلکی و زود ہضم غذائیں جیسی کہ پہلے بیان ہو چکی ہیں دیں۔

ورم الکبد　　جگر کا ورم　　ہیپے ٹائیٹس

اس میں جگر کی جھلی یا جگر یا دونوں متورم ہو جاتے ہیں۔

اسباب شدت کی گرمی۔ ٹھنڈ لگ جانا۔ کھانے پینے کی بے اعتدالی

ملیریا کی سمیت۔ پیچش و اسہال۔ شراب و تمباکو نوشی۔ امعاء سے سمیتوں کا جذب ہونا و آتشک وغیرہ

علامات۔ جگر کے مقام پر بوجھ و بھاری پن محسوس ہوتا ہے۔ جگر بڑھ جاتا ہے۔ درد ہوتا ہے۔ درد داہنے شانے کی طرف بڑھتا ہے۔ دبانے سے اور زیادہ ہوتا ہے۔ قبض ہوتا ہے۔ زبان میلی ہوتی ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ سینہ میں جلن ہوتی ہے۔ تشنج کی شکایت ہوتی ہے۔ قدرے یرقان ہوتا ہے۔ پیشاب گہرے رنگ کا ہوتا ہے اور بخار رہتا ہے۔

اگر اس کا علاج باقاعدہ نہ کیا جائے یا علاج سے بھی یہ علامات رفع نہ ہوں تو پھر اس میں پیپ پڑ جاتی ہے ایسی حالت میں اسے

دبیلۃ الکبد جگر کا پھوڑا ایبسس آف دی لور

کہتے ہیں

علامات۔ پیپ پڑنے پر لرزہ کے ساتھ بخار آنے لگتا ہے۔ مریض نہایت کمزور و لاغر ہو جاتا ہے۔ سوتے وقت پسینہ بہت زیادہ نکلتا ہے۔ ممکن ہے کہ پھوڑا اوپر یعنی پھیپھڑے و قلب کی طرف پھوٹ جائے یا نیچے یعنی معدہ و امعاء کی طرف یا سامنے یعنی صفاق کی طرف۔

اصول علاج۔ اس کا علاج ورم معدہ کی طرح ہے۔ مقام ماؤف پر دوران خون کم کرنے کے لئے مبردات و قابضات استعمال کریں تاکہ دوران خون کی تیزی کم ہو۔ شریانوں کے طبق میں انقباض پیدا ہو اور خون کی آمد کم ہو جائے اس مقصد کے لئے آب کاسنی آب مکو آب انار و سکنجبین بہت مفید ہیں۔ سنجاف کیلئے اسی میں خاکسی ست گلو وغیرہ کا اضافہ کریں۔

اسی کے ساتھ ہلکے ملینات مثلاً شربت دینار گلقند خمیرہ بنفشہ وغیرہ اور مدرات مثلاً شربت بزوری تخم کاسنی خیارین وغیرہ بھی دیں تاکہ سمیتوں کا اخراج ہوتا رہے۔ ملینات و مدرات علاوہ تلیین و ادرار کے ورم کم کرنے میں بھی ممد و معاون ہیں۔ قوی ادویہ مسہلہ ہرگز نہ استعمال کریں۔

ان تدابیر کے علاوہ مقام جگر پر تکمید کریں گرم ضمادات لگائیں۔ اگر درد زیادہ ہو تو جونکیں لگائیں و مسکن ادویہ مثلاً صندل مم تاکہ خون مقام ماؤف میں کم ہو جائے۔

اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو اور پیپ پڑ جانے کی علامات ظاہر ہوں تو پھر کسی قابل و تجربہ کار ڈاکٹر سے اپریشن کرانا چاہئے۔

نوٹ۔ جگر کے امراض میں اس کا خیال رکھیں کہ اخراج بول و براز ہوتا رہے تاکہ سمیتیں جذب نہ ہوں اور بابِ الکبد کے دوران خون میں رکاوٹ نہ ہو۔

غذا نہایت ہلکی و زود ہضم قابل مقدار میں دیں تاکہ آسانی سے ہضم ہو سکے۔

قوی ادویہ مسہلہ ہرگز نہ استعمال کریں خصوصاً ورم کبد میں کیونکہ اس سے التہاب بڑھنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بعد ازالہ مرض مقویات کبد۔ تولید الدم و مقوی اعصاب ادویہ استعمال کریں۔

چند مستند و قابل اطبا کے مجرب نسخے

۱ آب کاسنی سبز مروق ۶ تولے آب مکو سبز مروق ۶ تولے سکنجبین سادہ ۴ تولے شربت انار ۴ تولے ملا کر پلائیں۔ ورم جگر میں مفید ہے۔

۲ آب کاسنی سبز مروق ۶ تولے آب مکو سبز مروق ۶ تولے میں رات کو افسنتین رومی ۳ ماشے بھگو دیں صبح مل چھان کر شربت بزوری ۴ تولے و سکنجبین لعنائی ۲ تولے ملا کر پی لیں ورم جگر میں مفید ہے۔

۳ افسنتین رومی ۷ ماشے۔ نوشادر ۱۔ ماشہ دونوں کو پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں جب پھٹ جائے تو نیچے اتار کر صاف کر کے پی لیں۔ محرک کبد ہے اجتماع الدم میں مفید ہے۔

۴ تخم کاسنی ۵ ماشے۔ پرسیاؤ شان ۷ ماشے۔ تخم کشوث ۵ ماشے۔ تخم کرفس ۵ ماشے رات کو پانی میں بھگو دیں صبح نتھار کر شربت بزوری ۴ تولے ملا کر پئیں۔

۵ گل بنفشہ ۷ ماشے۔ مویز منقی ۹ دانے۔ بادیان ۷ ماشے۔ گاؤزبان ۵ ماشے۔ بیخ کاسنی ۷ ماشے۔ تخم کشوث ۵ ماشے۔ دو پوٹلی میں باندھ کر رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر

خمیرہ بنفشہ (۴ تولے) ۔ آب عنب الثعلب سبز مروق (۸ تولے) آب کاسنی سبز مروق (۶ تولے) ملاکر خاکسی (۶ ماشے) چھڑک کر پی لیں ۔ یہ اس وقت مفید ہے جب کہ ورم کے ساتھ بخار بھی ہو۔

۶ خمیرہ مروارید باجواہر (۷ ماشے) آب کاسنی سبز مروق (۴ تولے) آب مکو سبز مروق (۴ تولے) شربت بزوری (۴ تولے) ملاکر خاکسی (۶ ماشے) چھڑک کر پلائیں ۔ یہ اس وقت مفید ہے جب کہ ورم کیساتھ بخار و ضعف قلب بھی ہو۔

۷ برنجاسف (پاؤ) ۔ شکاعی (پاؤ) ۔ بادآورد (پاؤ) ۔ بادرنجبویہ (پاؤ) ۔ بادیان (پاؤ) کوفتہ بیختہ مویز منقی (پاؤ) بیخ کبر (پاؤ) بیخ اذخر (پاؤ) ۔ اصل السوس (پاؤ) ۔ گلو سبز (پاؤ) ۔ عنب الثعلب (پاؤ) گاؤزباں (۵ تولے) گل گاؤزباں (۵ تولے) رات کو پانی میں بھگودیں صبح آب کاسنی (۲ سیر) آب مکو (۲ سیر) گوشت بز (۴ سیر) جواں شامل کر کے سات سیر عرق کشید کریں ۔ مقدار خوراک بارہ تولے روزانہ صبح ۔ تحلیل ورم و تقویت جگر و معدہ میں مفید ہے ۔

۸ مرمکی (۳ ماشے) حاشا (۶ ماشے) افسنتین (۶ ماشے) برنجاسف (۱۰ ماشے) سعد کوفی (۶ ماشے) سنبل الطیب (۱۰ ماشے) اکلیل الملک (۱۰ ماشے) مکو خشک (۶ ماشے) گل بابونہ (۱۰ ماشے) جدوار (۳ ماشے) رسوت (۳ ماشے) گل سرخ (۶ ماشے) زعفران (۳ ماشے) آب عنب الثعلب (بقدر حاجت) میں پیسکر ضماد کریں ۔ ضماد برائے ورم جگر ۔

ڈاکٹری کے چند مجرب نسخے

(۱)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۵ سے ۳۰ گرین تک	سوڈا بینزو اس	۲ - ڈرام	محرک کبد و مدر
	میگ سلف	۱½ - اونس	
۱۵ قطرے تک	ایکسٹریکٹ ایپوسیانم لکواڈ	۲ - ڈرام	مدر و مسہل
۱۵ سے ۶۰ قطرے تک	اسپرٹ ایتھر نائٹرا سی	۴ - ڈرام	معرق۔ مدر۔ محرک۔ دافع تشنج
	ایکوا	۸ - اونس	

سب کو ملائیں۔ بارہ[۱۲] نشان لگائیں۔ یہ بارہ خوراک ہیں۔ ایک خوراک ہر تین گھنٹے بعد دیں۔ صغر الکبد میں مفید ہے۔

(۲)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۵ سے ۲۰ گرین تک	پوٹے شیم آیوڈائڈ	۵ - گرین	مدر
" " "	امونیم کلورائڈ	۱۵ - گرین	محرک کبد
	اسپرٹ نائٹروسی	۱۵ - قطرے	
	ایکسٹریکٹ ایپوسیانم لکواڈ	۱۰ - قطرے	
۳۰ سے ۱۲۰ گرین تک	سوڈا سلف	۱ - ڈرام	مسہل
	پانی	۱ - اونس	

سب کو ملائیں - یہ ایک خوراک ہے - ایسی تین خوراکیں بنائیں - اور ہر تین گھنٹے بعد دیں۔ صغر الکبد میں مفید ہے۔

(۳)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۵ سے ۲۰ قطرے تک	ایسڈ نائٹرو ہائڈروکلورہ	½ ڈرام	مقوی و مسہل ہے
	ایمونیا کلورائڈ	½ ڈرام	
	ٹنکچر نکس وامیکا	۱۵ قطرے	
	ٹنکچر کارڈے مم کو	۱ ڈرام	
½ سے ۲ اونس تک	ایکوا اینی سی	۲ اونس	دافع تشنج وکاسر ریاح

سب کو ملائیں - یہ تین خوراکیں ہیں - ایک خوراک ہر تین گھنٹے بعد دیں - اجتماع الدم فی الکبد میں مفید ہے۔

(۴)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
	ایمونیا کلورائڈ	۱۰ گرین	
	پوٹے شیم آیوڈائڈ	۵ گرین	
۱۲۰ سے ۱۴۰ گرین تک	سوڈا ٹارٹریٹا	۱ ڈرام	مدر و مسہل
۱ سے ۲ ڈرام تک	ایکسٹریکٹ ٹیراکسے سائی لکوئڈ	½ ڈرام	مقوی - مدر لبن
	ایکوا	۱ اونس	

سب کو ملائیں - یہ ایک خوراک ہے - ایسی تین خوراکیں بنائیں - اور ہر تین گھنٹے بعد دیں - ورم کبد میں مفید ہے۔

استسقاء زقی پیٹ میں پانی بھر جانا آسائیٹس

استسقاء بذات خود مرض نہیں ہے بلکہ یہ ایک علامت ہے جسمیں کہ جوف صفاق میں عروق سے مائیۃ الدم رس رس کر جمع ہو جاتی ہے۔ یہ مائیت پہ ضروری نہیں کہ صرف جوف صفاق ہی میں جمع ہو بلکہ جہاں جہاں پر تجاویف ہونگی مثلاً ہاتھ۔ پیر و سیوٹے وغیرہ وہاں جمع ہو سکتی ہے۔ ایسی صورت میں اسکے نام مختلف ہوا کرتے ہیں۔

اس میں عروق کی دیواریں ڈھیلی ہو جاتی ہیں۔ خون کا دوران سست ہو جاتا ہے۔ عروق کے اندر خون کا دباؤ بڑھجاتا ہے اور مائیۃ الدم باہر رس رس کر جمع ہونے لگتی ہے۔ اس کا خیال رکھنا چاہیئے کہ محض دوران خون کا سست ہونا یا اجتماع الدم کا ہونا استسقاء کا سبب نہیں ہوسکتا تاوقتیکہ عروق کی دیواروں میں کوئی تبدیلی پیدا نہ ہو لیکن دوران خون کے سست ہونے یا اجتماع الدم ہونے سے بالآخر عروق کی تغذیہ میں نقص واقع ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے اس کی ساخت کمزور ہو کر ڈھیلی پڑجاتی ہے اور رطوبت باہر آکر اکھٹی ہونے لگتی ہے۔

اسباب (۱) باب الکبد میں دوران خون کی رکاوٹ خواہ یہ رکاوٹ جگر کی اندرونی امراض مثلاً صغر الکبد، سرطان الکبد کی وجہ سے ہو یا جگر کے بیرونی امراض مثلاً سرطان المعدہ، سرطان الاثنا عشری یا باب الکبد کے اطراف کی گلٹیوں کے امراض کی وجہ سے ہو جیسا کہ سل، سرطان یا آتشک کے مادہ سے ہوتا ہے اور

یا باب الکبد میں کسی اور عارضہ کی وجہ سے ہو۔

(۲) امراض قلب۔ ان میں استسقاء زقی استسقاء عام کا ایک جزو ہو گا اس کی ابتداء پیر سے ہوتی ہے۔

(۳) امراض کلیہ۔ ان میں بھی استسقاء زقی استسقاء عام کا ایک جزو ہو گا اس میں شکایت یا تو پپوٹوں و چہرہ سے ہوتی ہے اور یا تمام جسم میں ایک ہی وقت میں ظاہر ہوتی ہے

(۴) ورم صفاق مزمن۔ یہ عموماً سِل کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(۵) شدت قلت الدم۔

(۶) صفاق میں کیلوس کی موجودگی کی وجہ سے۔ اگر مجری الصدر میں رکاوٹ ہو تو بوجہ نقص فعل عروق جاذبہ ایسا ہو سکتا ہے۔ اور چوٹ یا زخم کے بعد۔ دم ابیض مخی طحالی اور ممالک حارہ میں جو انو نمین دود الخیل کی ایک قسم

علامات باب الکبد میں دوران خون کی رکاوٹ کی وجہ سے ہو تو اس میں ابتداءً التہاب معدی و معوی ہوتا ہے۔ پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ بدہضمی۔ قبض و دستوں کی شکایت ہوتی ہے اور مریض کو صبح عموماً بلغمی قے ہوتی ہے جس میں خون کی دھاریوں کی آمیزش بھی ہوتی ہے کبھی کبھی معدہ و امعاء سے بہت زیادہ مقدار میں خون آتا ہے۔ اجتماع الدم ہوتا ہے جس کی وجہ سے طحال بڑھ جاتی ہے۔ اس کے بعد استسقاء ہو جاتا ہے۔ پیٹ کی وریدیں پھیل جاتی ہیں۔ پہلو ابھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ سامنے کی سطح نسبتاً دبی ہوئی ہوتی ہے۔ پیٹ کی جلد کھچی ہوئی ہوتی ہے۔ ناف باہر ابھر جاتی ہے اگر بالقرع معائنہ کیا جائے تو پہلو پر آواز ٹھوس ہوتی ہے اور سامنے گونجتی ہوئی۔ لیکن اگر مریض کو ایک کروٹ پر لٹایا جائے تو اوپر کے پہلو پر گونجتی ہوئی آواز معلوم ہوتی ہے

کو سے جو ہوتا ہے۔

اگر مریض کے پیٹ پر کسی پہلو پر ہاتھ رکھیں اور دوسرے پہلو پر دوسرا ہاتھ رکھیں اور ایک ہاتھ سے ذرا جھٹکے سے دبائیں تو دوسرے ہاتھ کے نیچے پانی کی لہر کی طرح تموجی حرکت محسوس ہوتی ہے۔ قارورہ میں رطوبت بیضیہ خارج ہونے لگتی ہے اور تنفس میں تکلیف ہوتی ہے۔

اصول علاج اس میں ایسی ادویہ استعمال کریں جن سے مائیت خارج ہوتی رہے۔ اس مقصد کے لئے مسہلات و مدرات و معرقات ... بہت مفید ہیں۔ مسہلات میں ایسی ادویہ دیں جن سے پتلے پتلے دست آئیں مثلاً جوارش سفرجلی مسہل جوارش کمونی مسہل وغیرہ۔ مدرات کے لئے شربت بزوری، تخم کاسنی، تخم خربزہ وغیرہ اور معرقات کے لئے ایسے ذرائع اختیار کریں جن سے جلد کے فعل میں تحریک پیدا ہو کر پسینہ برآمد ہو۔ اس کے لئے دھوپ پر بیٹھنا۔ ریگ پر لیٹنا۔ گرم حمام لینا مناسب ورزش کرنا وغیرہ مفید ہیں۔ اس کے علاوہ عضو ماؤف کی تقویت کا بھی خیال رکھیں۔ اگر قلب کی وجہ سے ہو تو اس کی تقویت کے لئے خمیرہ مروارید، دوا المسک وغیرہ استعمال کریں۔ جگر و گردے کی وجہ سے ہو تو تقویت جگر و گردے کے لئے دوا الکرکم کبیر و معجون دبید الورد استعمال کریں۔ جو جگر و گردہ دونوں کو علاوہ تقویت پہنچانے کے استسقا میں بھی مفید ہیں۔

اگر قلت الدم کی وجہ سے ہو تو مولد الدم ادویہ مثلاً مرکبات فولاد۔ سنکھیا وغیرہ استعمال کرنے، صاف و کھلی ہوا میں زندگی بسر کرنے و مناسب اغذیہ کے استعمال سے فائدہ ہو جاتا ہے۔

ان تدابیر کے علاوہ اگر ہاتھ و پاؤں متورم ہوں تو اُن کے نیچے تکیہ رکھیں تاکہ قلب کی سطح سے قدرے اونچے رہیں اور خون کے واپس ہونے میں مدد ملے۔ ان پر فلالین کی پٹیاں باندھیں تاکہ سردی سے محفوظ رہیں اور رطوبت مجتمع نہ ہو۔ عام صحت کی نگہداشت کریں۔ دیگر جسمانی عوارضات مثلاً بدہضمی، قبض، اسہال وغیرہ کی شکایات اگر پیدا ہو جائیں تو اُن کا علاج اسی طرح سے کریں کہ جس طرح دیگر امراض کی تحت میں اُن کا علاج بیان کیا جا چکا ہے۔

غذاؤں میں ایسی غذائیں دیں جن میں مائیت کم ہو مثلاً مونگ کی دال کی کھچڑی، زردی بیضہ مرغ، روٹی وغیرہ۔ حتی الامکان پانی نہ دیں بلکہ بجائے پانی کے مناسب عرق جو محلل و مدر بول مثلاً آب مکو و آب کاسنی نیم گرم استعمال کریں اسی میں شربت بزوری بھی شامل کر دیا کریں تاکہ ادرار خوب ہوتا رہے۔ یا لوہے یا چاندی کا بجھا ہوا پانی دیں۔ اگر بجائے غذا و پانی کے شیر شتر دیا جائے تو استسقا میں خصوصیت سے بہت مفید ہے۔ اس ترکیب سے کہ شیر شتر بمقدار سات تولے تین روز تک استعمال کریں۔ اس کے بعد ایک ایک تولہ روزانہ بڑھاتے جائیں جب اکتالیس تولے تک پہنچ جائے تو ایک ایک تولہ کم کرتے جائیں اور جب سات تولے تک کم کر دیں تو تین روز تک اسی مقدار میں استعمال کر کے ترک کر دیں۔ اگر تلیین کی ضرورت ہو تو اسی میں چار تولے گلقند روزانہ ملا دیا کریں۔

چند مستند و قابل اطبائے کے مجرب نسخے

۱ گل بنفشہ ۷ ماشے، مویز منقی ۹ دانے، بادیان ۵ ماشے، بیخ کاسنی ۵ ماشے، گاؤزبان ۵ ماشے، تخم کشوث ۵ ماشے (پوٹلی میں باندھ کر) رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولے ملا کر پی لیں۔

۲ دواء الکرکم کبیر ۵ ماشے ہمراہ شیرہ بادیان ۵ ماشے، شیرہ تخم کشوث ۵ ماشے، شیرہ انیسون ۳ ماشے، عرق گاؤزبان ۶ تولے، عرق عنب الثعلب ۶ تولے میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولے ملا کر پی لیں بہتر ہے کہ نمبر ایک صبح و نمبر دو شام کو پئیں۔ ان کے استعمال سے استسقاء زقی کی جملہ شکایات کو معتدبہ فائدہ ہوتا ہے۔

۳ شیرہ حب القرطم ۵ ماشے، شیرہ تخم خیارین ۵ ماشے، شیرہ اصل السوس مقشر ۵ ماشے، عرق بادیان ۱۲ تولے میں نکال کر شربت بزوری ۴ تولے ملا کر پئیں۔ اس سے ادرار اچھا ہوتا ہے۔

۴ معجون دبید الورد ۵ ماشے ہمراہ شیرہ بادیان ۵ ماشے، شیرہ عنب الثعلب ۵ ماشے، شیرہ تخم کاسنی ۳ ماشے، عرق برنجاسف ۶ تولے، عرق مکوہ ۶ تولے میں نکال کر شربت دینار ۴ تولے (اگر قبض ہو) یا

شربت بزوری (اگر ادرار کی ضرورت ہو) ۴ تولے میں ملا کر پلائیں۔ اگر اسہال ہوں تو اسی نسخہ میں آب بارتنگ سبز ۴ تولے شامل کر دیں کبھی بجائے آب بارتنگ کے آب کاسنی سبز مروق ۴ تولے و آب مکو سبز مروق ۴ تولے شامل کرتے ہیں۔

۵ عصارۂ ریوند چینی ۱ ماشہ پیس کر معجون دبید الورد ۵ ماشے میں ملا کر شیرہ بادیان ۵ ماشے شیرہ تخم کشوث ۳ ماشے۔ شیرہ مویز منقی ۱۵ دانے۔ عرق بادیان ۶ تولے عرق عنب الثعلب ۶ تولے میں نکال کر گلقند ۴ تولے ملا کر استعمال کریں۔

۶ معجون دبید الورد ۷ ماشے ہمراہ افسنتین ۷ ماشے۔ نوشادر ۱ ماشہ پانی میں پیس کر جوش دیکر پئیں۔

۷ گل بابونہ ۶ ماشے۔ عنب الثعلب ۶ ماشے۔ بورہ ارمنی ۳ ماشے۔ پشک گوسفند ۱ تولہ افسنتین ۶ ماشے برنجاسف ۶ ماشے۔ ہری مکو کے پانی میں پیس کر پیٹ پر لیپ کریں۔

ڈاکٹری کے چند مجرب نسخے

(۱)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۱ سے ۳ گرین تک	پلو اسکوئل	۳۰ گرین	مدر
½ سے ۲ گرین تک	پلو ڈجی ٹیلس	۳۰ گرین	مدر مقوی قلب

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۱ سے ۵ گرین تک	کیفین سٹراس	۲۰ گرین	مقوی قلب - مدر
½ سے ۵ گرین تک	ہائڈراجری سب کلورائڈ	۵۰ گرین	مسہل و مدر

سب کو ملائیں۔ تین۳ پڑیاں بنائیں۔ روزانہ ایک پڑیہ ہر تیسرے گھنٹے دیں۔

(۲)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۱ سے ۳ گرین تک	پلوسلا	۱۲ گرین	مدر
	پلوڈجی ٹیلس	۱۲ گرین	
	ہائڈراجری سب کلورائڈ	۱۲ گرین	

سب کو ملائیں۔ بیس۲۰ پڑیاں بنائیں۔ ہر تیسرے گھنٹے ایک پڑیہ دیں۔

(۳)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
	پوٹے شیم آیوڈائڈ	۲ گرین	
	امونیم کلورائڈ	۱۰ گرین	
	میگ سلف	۱ ڈرام	
۲ سے ۴ ڈرام تک	انفیوژن ڈجی ٹیلس	۱ ڈرام	مقوی قلب - مدر
½ سے ۱ اونس تک	انفیوژن سینیگا	۱ اونس	معرق - مدر

سب کو ملائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی تین خوراک بنائیں اور ہر تیسرے گھنٹے دیں۔

(۴)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۲ سے ۴ ڈرام تک	لائکر امونیا سٹریٹس	۲- ڈرام	مدر ومعرق
۱۵ سے ۶۰ گرین تک	پوٹاس سٹراس	۱۰- گرین	״
	انفیوژن ڈجی ٹیلس	۱- ڈرام	
۱ سے ۲ اونس تک	انفیوژن بیوکو	۱- اونس	مدر

سب کو ملائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی چار خوراک بنائیں اور ہر تیسرے گھنٹے دیں۔

(۵)

کیفن سٹراس	۱- گرین
پلو ڈجی ٹیلس	½ گرین
ایکسٹریکٹ نکس وامیکا	״ ״

سب کو ملا کر گولی بنائیں۔ یہ ایک گولی ہے۔ ایسی تین گولیاں بنائیں اور ایک ہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے دیں۔

(۶)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۱۰ سے ۲۰ گرین تک	ڈائروٹن	۱۰- گرین	مدر
	کیفن سٹراس	۲- گرین	

دونوں کو ملائیں۔ یہ ایک خوراک ہے ہر چھ گھنٹے بعد دیں۔

(۷)

مقدار خوراک		افعال مخصوصہ
۱۰ سے ۶۰ گرین تک	پلو جلیپ کمپاؤنڈ ۴۰ گرین	مسہل

یہ ایک خوراک ہے۔ رات کو سوتے وقت استعمال کریں

(۸)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۱۲۰ سے ۲۴۰ گرین تک	سوڈا پوٹے شیم ٹارٹراس	۱ - ڈرام	مدرو مسہل
۱۵ سے ۶۰ گرین تک	پوٹے شیم ایسی ٹاس	″	مدرر
	پانی	۱ - اونس	

سب کو ملائیں - یہ ایک خوراک ہے۔ علی الصباح پی لیں
ان دونوں یعنی نمبر ۷ و نمبر ۸ کے استعمال کرنے سے
کھل کر دست آجاتے ہیں۔

یرقان پیلیا جانڈس

اس مرض میں جلد اور اغشئہ مخاطیہ زرد سبزی مائل زرد یا سبزی مائل سیاہ ہو جاتی ہیں جب یہ سبزی مائل سیاہ ہو جاتی ہیں تو اسے "یرقان اسود" کہتے ہیں۔

اسباب معدہ یا اثنا عشری کی غشار مخاطی یا مجری مشترک کی غشار مخاطی سے التہاب کا مرارہ کی طرف بڑھنا۔ یہ قسم عموماً ہوا کرتی ہے اسے "یرقان نزلی" (کیٹارل جانڈس) کہتے ہیں۔ کرم یا پتھری کا مجری

Catarrhal jaundice ☆

مرارہ میں اڑجانا۔ صفرا کے راستوں میں کسی رسولی کا پیدا ہو جانا۔ آس پاس کی رسولیوں کا دباؤ پڑنا جیساکہ جگر اثنا عشری یا لبلبہ گردہ وغیرہ کی رسولی سے ہوا کرتا ہے۔ فضلہ کی موجودگی کی وجہ سے آنتوں کا دباؤ پڑنا۔ حاملہ عورتوں میں رحم کا دباؤ پڑنا۔ بعض سمیات کا موجود ہونا خواہ یہ امراض کی سمیت ہو جیساکہ بلیریا و نمونیا وغیرہ میں ہوا کرتا ہے یا ادویہ کی سمیت ہو جیساکہ فاسفورس۔ سنکھیا و پارہ وغیرہ کے استعمال سے ہوتا ہے۔

علامات دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک تو وہ جو آنتوں میں صفرا کے عدم ترشح کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ اس کی وجہ سے یہ ہوتا ہے کہ روغنی اجزار ہضم نہیں ہوتے۔ آنتوں میں حرکت دودیہ نہیں ہوتی۔ قبض ہوتا ہے۔ کبھی کبھی مٹیالے رنگ کے نہایت بدبودار دست آنے لگتے ہیں۔ نفخ ہوتا ہے۔ متلی ہوتی ہے بھوک نہیں لگتی۔ دوسری وہ علامات ہیں جو خون میں صفرا کے جذب ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں اس سے عضلات و عصبی مراکز پر زہریلا اثر ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے دل کی حرکت سست ہو جاتی ہے کبھی کبھی چالیس فی منٹ تک ہو جاتی ہے۔ مریض نہایت کمزور و چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ جلد آنکھوں کی غشار مخاطی و دیگر اغشیہ مخاطیہ زرد ہو جاتی ہیں۔ قارورہ و پسینہ بھی زرد ہو جاتے ہیں۔ جلد میں خارش ہونے لگتی ہے۔ کبھی کبھی مریض کو ہر ایک چیز زرد دکھائی دیتی ہے۔ اگر مرض پرانا ہو جائے تو ہذیان و تشنج و قوما بھی ہو جاتے ہیں۔

اصول علاج اگر یرقان التہاب غشار مخاطی کی وجہ سے ہو تو ایسی ادویہ

دیں جو التہاب رفع کرنے والی ہوں مثلاً آب کاسنی سبز مروق - آب مکو سبز مروق - آب برگ نرب سبز مروق وغیرہ اس کے علاوہ معدہ و جگر کے مقام پر رائی کا ضماد لگائیں کیونکہ یہ بھی التہاب رفع کرنے میں ممد و معاون ہے -

اس مرض میں چونکہ معدہ و اثنا عشری کی غشاء مخاطی بھی ملتہب ہو جاتی ہیں اس لئے انہیں آرام پہنچانا ضروری ہے تاکہ التہاب رفع ہونے میں مدد ملے چنانچہ انہیں آرام پہنچانے کے لئے نہایت ہلکی غذا مثلاً دودھ وغیرہ دیں تاکہ آسانی سے ہضم ہو سکے اور گرم گرم دیں کیونکہ گرم مشروبات خراشدہ غشاء مخاطی کے لئے نہایت مسکن ہیں - اس کے علاوہ گرم دودھ سے صفراء رقیق کا ترشح ہوتا ہے اور اگر معدہ و اثنا عشری کی سطح پر بلغم چسپاں ہوتا ہے تو وہ بھی نکل جاتا ہے -

قبض رفع کریں - اس کے لئے نہایت ہلکے ملینات مثلاً خمیرہ بنفشہ - گلقند - شربت دینار وغیرہ دیں - قوی ادویہ مسہلہ ہرگز نہ استعمال کریں کیونکہ ان سے التہاب بڑھنے کا اندیشہ ہوتا ہے - اگر ملینات سے قبض رفع نہ ہو تو حقنہ استعمال کریں - حقنہ کرتے وقت سرین کے نیچے سخت تکیہ رکھ دیں تاکہ پانی دست پندرہ منٹ تک رکا رہے -

اگر معدہ و اثنا عشری میں خراش کی وجہ سے غثیان و قے کی شکایت ہو تو ٹھنڈی مسکن دوائیں مثلاً تخم کاسنی - خیارین - زرشک وغیرہ استعمال کریں - اس میں لعاب دار ادویہ بھی شامل کر دیں

کیونکہ یہ لعاب کی وجہ سے خراش کم کرنے میں بہت مفید ہیں۔

تعفن غذا کے روکنے کے لئے جو آنتوں میں صفرا کے عدم ترشح کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے دافع تعفن ادویہ مثلاً صندل، کافور، زہرمہرہ وغیرہ بعد غذا استعمال کریں۔ بعض اوقات خارش بہت زیادہ تکلیف دہ ہوتی ہے ایسی حالت میں کاربولک لوشن ایک حصہ و کافور چار حصے باہم ملا کر جسم پر لگانا بہت مفید ہے۔

اگر یرقان ملیریا کی وجہ سے ہو تو مناسب ادویہ کے ساتھ کونین استعمال کریں۔ نقرس کی وجہ سے ہو تو بوزیدان و سورنجان دیں۔ آتشک کی وجہ سے ہو تو پارہ کے مرکبات دیں۔ کرم یا پتھری کی وجہ سے ہو تو انکا علاج مثل دیدان معوی و سنگ مرارہ کے کریں۔

اگر قلب و عصبی مراکز متاثر ہوں تو مقویات مثلاً دواءالمسک معتدل خمیرہ گاؤزباں عنبری وغیرہ استعمال کریں اور تقویت کبد کے لئے معجون دبیدالورد وغیرہ دیں۔

اس میں کوئی ایسی غذا جس میں چربی زیادہ ہو نہیں دینی چاہئے کیونکہ صفرا کے عدم ترشح کی وجہ سے ایسی غذا ہضم نہ ہو سکے گی۔ ہلکی و زود ہضم غذائیں مثلاً دودھ و سوڈا یا دودھ و چونے کا پانی ملا ہوا۔ آش جو۔ انڈے کی سفیدی کا پانی دیں۔ محرکات مثلاً چائے قہوہ۔ شراب وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔ اس کے علاوہ اصول حفظ صحت کا پورا پورا خیال رکھیں۔ خصوصاً مزمن یرقان میں چنانچہ مریض کو سردی سے محفوظ رکھیں۔ بستر پر آرام سے لیٹے رہنے اور صبح و شام قدرے چہل قدمی کرنے، گرم پانی سے نہانے یا اسفنج سے گرم پانی تمام جسم

نیز اکثر اوقات کونین ۵ گرین سے ۱۰ گرین تک استعمال کریں۔

— کونین ہمیشہ نہایت احتیاط سے استعمال کریں کیونکہ اس سے خراش پیدا ہوتی ہے

پر ملنے کی ہدایت کریں۔

چند مستند و قابل اطبائ کے مجربات

۱ آب کاسنی سبز مروق ۴ تولے ۔ آب مکو سبز مروق ۴ تولے میں خمیرہ بنفشہ ۴ تولے ملا کر استعمال کریں۔

۲ آب برگ ترب سبز مروق ۴ تولے میں شکر سرخ ۴ تولے مل کر استعمال کریں

۳ گل بنفشہ ۷ ماشے مویز منقی ۹ دانے بادیان ۷ ماشے بیخ کاسنی ۵ ماشے گاؤ زباں ۷ ماشے تخم خیارین ۷ ماشے گرم پانی میں بھگو دیں صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولے ملا کر استعمال کریں اور شام کو

۴ خمیرہ گاؤ زباں ۷ ماشے چاندی کے ورق ۱ عدد میں لپیٹ کر ہمراہ شیرہ بادیان ۵ ماشے شیرہ تخم خیارین ۵ ماشے عرق بادیان ۴ تولے عرق برنجاسف ۴ تولے میں خمیرہ بنفشہ ۴ تولے ملا کر استعمال کریں۔ گاہے اس میں آب کاسنی سبز مروق ۴ تولے ۔ آب مکو ۴ تولے سبز مروق بھی بڑھا دیتے ہیں۔

۵ آب انار ترش ۴ تولے زلال آلو کے بخارا میں ۴ تولے آب کاسنی سبز مروق ۴ تولے آب عنب الثعلب ۴ تولے سبز مروق سکنجبین بزوری ۱ تولہ شربت بزوری ۲ تولے

ملا کر دیں۔

۶ آلو بخارا ۵ عدد تمر ہندی ۱ تولہ عرق شاہترہ ۱۲ تولے میں رات کو بھگو کر رکھ دیں۔ صبح مل چھان کر شربت دینار ۲ تولے و سکنجبین بزوری ۱ تولہ ملا کر پیئیں۔

ڈاکٹری کے چند مجرب نسخے

(۱)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
	ایمونیا کلورائڈ	۱۰۔ گرین	
	سوڈا اینیز واس	۵۔ گرین	
۳ سے ۶ گرین تک	سوڈا فاس	۱۔ ڈرام	ملین
	سوڈا سلف	؍ ؍	
۱ سے ۲۔ اونس تک	ایکوا کلوروفارم	۱۔ اونس	خوش ذائقہ ہے۔

سب کو ملائیں۔ یہ ایک خوراک ہے ایسی تین خوراکیں بنائیں اور ہر چوتھے گھنٹے دیں۔

(۲)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۲ سے ۶ ڈرام تک	لائکر ایمونیا سٹریٹس	۲۔ ڈرام	مدر و معرق
۵ سے ۲۰ گرین تک	ایسڈ سائٹرک	۱۰۔ گرین	دافع تشنگی و حرارت
½ سے ۱۔ ڈرام تک	سرپ لیمن	½ ڈرام	خوش ذائقہ

۱- سے ۲-۱ اونس تک ایکوآرنشی فلورس ½-اونس خوش ذائقہ

سب کو ملائیں- یہ ایک خوراک ہے- ایسی تین خوراکیں بنائیں اور دن میں تین بار مندرجہ ذیل نسخے کے ساتھ دیں-

(۳)

مقدار خوراک افعال مخصوصہ

سوڈا بنیز واس	۱۰-گرین
سوڈا فاس	۱-ڈرام
سوڈا سلف	″ ″
سوڈا بائیکارب	۱۰-گرین
ایکوا کلوروفارم	۱-اونس

سب کو ملائیں- یہ ایک خوراک ہے- ایسی تین خوراکیں بنائیں- اور دن میں تین بار مندرجہ بالا نسخہ کے ساتھ دیں-

حصاة المرارہ مرارہ کی پتھری گال اسٹون

اس مرض میں مرارہ کے اندر پتھری پیدا ہو جاتی ہے جو مختلف مقدار و تعداد کی ہوتی ہے- جب صرف ایک ہی ہوتی ہے تو اس کی شکل بیضوی ہوتی ہے- یہ چمکدار ہلکی اور دانہ دار ہوتی ہے لیکن اگر تعداد میں زیادہ ہوں جیسا کہ عموماً ہوا کرتا ہے تو یہ آپس کی دباؤ کی وجہ سے چپٹی ہو جاتی ہیں- ان کا رنگ زرد یا بھورا ہونا

ہے۔ جب یہ تازہ ہوتی ہیں تو ان کی سطح چکنی ہوتی ہے۔ ان کی مقدار ریت کے دانوں سے لیکر بڑی گولی تک ہوتی ہے۔

یہ مرض عموماً ادھیڑ عمر میں ہوا کرتا ہے اور بہ نسبت مردوں کے عورتوں میں زیادہ ہوتا ہے۔

اسباب صفرائے غیر طبعی کا ہونا جس میں نمکیات صفرا کم ہوتے ہیں اور وہ مادہ جو ان نمکیات کی وجہ سے حل ہوتا ہے منجمد ہونے لگتا ہے خون کے اندر حصو یہ صفراویہ کا بڑھ جانا دیہ مادہ جس کی وجہ سے پتھری پیدا ہونے لگتی ہے قدرتاً صفرا۔ خون و اعصاب کی ساخت میں پایا جاتا ہے)، یا صفرا کے ترشح کا رک جانا جیساکہ روغنی و میٹھی غذاؤں کے استعمال و عیش و آرام کی زندگی، قبض مزمن وغیرہ سے ہوتا ہے۔ التہاب مرارہ کا ہونا خواہ یہ بذات خود مرارہ ہی میں ہو یا جگر و اثنا عشری سے بڑھ گیا ہو۔ اکثر مریضوں میں یا اُن کے خاندان میں دمہ دوران سر نقرس و پتھری کی شکایت پائی گئی ہے۔ یہ ممالک حارہ میں نسبتاً کم ہوتا ہے۔

علامات اگر پتھری قائم رہے تو ممکن ہے کہ کوئی علامت ظاہر ہو لیکن اگر پتھری اپنے مقام سے حرکت کرے تو پھر درد کی شکایت ہوتی ہے جس کی خصوصیات حسب ذیل ہیں۔

(۱) درد یکایک شروع ہوتا ہے۔ دورہ سے ہوتا ہے۔ تمام شکم میں پھیل جاتا ہے اور دائیں شانے کی طرف بڑھتا ہے۔ دبانے سے اور زیادہ ہوتا ہے۔ اور مرارہ بڑھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

(۲) جاڑا معلوم ہوتا ہے۔ کثرت سے پسینہ آتا ہے نبض کمزور

؎ کولیسٹران . . . Cholesterin

ہو جاتی ہے اور مریض نڈھال ہو جاتا ہے۔ بخار نصف سے زیادہ
مریضوں میں موجود ہوتا ہے۔ قے ہوتی ہے جس کی وجہ سے
کچھ آرام ہو جاتا ہے۔

اکثر مریضوں میں درد شروع ہونے کے کچھ دیر بعد یرقان ہو جاتا
ہے اور کبھی کبھی تیسرے دن ہوتا ہے۔ یہ چند دن یا چند ہفتوں
تک رہتا ہے۔

درد کا حملہ تین گھنٹے سے لیکر بارہ گھنٹے تک رہتا ہے۔ لیکن
درد کے حملے جو یکے بعد دیگرے تھوڑے وقفہ سے
ہوتے ہیں۔ کئی دن تک جاری رہ سکتے ہیں جب پتھری آنت
یا مرارہ میں اتر جاتی ہے تو درد یکایک بند ہو جاتا ہے۔

اصول علاج: اس کا علاج دو حصوں میں منقسم ہے۔

(۱) دورہ کے وقت

(۲) دورہ کے بعد

دورہ کے وقت سب سے پہلے درد مجاری صفرا کی ذکاوت و
تشنج کو رفع کریں اس کے لئے مسکنات و مخدرات مثلاً
مرکبات افیون دبرشعشا وغیرہ استعمال کریں یا مارفن سلفیٹ ۱/۴ گرین
سے ۱/۲ گرین کا انجیکشن دیں لیکن اس کا انجیکشن دینے
میں ایک نقص یہ ہے کہ اس سے صفرا کا تشنج کم ہو جاتا ہے
اس لئے پتھری کے رہنے کا اندیشہ ہے مگر اگر اس کی ساتھ
ایٹروپین ۱/۱۰۰ گرین ملا کر پچکاری دی جائے تو اس کی بہت کچھ
اصلاح ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ تکمید کرنا معدہ و جگر پہ

گرم گرم ضماد لگانا بہت مفید ہے۔ اس کے ساتھ حسب برداشت
مریض کو گرم گرم پانی پینے کے لئے دیں۔ اس سے نہ صرف یہ
فائدہ ہوتا ہے کہ صفرا رقیق ہو کر آسانی سے آگے بڑھتا ہے بلکہ اندرونی
تکمید بھی ہو جاتی ہے اور افیون یا مارفن کی بڑی حد تک اصلاح
ہو جاتی ہے۔

اگر مریض درد و تکلیف کی وجہ سے بہت کمزور و نڈھال ہو گیا ہو
تو محرکات قلب مثلاً اذاراقی، دواء المسک جواہر والی جواہر مہرہ
وغیرہ دیں۔

دورہ کے وقت ادویہ مسہلہ ہرگز استعمال نہ کریں بلکہ گرم
پانی کا حقنہ قدرے روغن تارپین ملا کر دیں۔ اگر قے آ رہی ہو تو
برف چوسنے کے لئے دیں۔ دورہ کے بعد

(۱) ملینات استعمال کریں کیونکہ ملینات مرارہ وقناۃ صفراوی
کے عضلی ریشوں میں تحریک پیدا کرتے ہیں اس وجہ سے
صفرا کے اخراج میں مدد ملتی ہے اس کے ساتھ گرم پانی
استعمال کریں تاکہ صفرا رقیق ہو کر آگے بڑھے اور پتھری
پیدا نہ ہو سکے چنانچہ ایک گلاس گرم پانی میں ایک ماشہ
سوڈا بائیکارب ملا کر صبح، دوپہر و شام کو دینا نہایت مفید ہے
قوی مسہل ہرگز نہ دیں کیونکہ اس سے التہاب بڑھنے کا
اندیشہ ہے۔

([illegible]) ان کے علاوہ ادویہ مفتتہ استعمال کریں مثلاً حجر الیہود
سنگ سرماہی معجون قرب وغیرہ۔

(ج) مدرات دیں تاکہ پتھری کے ریزے خارج ہونے میں سہولت ہو مثلاً تخم خیارین۔ خربزہ و شربت بزوری وغیرہ

(د) محللات استعمال کریں مثلاً آب کاسنی سبز مروق۔ آب برگ نرب سبز مروق وغیرہ تاکہ پتھری کی خراش کی وجہ سے جو التہاب ہوا ہے وہ رفع ہو۔

غذا شیر میں نشاستہ دار اغذیہ انڈے، مچھلی، گوشت وغیرہ احتیاط سے دیں۔ چربی دار اغذیہ بہت کم دیں۔ مرچ گرم مصالحہ دار غذائیں محرکات مثلاً شراب، چاء، قہوہ وغیرہ نہ دیں۔ اگر مریض چاء کا عادی ہو تو چاء بغیر شکر یا قدرے شکر ملا کر دے سکتے ہیں۔

اصول حفظ صحت کا خیال رکھیں۔ روزانہ مالش و گرم پانی سے غسل کریں۔

اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو پھر کسی قابل و تجربہ کار ڈاکٹر سے اپریشن کرانا چاہیئے۔

چند مستند و قابل اطبا کے مجرب نسخے

حجر الیہود ۱-ماشہ سنگ سرماہی ۱-ماشہ دونوں کو پیس کر جوارش زرعونی ۷ ماشے میں ملا کر ہمراہ شیرہ دو تخم ۷ ماشے شیرہ آلو بالو ۳ ماشے شیرہ کاکنج ۳ ماشے عرق انناس ۱۲ تولے میں نکال کر شربت بزوری ۲ تولے ملا کر دیں۔

۲ حجر الیہود (۱ ماشہ) سنگ سرماہی (۱ ماشہ) دونوں کو پیس کر معجون عقرب (۵ ماشے) میں ملا کر ہمراہ شیرہ دوقو (۳ ماشے) شیرہ آلو بالو (۳ ماشے) شیرہ کاکنج (۳ ماشے) عرق انناس (۱۲ تولے) میں نکال کر شربت بزوری (۴ تولے) آب برگ ترب سبز مروق (۲ تولے) شامل کر کے صبح و شام پیئیں۔

۳ کشتہ حجر الیہود (۱ سرخ) شورہ قلمی (۱ ماشہ) جواکھار (۱ ماشہ) معجون عقرب (۵ ماشے) میں ملا کر ہمراہ آب برگ ترب سبز مروق (۴ تولے) آب برگ کاسنی سبز مروق (۴ تولے) آب عنب الثعلب سبز مروق (۴ تولے) شربت دینار (۴ تولے) صبح و شام پیئیں۔

۴ شورہ قلمی (۱ ماشہ) جواکھار (۱ ماشہ) دونوں کو پیس کر معجون عقرب (۵ ماشے) میں ملا کر کھائیں۔ اس کے اوپر صعتر فارسی (۱ تولہ) نوشادر (۱ ماشہ) پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں جب پھٹ جائے اتار کر چھان لیں اور آب برگ ترب سبز مروق (۴ تولے) آب برگ مکو سبز مروق (۴ تولے) و شربت دینار (۴ تولے) ملا کر پیئیں۔

ڈاکٹری ـــ چند مجرب

مقدار خوراک	(۱)	افعال مخصوصہ
1/25 سے 1/4 گرین تک	ہیروان ہائڈروکلور 1/12 گرین	مسکن و مخدر

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۲۰ سے ۴۰ قطرے تک	اسپرٹ ایتھر کمپاؤنڈ	۳۰ قطرے	دافع تشنج
۵ سے ۲۰ قطرے تک	اسپرٹ کلوروفارم	۱۰ قطرے	" "
	ایکوا آرنشی فلورس	۱- اونس	

سب کو ملائیں۔ یہ ایک خوراک ہے ایسی تین خوراکیں بنائیں اور ہر دو گھنٹے بعد دیں۔ دورہ کے وقت دینے سے درد کم ہو جاتا ہے۔

(۲)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
½ سے ۲ گرین تک	ایکسلجن	۱- گرین	مسکن
	گرم پانی	۱- اونس	

دونوں کو ملائیں۔ یہ ایک خوراک ہے ایسی تین خوراکیں بنائیں اور ہر آدھ گھنٹے بعد دیں۔

(۳)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۱۰ سے ۳۰ گرین تک	سوڈا اسیلی سلیٹ	۱۰ گرین	محرک کبد یرقان التہابی میں مفید مسکن پتھری کو حل کرتا ہے۔
۵ سے ۳۰ گرین تک	سوڈا بینزوایٹ	۵ گرین	محرک کبد مدر
	سوڈا اسالفیٹ	۱- ڈرام	

سوڈا فاسفیٹ ا۔ڈرام

سوڈا بائیکارب ۱۵۔گرین

سوڈا کلورائڈ (نمک طعام) ۶۔گرین

ایکوا کلوروفارم ا۔اونس

سب کو ملائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ روزانہ علی الصباح استعمال کریں۔

طحال

اس کے متعلق ابھی تک کچھ شبہ ہے کہ طحال کو ہماری صحت کی قیام وبقا میں کس حد تک دخل ہے۔ اگر اس میں کوئی مرض پیدا ہوجائے تو یہ ممکن ہے کہ کوئی علامت ظاہر نہ ہو۔ نعش سے طبعی مقدار سے بہت چھوٹی طحال نکالی گئی ہیں۔ لیکن ایسے اشخاص کو ان کی وجہ سے دوران حیات میں کسی قسم کی تکلیف معلوم نہ ہوئی۔ جب طحال نکالی جاتی ہے یا کسی مرض کی وجہ سے اپنے فعل کو انجام نہیں دے سکتی تو اس کا فعل اور دوسرے غدد مثلاً غدد لمفاویہ انجام دینے لگتے ہیں۔ لیکن طحال کے کیا افعال ہوسکتے ہیں۔ یہ امر ابھی تک تحقیق طلب ہے۔ بظاہر اس سے کوئی ایسی رطوبت پیدا نہیں ہوتی جیسی کہ غدہ درقیہ فوق الکلیہ ورغدہ نخامیہ سے ہوتی ہے۔ یہ غدہ زیادہ تر دیگر اعضاء کے امراض کی وجہ سے مصیبت میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ جنین میں اس کا فعل کریات

بیضا رو حمرا پیدا کرتا ہے۔ امراض الدم کے بعض امراض ہیں جن میں کہ یہ بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے تو مذکورہ فعل پھر اختیار کر لیتی ہے اس کے علاوہ یہ دوران خون سے مردہ کریات یا مادہ ملونہ خارج کرتی ہے جیسا کہ ملیریا میں ہوتا ہے۔ یہ دوران ہضم میں بڑی ہو جاتی ہے اور اس کی متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ کسی نہ کسی طرح ہضم کی تکمیل کے لئے ضروری ہے

علامات جو اس کے بڑھنے کی وجہ سے ہوا کرتی ہیں۔ یہ ہیں کہ۔ اس کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ جلد پیلی پڑ جاتی ہے کمزوری بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ کریات دمویہ میں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔ خصوصًا کریات بیضا کہ تعداد میں بڑھ جاتے ہیں۔ قلت الدم کی شکایت ہوتی ہے اور یہ تقریبًا ہمیشہ ہوا کرتی ہے۔ شدید عظم الطحال میں بخار اور قے بھی ہوتی ہے۔ اکثر طحال و جگر دونوں ساتھ بڑھ جاتے ہیں لیکن ممکن ہے کہ کبھی طحال پہلے بڑھ جائے اور کبھی جگر اور ان دونوں کا ایک ہی سبب ہو۔

عظم الطحال طحال کا بڑھ جانا اینلارج آف دی اسپلین

یہ تمام امراض طحال میں بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے تشخیص بہت زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ یہ جن امراض کے حملہ کے وقت بڑھ جاتی ہے اور زائل ہونے کے بعد بھی بڑھی ہوئی حالت پر قائم رہ سکتی ہے۔ یہ ہیں۔

حاد و متعدی امراض۔ یہ تقریبًا تمام تعدی حاد میں کسی قدر بڑھ جاتی

سے ہے اور جہاں تک حمیات مخصوصہ کا تعلق ہے۔ یہ عملاً کچھ زیادہ اہمیت نہیں رکھتی۔ یہ خصوصاً موتی جھرہ و نمونیا میں بڑھ جاتی ہے۔

(۲) مزمن متعدی امراض۔ یہ عموماً آتشک میں تسمم الدم کے ابتدائی مدارج میں بڑھ جاتی ہے۔ طحال کے بجائے جگر بڑھ جاتا ہے قلت الدم اور رفتہ رفتہ طحال کا بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر بار بھی ہو جائے تو ان کا کوئی سبب معلوم ہو تو آتشک غالباً موجود ہوتی ہے۔

(۳) مادہ سل کی وجہ سے۔ یہ شاذ و نادر ہی ہوتا ہے کہ صرف طحال میں اسکی جراثیم پائے جائیں۔ اس کے ساتھ دوسرے اعضا میں بھی اس کے جراثیم ضرور موجود ہوتے ہیں۔ سل میں عموماً قلت الدم کی شکایت ہوتی ہے لیکن سل طحال کے بعض مریضوں میں خون کے اندر سرخ دانوں کی مقدار بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔

(۴) مزمن عظم الطحال تسممی۔ یہ عموماً اسنان و امعاء کے تسمم کی وجہ سے ہوتا ہے اور ممالک حارہ میں اسہال یا امعاء کی خرابیوں کی وجہ سے بھی ہو جاتا ہے۔ یہ قلت الدم طحالی سے بہت ملتا جلتا ہے لیکن اس میں کریات بیضا کی تعداد بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔

(۵) باب الکبد کے دوران خون میں رکاوٹ کا ہونا خواہ یہ کتنی ہی کم کیوں نہ ہو لیکن اس کی وجہ سے احشاء میں اجتماع الدم ہو جاتا ہے اس لئے طحال میں بھی اجتماع الدم ہو جاتا ہے اور وہ بڑھ جاتی ہے۔ یہ عموماً قلب و ریہ کے امراض مزمنہ صغر الکبد و زیریں اجوف میں سدہ پیدا ہونے سے ہوتا ہے۔

(۶) امراض الدم مثلاً قلت الدم - ورم ابیضاض الدم طحالی - مرض ہاجکن، پریشان وغیرہ میں بھی بڑھ جاتی ہے۔

(۷) ملیریا دکالا زار ملیریا شدید میں بہت زیادہ نہیں بڑھتی لیکن متعدد حملوں کے بعد زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ کالا زار میں ہمیشہ بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے اور مریض بہت لاغر ہو جاتا ہے۔

(۸) بچوں میں عموماً مرض کساح کی وجہ سے بڑھ جاتی ہے۔

علامات جب طحال بڑھ جاتی ہے تو اس کے دباؤ کی وجہ سے تنگی تنفس کھانسی، اختلاج قلب، نفخ و قبض و سعدہ و امعاء کی اوجاع پیدا ہو جاتی ہیں جب اس کی جھلی ملتہب ہو جاتی ہے تو ان علامات میں اور اضافہ ہو جاتا ہے - ساتھ ہی ساتھ طحال کے مقام پر سخت درد ہوتا ہے قے و بخار کی شکایت ہوتی ہے اور کبھی کبھی اسہال بھی آنے لگتے ہیں اور سوئے ہضم بھی ... کے قاعدہ میں اور فساد ہو جاتا ہے۔

اصول علاج مقام طحال پر ٹکور کریں - گرم ضمادات مثلاً ضماد جو وغیرہ لگائیں تاکہ مادہ کا ازالہ ہو جائے - اس میں چونکہ التہاب بھی ہو جاتا ہے اس واسطے محلل ادویہ مثلاً آب کاسنی سبز مروق آب مکو سبز مروق وغیرہ استعمال کریں - اس مرض میں گردے پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے اس کے فعل میں بھی نقص ہو جاتا ہے اس لئے تحریک گردہ کے لئے شربت بزوری وغیرہ دیں - امعاء پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے ان کا فعل بخوبی انجام کو نہیں پہونچتا اس سے تحریک امعاء کے لئے شربت دینار، خمیرہ بنفشہ اطریفل ملین وغیرہ دیں - معدہ پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے بھوک نہیں لگتی کھانا ہضم نہیں ہوتا اس سے اس کی تحریک کے لئے جوارش جالینوس

ء اسپلینو میڈولاری لیوکیمیا Splano medullary Leukemia
ء ہاجکنس ڈزیز

وغیرہ دیں تحلیل ورم طحال ہر محللات مثل عرق گندہک سہاگہ خردل
نوشادر و تدابیر مثل تعریق در حمام وغیرہ مفید ہیں
اس مرض میں جگر کا فعل بھی سست ہو جاتا ہے اس لئے تحریک جگر
کے لئے نوشادر و افسنتین ... وغیرہ استعمال کریں۔ ان تدابیر
کے اختیار کرنے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ وہ سمیتیں جو ان اعضاء کے
نقص فعل کی وجہ سے پیدا ہو کر خون میں جذب ہو کر مزید التہاب کا
باعث ہو سکتی ہیں پیدا ہو سکیں گی۔ فضلات کا اخراج ہوتا رہیگا۔
اور بابِ الکبد میں اجتماع الدم ہونے کا احتمال نہ رہے گا۔

اگر تعدی مرض اس کا سبب ہو تو منضج و مسہل سے مریض کا
تنقیہ کریں اس کے بعد احتیاط ماکول و مشروب کیساتھ ادویہ مخصوصہ
امراض مثلاً آتشک میں پارہ کے مرکبات ملیریا میں کونین۔ قلت الدم
میں فولاد خبث الحدید وغیرہ کے مرکبات دیں اور اصول حفظ صحت
کی پابندی کا خیال رکھیں۔

اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو اور عوارضات بڑھتے جائیں تو پھر
کسی قابل و تجربہ کار ڈاکٹر سے اسے نکلوا دینا چاہیئے۔

چند مستند و قابل اطباء کے مجرب نسخے

خردل ۹ ماشے سہاگہ بریاں ۳ ماشے باریک کوٹ پیسکر سفوف بنائیں اور صبح و شام
ڈیڑھ ماشے پانی سے استعمال کریں۔

---

۲ ہینگ نمک سنگ سہاگہ زردچوب سجی دار ہلدر نمک سیاہ
۲۰ تولے ۵ تولے ۵ تولے ۵ تولے ۵ تولے ۵ تولے ۵ تولے
جواکھار سب کو باریک پیس کر پندرہ تولے روغن سرسوں اور پندرہ تولے
۵ تولے
مدار کے دودھ میں گھول کے مدار کے زرد رنگ کے پتوں پر لیپ
کر کے ایک ہانڈی میں تہ بتہ سب پتے رکھکر ہانڈی کا منہ بند کر کے
گل حکمت کر کے خشک کرلیں اور اُپلوں کی آگ میں رکھ دیں کہ سب
خاک ہو جائے۔ روزانہ بقدار تین رتی پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

۳ لیموں کاغذی کا عرق بوتل میں رکھیں اس میں خرہرہ زرد سہاگہ ملا کر
۱۰۰ عدد ۶ عدد ۶ عدد
بوتل کا منہ زرد مٹی سے بند کر کے دھوپ میں پندرہ روز تک رہنے
دیں اور دو تولہ علی الصباح استعمال کریں۔

۴ سہاگہ خام کلونجی اجوائن دیسی تخم سویا نوشادر سجی ہموزن باریک پیسکر
لعاب گھیگوار میں سحق کر کے مٹر کے برابر گولیاں بنائیں صبح و شام
ایک ایک گولی تازہ پانی سے استعمال کریں

۵ گل بنفشہ موتر منقی بادیان بنجکاسنی گاوزبان عنب الثعلب خشک
۷ ماشے ۹ دانے ۷ ماشے ۷ ماشے ۵ ماشے ۵ ماشے
انجیر زرد تخم کشوث پوٹلی میں باندھ کر رات کو گرم پانی میں بھگو دیں
۴ عدد ۵ ماشے

صبح حل چھان کر آب مکو سبز مروق ملا کر پلائیں۔ اگر بخار ہو تو خاکسی ۴ تولے ۷ ماشے
سات ماشے چھڑک کر پلائیں۔

۶ برگ سداب اشق پودینہ خشک بورہ ارمنی عنب الثعلب خشک سرکہ میں پیس کر نیم گرم طحال کے مقام پر لیپ کریں۔

۷ پوست کبر و ہمراہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ عرق گاؤزبان میں نکال کر سکنجبین و شربت بزوری شامل کر کے پلائیں۔ عظم الطحال یا ورم الطحال کے ساتھ بخار بھی ہو تو یہ نسخہ مفید ہے۔

۸ آب کاسنی سبز مروق آب عنب الثعلب سبز مروق سکنجبین و شربت بزوری شامل کر کے پلائیں۔

۹ برگ سداب اشنہ کزمازج اشق مقل بورہ ارمنی نمک ہندی گندھک انجیر زرد پہلے انجیر کو سرکہ میں پکائیں اور اسی سرکہ میں مقل اور اشق کو ملا کر آگ پر خوب تر کر لیں اور بقیہ ادویہ کوٹ کر شامل کر کے پیس لیں اور گرم کر کے طحال کے مقام پر لیپ کریں۔

ڈاکٹری کے چند مجرب نسخے

(۱)

مقدار خوراک			افعال مخصوصہ
۱/۲ سے ۲ گرین تک	کونین فلورائڈ	۱/۲ گرین	بخار و بڑھی ہوئی طحال کو کم کرتا ہے
	فیری ارسینی ایس	۱/۴ گرین	
	ایکسٹریکٹ نکس وامیکا	۱/۴ گرین	
۱/۲ سے ۳ قطرے تک	آئل اینی سائی	۱/۴ قطرے	محرک۔ کاسر ریاح
۱/۴ سے ۱ گرین تک	بربیرن	۱/۴ گرین	بڑھی ہوئی طحال کو کم کرتی ہے
	پل دہیائی کو	۲ گرین	

سب کو ملائیں۔ یہ ایک گولی ہے۔ ایسی دو گولیاں بنائیں اور دن میں دو بار بعد غذا استعمال کریں۔

(۲)

مقدار خوراک	مذکورہ بالا نسخہ میں		افعال مخصوصہ
۱ سے ۵ گرین تک	میتھلین بلو	۱ گرین	درد دل نیز ملیریا بخاروں میں مفید ہے
	یا		
۱/۲ سے ۱/۴ تک	ارگوٹین	۱ گرین	عروق کو سکیڑتا ہے۔ بڑھی ہوئی طحال میں مفید ہے
	یا		
۱ سے ۳ گرین تک	ارکوٹن	۲ گرین	ملیریا میں مفید ہے۔

اضافہ کر سکتے ہیں تاکہ فعل زیادہ قوی ہو جائے۔ نسخہ نمبر ۲ کو ایک ہفتہ تک استعمال کر کے دو تین روز ترک کر دیں اور پھر استعمال کریں مسلسل

بلغیر مضف سے استعمال نہ کریں۔

(۳)

کونین سلفٹ	۲ گرین
سلفیورک ایسڈ ڈل	۱۰ قطرے
میگ سلفٹ	۱ ڈرام
ٹنکچر فیری پرکلورائڈ	۵ قطرے
ٹنکچر نکس وامیکا	۵ ’’
ٹنکچر کارڈے مم	۳۰ قطرے
ایکوا	۱ اونس

سب کو ملائیں یہ ایک خوراک ہے ایسی دو خوراکیں بنائیں۔ اور کھانے کے بعد دیں۔

اگر کوئی صاحب ڈاکٹری نسخہ تجویز کرنا چاہیں تو ان کی سہولت کے لئے ڈاکٹری و یونانی اوزان نیز ڈاکٹری مقدار خوراک میں عمر وغیرہ کے لحاظ سے جو کمی و بیشی کی جاتی ہے درج ذیل ہے۔

خشک دواؤں کے ناپنے کے اوزان

۲۰ گرین	=	ایک اسکروپل	=	ایک ماشہ ۲½ رتی
۳ اسکروپل	=	ایک ڈرام	=	چار ماشہ
۸ ڈرام	=	ایک اونس	=	۲ تولے ۸ ماشے

۱۶ اونس	=	ایک پونڈ	=	۴۲ تولے ۸ ماشے

تر دواؤں کے ناپنے کے اوزان

۶۰ قطرے	=	ایک فلوئڈ ڈرام	=	چار ماشے
۸ فلوئڈ ڈرام	=	ایک فلوئڈ اونس	=	۲ تولے ۸ ماشے
۲۰ فلوئڈ اونس	=	ایک پائنٹ	=	۵۳ تولے
۸ پائنٹ	=	ایک گیلن	=	۵ سیر ۴ چھٹانک ۴ تولے

ایک ٹی اسپون فل	=	ایک فلوئڈ ڈرام	=	۴ ماشے
ایک ڈیزرٹ اسپون فل	=	۲ فلوئڈ ڈرام	=	۸ ماشے
ایک ٹیبل اسپون فل	=	۴ فلوئڈ ڈرام	=	۱ تولہ
ایک وائن گلاس فل	=	۲ فلوئڈ اونس	=	۱ چھٹانک (تقریباً)
ایک ٹی کپ فل	=	۷ فلوئڈ اونس	=	۳ چھٹانک ״
ایک بریک فسٹ کپ فل	=	۸ فلوئڈ اونس	=	۴ ״ ״
ایک گلاس فل	=	۱۲ فلوئڈ اونس	=	۶ ״ ״
ایک ٹمبلر فل	=	۱۵ سے ۲۰ فلوئڈ اونس	=	۷ ״ سے ۱۰ چھٹانک (تقریباً)

اسپون اور گلاس کے اوزان تخمیناً درج کئے گئے ہیں کیونکہ ہر اسپون اور ہر گلاس ایک ہی مقدار کا نہیں ہوتا۔

ڈاکٹری نسخوں میں جو مقدار خوراک درج کی گئی ہے وہ بالعموم بیس (۲۰) سے ساٹھ (۶۰) برس تک کی عمر والوں کے لئے ہے۔ اس سے کم اور اس سے

زائد عمر والوں کو مندرجہ ذیل حساب سے دینا چاہئے۔

فرض کیجئے کہ کسی دوا کی مقدار خوراک ۶۰ گرین ہے تو

ایک برس کے بچہ کو $\frac{1}{1+12}$ × مقدار خوراک = $\frac{1}{13}$ × مقدار خوراک

$= \frac{1}{13} \times 60 = \frac{60}{13} = 4\frac{8}{13}$

یعنی تقریبا ۴½ گرین دینا چاہئے۔

۴ برس کے بچہ کو $\frac{4}{4+12}$ × مقدار خوراک = $\frac{4}{16}$ × مقدار خوراک

$= \frac{4}{16} \times \frac{60}{1} = 15$ گرین

۸ برس کے بچہ کو $\frac{8}{8+12}$ × مقدار خوراک = $\frac{8}{20}$ × مقدار خوراک

$= \frac{8}{20} \times \frac{60}{1} = 24$ گرین

یعنی جتنے سال کی عمر ہے اس میں بارہ جمع کریں اور عمر میں تقسیم دیں اس سے جو حاصل ہو اس کا ضرب پوری مقدار خوراک میں دینے سے جو جواب آئے وہ اسکی مقدار خوراک ہے۔

۱۲ سال سے ۱۶ سال تک مقدار خوراک کا نصف سے دو تہائی۔ اور ۱۶ سے ۲۰ سال تک دو تہائی سے چار خمس دینا چاہئے۔ ۶۰ سال کے بعد مقدار خوراک کسی قدر کم کر دینا چاہئے۔ اسکے علاوہ دوا کی خوراک میں ان امور کا لحاظ کیا جاتا ہے جنس۔ عورتیں چونکہ طاقت کی کمزور ہوتی ہیں اس لئے یہ پوری مقدار خوراک کی برداشت نہیں کر سکتیں۔ زنانہ حیض کا بھی خیال رکھنا چاہئے مثلاً اگر کوئین دوران حیض میں دیجائے تو اس سے خطرناک سیلان الدم ہونے لگتا ہے۔

عدم اخراج۔ جب کوئی دوا جسم میں داخل کیجاتی ہے تو جلد یا بدیر جسم سے خارج ہو جاتی ہے لیکن اگر ہم بار بار ایک عرصہ تک اس کا استعمال جاری

رکھیں یعنی اس قدر کم وقفہ کے بعد دیں کہ وہ جسم سے پورے طور پر خارج نہ ہو سکے
تو ایک وقت ایسا آئیگا کہ جسم میں اس قدر زیادہ مقداریں جمع ہو جائینگی کہ سمی علامات
پیدا کر دے گی۔ یہ مندرجہ ذیل صورتوں میں ظہور پذیر ہوتا ہے۔

(۱) فوری انجذاب اور بدیر اخراج جیسا کہ سیسہ و پارہ کے استعمال سے
ہوتا ہے کہ گردوں سے بمشکل اور آہستہ خارج ہوتے ہیں۔

(۲) یکایک کسی دوا کا اخراج رک جانا جیسا کہ ڈیجی ٹیلس اور اسٹرکنیا کے
استعمال سے ہوتا ہے۔ ڈیجی ٹیلس کے دوران استعمال میں اگر
احتیاط نہ کی جائے تو بغیر مقدار خوراک میں اضافہ کئے سمی علامات
یکایک ظاہر ہو جاتی ہیں۔ یہ سمی علامات عروق کلویہ کے قوی انقباض
کی وجہ سے ہوتی ہیں جس کی وجہ سے دوا کا اخراج یکایک رک جاتا ہے۔

(۳) امعاء میں بعض تغیرات کی وجہ سے کسی دوا کا جلد حل ہو کر فوراً جذب
ہو جانا۔

(نوٹ) مقدار خوراک کی کمی بیشی سے دوا کے فعل میں بھی بہت کچھ تبدیلی
پیدا ہو جاتی ہے مثلاً افیون کہ قابض ہے لیکن اگر اس کا ٹنکچر $\frac{1}{2}$ سے ایک قطرے
تک دیا جائے تو اس کا فعل مسہل ادویہ کی طرح ظہور میں آتا ہے۔ اسی طرح انٹی مونیم
ٹارٹریٹم $\frac{1}{24}$ سے $\frac{1}{12}$ گرین تک اگر دیا جائے تو معرق ہے لیکن اگر ۲ گرین دیا جائے
تو مقئی ہے۔ مقدار خوراک میں علاوہ جنس وغیرہ کے قوی۔ مزاج۔ خصوصیت مزاجی

کسی نسخہ کے اجزاء کو ترتیب دیتے وقت اسے زیادہ مفید و قابل استعمال
بنانے کے لئے ان امور کا لحاظ کیا جاتا ہے۔

(۱) ایک ہی دوا کا متعدد شکلوں میں دیا جانا تاکہ اس کا اثر نسبتاً قوی ہو جائے مثلاً

سنکونا کا فعل قوی کرنے کے لئے ایکسٹریکٹ سنکونا کے ساتھ اس کا جوشاندہ بھی دیا جاتا ہے۔

(۲) ایک ہی فعل کی چند دوائیں ملانا کہ مجموعی فعل مطلوبہ زیادہ قوی ہو مثلاً کائنو (دم الاخوین) کا فعل قوی کرنے کے لئے اس کے ساتھ افیون اور کے ٹے کیو (کتھہ) ملائے جاتے ہیں۔

(۳) ادویہ کے ملانے سے اگر کوئی مضر اثر پیدا ہو یا کسی دوا میں پہلے ہی کوئی مضر اثر ہو تو اسکی اصلاح کرنا مثلاً پاپوجیلپ کو اور ریلو اسکے مٹی کو میں جنجبر (سونٹھ) اس لئے ملائی جاتی ہے کہ ان کے استعمال سے مروڑ نہ ہو۔

(۴) کبھی دو یا ان سے زائد ادویہ جن کے فعل ایک دوسرے سے مختلف ہوں کو اس لئے ملانا کہ انہیں سے کسی دوا کے مخصوص فعل ہیں قوی اثر پیدا ہو سکے مثلاً فولاد اور ڈجی ٹیلس اگر ملا کر دئے جائیں تو زیادہ مقوی قلب ہیں بہ نسبت اس کے کہ تنہا دئے جائیں۔ اسی طرح پارہ اور پوٹے شیم آیوڈائڈ، ڈجی ٹیلس اور اسکوئل کے ساتھ دینے ڈجی ٹیلس اور اسکوئل کا مدر اثر بڑھ جاتا ہے۔

(۵) کبھی ایسی ادویہ کا ملانا کہ ان کے ملنے پر جو کیمیاوی مرکب پیدا ہو وہ اپنے اثر میں زیادہ مفید ہو مثلاً مرکیورک کلورائڈ اور پوٹے شیم آیوڈائڈ جب ملائے جاتے ہیں تو ان کے ملنے سے آیوڈائڈ آف مرکری بنتا ہے جو زیادہ قوی و زیادہ موثر ہے بہ نسبت ان کے نمک کے جو کسی اور طریقہ سے طیار کیا جائے۔

(۶) ایسی ادویہ کا ملانا کہ جن سے دوا کے حل ہونے یا انجذاب میں مدد ملے

مثلاً سیلی سلک ایسڈ پانی میں حل نہیں ہوتا لیکن سہاگہ ملانے سے حل ہو جاتا ہے اسی طرح بیلاڈونا کے مرکبات کا انجذاب چربی گلسرن یا کلوروفارم ملانے سے جلد ہو جاتا ہے۔

(۷) نسخہ کے بعض اجزاء کو ان کے جلد خراب ہو جانے سے محفوظ رکھنے کے لئے کسی دوا کا ملانا مثلاً الکحول کہ ادویہ کے سیال ایکسٹریکٹ کے ساتھ ملائی جاتی ہے۔

(۸) خوشبودار، خوش ذائقہ و خوشرنگ کرنے کے لئے دوائیں ملانا مثلاً روز واٹر سنامن واٹر کلوروفارم واٹر ٹنکچر لیونڈر و سرپ وغیرہ

چند ہدایات

(۱) ہمیشہ عام فہم و مختصر الفاظ میں دوا کے استعمال و پرہیز کے متعلق مریض کو بتا دیا جائے۔

(۲) معادی تیزابات ہمیشہ کھانے کے بعد دئے جاتے ہیں سوائے ان صورتوں کے جن میں تیزابی ترشحات مثلاً رطوبت معدی کے ترشح کی کثرت کو کم کرنا ہو۔

(۳) جب تیزابی ترشح کو بے اثر کرنا ہو تو کھاری ادویہ مثلاً سوڈا بائیکارب وغیرہ کھانے کے بعد دیں لیکن جب ترشح معدی کو تحریک پہنچانا ہو تو قبل دیں۔

(۴) مسکن معدہ ادویہ مثلاً بسمتھ سالٹس خلو معدہ میں دینا زیادہ مفید ہے۔

(۵) پیپسن پپائن ٹیکاڈائس ٹیبا کھانے کے ساتھ یا فوراً کھانے کے بعد دینا چاہیے۔

(۶) پین کریاٹین کھانے کے دو گھنٹے بعد دیں کیونکہ یہ ہضم اثنا عشری میں مدد دیتی ہے۔

(۷) روغن ماہی کھانے کے بعد دیں۔ پہلے دینے سے اشتہا کم یا زائل ہو جاتی ہے۔

(۸) فولاد سنکھیا کچلہ اور ان کے مرکبات کھانے کے بعد دیں۔

(۹) پوٹاشیم پرمیگنیٹ کھانے کے بعد دیں۔

(۱۰) تمام مقوی معدہ وتلخ ادویہ مثلاً چرائتہ وغیرہ کھانے سے ۱۵ منٹ سے ۳۰ منٹ قبل دیں۔

(۱۱) روغن بیدانجیر علی الصباح خلو معدہ میں اچھا اثر کرتا ہے۔

(۱۲) ملینات جن میں ایلوا ہو ستے یہ کھانے کے بعد دیں کیونکہ ان کا اثر ہونے میں تقریباً بارہ گھنٹے لگتے ہیں۔

(۱۳) مدرات حیض زمانہ حیض سے تقریباً ایک ہفتہ قبل استعمال کریں۔

(۱۴) معرقات اگر مریض کو گرم رکھا جائے اور مدرات اگر مریض کو ٹھنڈا رکھا جائے تو زیادہ مفید ہوتے ہیں۔

(۱۵) منومات سونے سے تقریباً آدھ گھنٹے قبل استعمال کریں۔ لیکن سلفونل سونے سے دو تین گھنٹے قبل کیونکہ یہ بہت دیر میں حل ہوتا ہے۔

(۱۶) پروماٹڈس اگر بطور مسکن دیئے جائیں تو کھانے کے یا سوتے وقت دینا چاہیے۔

(۱۷) اگر فوری ضرورت ہو تو دوا بذریعہ انجکشن جسم میں داخل کرنا بہ نسبت اور طریقوں کے نہایت زود اثر ہے۔

بچوں کے متعلق ہدایات

(۱) ان کے نسخوں کے اوزان میں خصوصیت سے لحاظ رکھنا چاہیئے۔ اوزان معلوم کرنے کا طریقہ پہلے درج کیا جا چکا ہے۔

(۲) دوا کی مقدار قلیل ہونی چاہیئے چار کے ایک چمچہ کے برابر یا زیادہ سے زیادہ دو چمچوں کے برابر۔

(۳) دوا خوش ذائقہ ہونی چاہیئے۔ بچے عموماً میٹھی یا بے ذائقہ دوا آسانی سے استعمال کر لیتے ہیں۔ بچوں کو کونین کی بجائے یوکونین جو بے ذائقہ دوا ہے۔ دینا چاہیئے۔

(۴) چھوٹے بچے روغن بید انجیر یا مچھلی کا تیل پی لیتے ہیں لیکن بڑے بچے روغن بید انجیر نہیں پیتے۔ مچھلی کا تیل مالٹ ایکسٹریکٹ کے ساتھ بخوشی استعمال کر لیتے ہیں۔

(۵) جہاں تک ممکن ہو بچوں کو شہد شکر و دودھ وغیرہ میں ملا کر دوا دینی چاہیئے

(۶) شیر خوار بچوں کے علاج کا بہترین طریقہ ان کی ماں کو دوا دینا ہے۔ لیکن بعض ادویہ مثلاً کوپے با روغن تارپین اور ہینگ دودھ کو اس قدر بے مزہ کر دیتی ہیں کہ بچہ دودھ نہیں پی سکتا۔ بچوں کی آتشک ماں کو پارہ و پوٹے شیم آیوڈائڈ دینے سے زائل ہو جاتی ہے۔

(۷) بچوں میں بیلاڈونا ہائی سامس اور سنکھیا ان کی عمر کے لحاظ سے

بڑی مقدار میں بغیر کسی مضر اثر کے استعمال کرائی جا سکتی ہیں۔

(۸) نوزائیدہ بچہ کو چار سے ایک چمچہ برابر روغن بیدانجیر دینا زیادہ مفید نہیں ہے۔

(۹) افیون بچوں کو نہایت احتیاط سے دینی چاہیئے۔

(۱۰) سویا اور بادیان کا عرق بچوں کے لئے اچھے بدرقے ہیں۔

(۱۱) سینٹونین شکر میں ملا کر سوتے وقت دینا اور صبح روغن بیدانجیر دینا بچوں کے کیچوؤں کے لئے بہت اچھی دوا ہے۔

(۱۲) بچے بہ نسبت بڑوں کے کیلومل اپنی عمر کے لحاظ سے زیادہ برداشت کر سکتے ہیں۔

(۱۳) مخرج بلغم ادویہ میں شربت ملا کر دینا یا مخرج بلغم شربت دینا بہتر ہے

(۱۴) قے کے لئے اپی کواناہ سے ۱۰ گرین تک دیں یا بہتر ہے کہ حلق میں پر یا انگلی سے حرکت دیں۔

نام امراض بخط انگریزی

امراض فم

ورم الفم	اسٹوسے ٹائیٹس	Stomatitis
ورم الفم سادہ یا نزلی	سمپل اسٹوسے ٹائیٹس	Simple stomatitis
ورم الفم بثوری	ویسیکلر اسٹوسے ٹائیٹس	Vesicular stomatitis
ورم الفم قروحی	السرے ٹیو اسٹومے ٹائیٹس	Ulcerative stomatitis
قلاع (ورم الفم جراثیمی)	پیراسائٹک اسٹومے ٹائیٹس	Parasitic stomatitis

Gangrenous stomatitis	گینگرینس سٹوماٹائیٹس	غانغرانیۃ الفم
Pyorrhea alveolaris	پائیریا ایلویولےرس	نواسیر الاسنان
Cancrum oris	کینکرم اورس	آکلۃ الفم
Mercurial stomatitis	مرکیورل اسٹوماٹائیٹس	ورم الفم سیمابی
Tooth ache	ٹوتھ ایک	الم السن

امراض لوزتین

Acute tonsillitis	ایکیوٹ ٹانسی لائیٹس	ورم لوزتین شدید
Chronic tonsilitis	کرانک ٹانسی لائیٹس	ورم لوزتین مزمن

امراض حلق

Acute pharyngitis	ایکیوٹ فیرن جائیٹس	ورم حلق شدید
Chronic pharyngitis	کرانک فیرن جائیٹس	ورم حلق مزمن

امراض مری

Oesophagitis	اسے سوفے گائیٹس	ورم مری
Spasmodic stricture	اسپازموڈک سٹرکچر	تضیق تشنجی

امراض معدہ

Chronic Indigestion	کرانک انڈی جیسچن	ضعف ہضم مزمن
American dyspepsia	امریکن ڈسپپسیا	امریکی سوء ہضمی
Acute gastritis	ایکیوٹ گیسٹرائیٹس	التہاب معدہ شدید
Chronic gastritis	کرانک گیسٹرائیٹس	التہاب معدہ مزمن
Dialatation of the stomach	ڈائلےٹیشن آف دی اسٹمک	اتساع معدہ
Gastric ulcer	گیسٹرک السر	زخم معدی

Gastralgia	گیسٹرل جیا	وجع المعدہ
Haematemesis	ہیمے ٹے مے سس	قی الدم
Vomiting	وومٹنگ	قے
Cancer of the stomach	کینسر اوف دی اسٹمک	سرطان المعدہ

امراض امعاء

Diarrhoea	ڈائیریا	اسہال
Dysentric diarrhoea	ڈسنٹرک ڈائیریا	اسہال زحیری
Sprue	اسپرو	دور البطن
Bilious diarrhoea	بلیس ڈائیریا	اسہال صفراوی
Dysentry	ڈسنٹری	زحیر، پیچش
Enteritis	اینٹرائیٹس	ورم الامعاء
Duodenol ulcer	ڈیوڈنل السر	زخم اثنا عشری
Blood in the stool	بلڈ ان دی اسٹول	براز الدم
Piles	پائلس	بواسیر
Constipation	کانسٹی پے شن	قبض
Colic	کولک	قولنج
Lead colic	لیڈ کولک	قولنج اسربی
Intestinal obstruction	انٹیسٹنل اوبسٹرکشن	سد الامعاء
Intussusception	انٹس سس سیپشن	قولنج التوائی
Intestinal worms	انٹیسٹنل ورمس	دیدان معوی
Thread worm	تھریڈ ورم	چنونے (دود الخل)

کدو دانہ (حب القرع)	ٹیپ ورم	Tape worm
کیچوے (حیات)	راؤنڈ ورم	Rouna worm
ورم زائدہ دودیہ	اپ پینڈی سائیٹس	Appendicitis
خروج المقعد	پرولیپس اینی	Prolapsusani
ورم المقعد	انفلامیشن اوف دی ریکٹم	Inflammation of therecuum

امراض کبد و طحال

صغر الکبد	سروسس اوف دی لور	Cirrhosis of the liver
اجتماع الدم فی الکبد	کنجیسچن اوف دی لور	Congestion of the liver
ورم الکبد	ہیپے ٹائیٹس	Hepatitis
دبیلۃ الکبد	ایبسس اوف دی لور	Acess of the liver
استسقاء زقی	اسائیٹس	Ascites
استسقاء	ڈراپسی	Dropsy
اوذیما	اوڈیما	Odema
یرقان	جانڈس	jaundice
حصاۃ المرارہ	گال اسٹون	Gall-stone
عظم الطحال	این لارجمینٹ اوف دی اسپلین	Enlargement of the spleen

نام ادویہ بخط انگریزی

(الف)

روغن بادام	آلمنڈ آئل	Almond oil
	آئل تھیوبروما	Oil theobroma

Argenti nitras	نین ٹائی ناٹراس	حجر جہنم۔ دکال قمری
Spirit chloroform	اسپرٹ کلوروفارم	روح
Spirit camphor	اسپرٹ کیمفر	روح کافور
Spirit aether nitrosi	اسپرٹ ایتھر نائٹروسی	روح ایتھر البقری
Spirit ammonia aromatic	اسپرٹ ایمونیا ایرومیٹا	خوشبودار روح نوشادر
Strychnine	اسٹرکنن	جوہر اذاراقی۔ اذاراقین
Strychnine sulphate	اسٹرکنن سلفیٹ	
Infusion Buchu	ان فیوژن بیوکو	خیسانده
Infusion Digitalis	ان فیوژن ڈجی ٹیلس	
Infusion Senega	ان فیوژن سینیگا	
Unguentum Kaolini	ان گوانیٹم کولن	
Unguentum Cocaine	ان گوانیٹم کوکین	مرہم کوکین
Unguentum galla cum opii	ان گوانیٹم گلی کم اوپیو	مرہم مازو و افیون
Unguentum Hamamelidis	ان گوانیٹم ہیمیلس	
Oleum Ricini	اولیم رسی نی	روغن بید انجیر
Adrenaline chloride	ایڈرے نیلین کلورائڈ	
Aromatic sulphuric acid	ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ	خوشبودار تیزاب گندھک
Acid citric	ایسڈ سائٹرک	حامض لیمونی لیموں کا ست
Aspirin	ایسپرین	
Acid Nitro hydro-chlor	ایسڈ نائٹرو ہائڈرو کلور	تیزاب شورہ و نمک مخلوط
Acid hydro cyanic dil	ایسڈ ہائڈرو سیانک ڈل	

Acetic acid Dilute	ایسیٹک ایسڈ ڈائلیوٹ	تیزاب سرکہ
Extract opii	ایکسٹریکٹ اوپیائی	خلاصہ افیون کاست
Extract opii siccum	ایکسٹریکٹ اوپیائی سکم	" "
Extract of colchicum	ایکسٹریکٹ آف کالچیکم	خلاصہ سورنجان تلخ
Extract Aloes	ایکسٹریکٹ ایلوز	خلاصہ ایلوا
Extract of pecgarum liquid	ایکسٹریکٹ ایپوس سیاگم لکوائڈ	
Extract Lupulin	ایکسٹریکٹ لیوپولن	
Extract gentian	ایکسٹریکٹ جین شین	خلاصہ جنطیانا
Extract Belladona	ایکسٹریکٹ بیلاڈونا	خلاصہ بیروج
Extract Taraxaci liquid	ایکسٹریکٹ ٹیراکسی سائی لکوائڈ	
Extract Cascara	ایکسٹریکٹ کاسکیرا	
Extract filicis liquid	ایکسٹریکٹ فلی سس لکوائڈ	
Exalgin	ایکسلجن	
Aqua	ایکوا	پانی
Aqua Aurantii floris	ایکوا آرنشی فلورس	عرق سنترہ
Aqua anisi	ایکوا اینی سائی	عرق انیسون
Aqua cinnamomi	ایکوا سناما می	عرق دارچینی
Aqua carui	ایکوا کیروئے	عرق زیرہ ولایتی
Aqua menthae pip	ایکوا مینتھ پیپ	عرق نعناع
Aloin	ایلوائن	جوہر صبر
Ammonium Bromide	ایمونیم برومائڈ	

Ammonium chloride	امونیم کلورائڈ	نوشادر
	(ب)	
Berberine	بربے ان	جوہر رسوت۔ رسونین
Bismuth sub Nitras	بسمتھ سب نائٹراس	
Bismuth salicylate	بسمتھ سیلی سلیٹ	
Bismuth carbonas	بسمتھ کاربونس	
	(پ)	
Plumbi acetatis	پلمبی ایسی ٹیٹس	خلات الرصاص
Pulu Ipecac	پلو اپیکاک	
Pulv Ipecac co	پلو اپیکاک کو	
Pulv opii co	پلو اوپیائی کو	یہ سفوف افیون کا مرکب ہے
Pulv Digitalis	پلو ڈجی ٹیلس	
Pulv Rhcico	پلو ریبائی کو	سفوف ریوند مرکب
Pulv jalap compound	پلو جلیپ کمپاؤنڈ	یہ سفوف جلاپا کا مرکب ہے
Pulv scilla	پلو سلا	دیکھو پلو اسکوئل
Potass citras	پوٹاس سٹراس	
Potassium Iodc	پوٹے شیم آیوڈائڈ	
Potassium chlorate	پوٹے شیم کلوریٹ	
Peppermint water	پیپرمنٹ واٹر	عرق نعناع
Pepsin	پیپسن	ہاضوفہ۔ جوہر ہاضم
Pulv Squill	پلو اسکوئل	سفوف عنصل

(ٹ)

Turpentine oil	ٹرپین ٹائن آئل	روغن تارپین
Tincture of ginger	ٹنکچر آف جنجر	صبغہ زنجبیل
Tincture of Rhubarb	ٹنکچر ریوبرب	صبغہ ریوند
Tincture Zingiberis	ٹنکچر زینجی بیرس	صبغہ زنجبیل
Tincture Cinchona	ٹنکچر سنکونا	صبغہ برک
Tincture cardamom compound	ٹنکچر کارڈےمم کمپاؤنڈ	صبغہ ہیل مرکب
Tincture capsicum	ٹنکچر کیپ سی کم	صبغہ فلفل احمر
Tincture Catechu	ٹنکچر کےٹےچیو	صبغہ کات
Tincture Krameria	ٹنکچر کرےمیریا	
Tincture Myrrh	ٹنکچر مر	صبغہ مر
Tinctur Nux vomica	ٹنکچر نکس وامیکا	صبغہ اذاراقی

(ڈ)

Decoction pomegranate radix	ڈی کاکشن پومے گرےنیٹ ریڈکس	انار کی جڑ کا جوشاندہ
Diuretin	ڈائیوریٹن	

(ز)

Zinc oxide	زنک آکسائڈ	پھول کی ہوئی جست

(س)

Salt	سالٹ	نمک
Syrup of ginger	سرپ آف جنجر	شربت زنجبیل
Syrup Lemon	سرپ لیمن	شربت لیموں

Sulphate of Iron	سلفیٹ آف آئرن	فولاد
Sulphuric acid Dilute	سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ	ہلکا تیزاب گندھک
Sulphuric Aether	سلفیورک ایتھر	
Soda bicarb	سوڈا بائیکاب	سوڈا خوردنی
Soda Benzoas	سوڈا بینزواس	سوڈا لوبانی
Soda Benzoate	سوڈا بینزوایٹ	لوبانداری سوڈا
Soda potassium Tartras	سوڈا پوٹیشیم ٹارٹراس	
Soda Tartrata	سوڈا ٹارٹریٹا	
Soda sulph	سوڈا سلف	
Soda sulphate	سوڈا سلفیٹ	
Soda chloride	سوڈا کلورائڈ	نمک طعام
Soda phas	سوڈا فاس	
Sodium Bromide	سوڈیم برومائڈ	
Sodium sulphate	سوڈیم سلفیٹ	
Salol	سیلول	
Santonin	سینٹونین	جوہر درمنہ ترکی

(ف)

Phenacetin	فیناسٹین	
Ferri Arseniosis	فیری ارسینی رس	آہن مرکب بسم الفار
Phenolphthalein	فینول تھےلن	

(ک)

Carbolic Acid	کاربولک ایسڈ	
Chloral hydratus	کلورل ہائڈریٹس	
Cupri Sulphate	کیپری سلفیٹ	
Quinine Flouride	کونین فلورائڈ	نیلا طوطیا
Quinine Hydrochloe	کونین ہائڈروکلور	
Qunine sulph	کونین سلف	کنہ کنہ
Compound spirit of Aether	کمپاؤنڈ اسپرٹ آف ایتھر	
Compound Tincture of cardamam	کمپاؤنڈ ٹنکچر آف کاروسے مم	صبغہ ہیل مرکب
Cannabis Indica	کنابس انڈیکا	قنب ہندی
Castor oil	کیسٹرآئل	روغن بید انجیر
Calcium Lactate	کیلشیم لیکٹیٹ	
Calomel	کیلومل	رس کپور
Caffeinacitras	کیفین سٹراس	جوہر قہوہ لیمونی

(گ)

Glycerine	گلسرن	
Gum Acacia	گم اکیشیا	صمغ عربی
Goulards Lotion	گولرڈس لوشن	

(ل)

Liquar strychnine	لائکر اسٹرکنن	سائل اذاراقین
Liquar opii sedative	لائکر اوپیائی سیڈیٹو	سائل افیون مسکن

Liquor Ammonia citratis
لائکر امونیا سٹریٹس

Liquor morphinae Hydrochlor
لائکر مارفینا ہائیڈروکلور

(م)

Menthol مینتھل جوہر نعناع

Mag sulph
میگ سلف

Methylene Blue
میتھے لین بلو

Mag carb
میگ کارب

Magnesium sulphate میگ نیشیم سلفیٹ

Magnesia ponderosa میگ نیشی پانڈروسی

Mucilage acacia میوسل ایج اکیشیا لعاب صمغ عربی

Mucilage Tragacanth میوسل ایج ٹریگاکانتھ لعاب صمغ کتیرا

(ن)

Narcotine نرکوٹین

(و)

Vine of colchicum وائن آف کالچیکم شراب سورنجان شیریں

Vinum Ipecac وائی نم اپیکاک

(ہ)

Hazeline ہیزلن

Hard soap ہارڈ سوپ صابن سخت

Hydrargyri sub chloride
ہائیڈرارجری سب کلورائڈ رس کپور

Heroin Hydrochlor ہیروان ہائیڈروکلور

Hydrochloric Acid Dil ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈل ہلکا تیزاب نمک

نوٹ:۔ یہاں صرف انہیں ادویہ کے تراجم کئے گئے ہیں جو یونانی میں بھی مستعمل ہیں

علامات و امراض کی ڈاکٹری اصطلاحات

علامات باطنی	سب جیکٹو سمٹمس	Subjective symptoms
علامات ظاہری	اب جیکٹو سمٹمس	Objective symptoms
علامات امتحانی یا علامات طبعی	فزیکل سائنس	Physical signs
علامات مقامی	لوکل سمٹمس	Local symptoms
علامات عمومی	جنرل سمٹمس	General symptoms
مرض شدید یا حاد	ایکیوٹ ڈزیز۔	Acute disease
مرض مزمن	کرانک ڈزیز	Chronic disease
مرض فعلی	فنکشنل ڈزیز	Functional disease
مرض عضوی	آرگینک ڈزیز	Organic disease
علم العلامات	سم ٹومے ٹولوجی	Symptomatology

گاہے علامات باطنی کو محض سمٹمس اور علامات ظاہری کو محض سائنس کہتے ہیں۔

استفسارات خصوصی

کیونکہ مبتدی کو کسی عضو کے امراض کے متعلق استفسارات کرنے میں قدرے وقت محسوس ہوتی ہے۔ اسلئے ان کی سہولیت کیلئے چند استفسارات امراض اعضاء الہضم کے متعلق درج کئے جاتے ہیں۔

معدہ میں اگر کوئی مرض ہو تو اسکے متعلق مندرجہ ذیل سوالات کرنے چاہئیں
بھوک۔ زیادہ ہے، کم ہے یا بے قرار کرنے والی؟ عجیب؟ متغیر ہے؟

کھانا کھانے سے بڑھتی ہے یا نہیں ؟ بھوک معلوم ہونے پر کھانا کھایا جاتا ہے
یا نہیں یا محض چند لقموں ہی سے سیری ہو جاتی ہے ؟ پیاس کیسی لگتی ہے
کھانا کن اوقات میں کھاتے ہیں ؟ کس قسم کا کھانا کھاتے ہیں ؟ کھانے کے علاوہ
دیگر اوقات میں اور بھی کچھ کھاتے رہتے ہیں یا نہیں۔

درد۔ اسکی نوعیت کیا ہے ؟ اور ٹھیک اسکا مقام کہاں ہے
کھانا کھانے کے ساتھ اسکا کیا تعلق ہے یعنی بڑھتا ہے یا کم ہو جاتا ہے
کھانا کھانے کے کتنی دیر بعد ہوتا ہے ؟ کسی خاص غذا سے اسکا تعلق ہے یا نہیں

نوٹ۔ درد۔ بوجھ یا بھاری پن کے درمیان تمیز کرنی چاہیئے۔

قے کتنی ہوتی ہیں ؟ اور کس وقت دن میں یا رات میں صبح یا شام۔ کھانا کھانے
کے ساتھ اسکا کیا تعلق ہے ! صرف کھانا کھانے کے بعد ہوتی ہے یا اور
اوقات میں بھی ؟ درد کے اسکا کوئی تعلق ہے ؟ قے سے درد کم ہو جاتا ہے
یا نہیں ؟ قے کے وقت بہت زور لگانا پڑتا ہے یا آسانی سے ہو جاتی ہے
اسکی مقدار اور رنگ کیا ہے ؟ کھٹی ہے کف دار یا مٹیالی ؟

ڈکار۔ ہے یا نہیں ؟ اسکا مزہ کیسا ہے ؟

نفخ۔ ہے یا نہیں۔ صرف کھانا کھانے کے بعد ہوتا ہے یا کھانے کے
دوران میں کسی خاص غذا سے اسکا کوئی تعلق ہے یا نہیں ؟ ریح کا میلان
اوپر ہے یا نیچے ؟

امعائی حالت۔ کتنی مرتبہ اجابت ہوتی ہے ؟ براز کے متعلق
اور کوئی شکایت ہو تو مریض سے بیان کرنے کیلئے کہیں۔

آنتوں کے متعلق اگر شکایت ہو تو یہ سوالات کریں۔

اسہال۔ ہوتے ہیں یا نہیں ؟ اگر ہوتے ہیں تو کتنے ؟ معمولی یا

کسی خاص غذا سے انکا کیا تعلق ہے؟ انہیں کبھی خون یا بلغم آیا کہ نہیں؟ اجابت کے وقت درد یا مروڑ ہوتی ہے یا نہیں؟ ریاح ہیں یا نہیں؟

قبض۔ ہمیشہ کی عادت کیا ہے۔؟ روزانہ اجابت ہو جاتی ہے یا نہیں؟ اگر ہوتی ہے تو کتنی مرتبہ؟ آخری اجابت کب ہوئی؟ کبھی قبض اور کبھی اسہال کی شکایت رہتی ہے یا نہیں؟ درد و مروڑ ہے یا نہیں؟ قے ہوتی ہے یا نہیں؟۔

درد۔ ہے یا نہیں؟ نوبتی ہے یا غیر نوبتی؟ سب سے زیادہ کہاں ہوتا ہے؟ دبانے سے بڑھتا ہے کم ہو جاتا ہے؟

جگر کے متعلق اگر شکایت ہو تو یہ سوال کریں۔

درد کس مقام پر ہوتا ہے؟ بہت شدید درد کے ایسے حملے جو یکایک شروع ہوئے ہوں اور چند گھنٹوں تک رہے ہوں پہلے ہوئے یا نہیں؟ اگر ہوئے ہیں تو یہ پوچھیں کہ درد بڑھتا ہے یا نہیں اور اگر بڑھتا ہے تو کس طرف؟ اس کے ساتھ قے ہوئی یا نہیں؟ درد ہونے کے بعد یرقانی کیفیت پیدا ہوئی یا نہیں؟ بواسیر ہے یا نہیں؟ قے میں کبھی خون تو نہیں آیا؟ قارورہ یا براز میں اسے کسی قسم کی کوئی تبدیلی معلوم ہوئی یا نہیں؟ اگر مریض یرقان میں مبتلا ہے تو دریافت کریں کہ خارش ہے یا نہیں؟ ان کے علاوہ ہاضمہ کے متعلق بھی دریافت کریں جیسے کہ پہلے معدہ کے امراض کی تحت میں بیان کئے جا چکے ہیں

چند مقالات طبی متعلق اعضاء ہضم

معدہ

(۱) اگر کوئی مریض جس کی حرارت حالت طبعی پر ہے یکایک درد سر متلی و معدہ میں تکلیف کا اظہار کرے مگر مقام معدہ پر دبانے سے تکلیف نمایاں طور پر زیادہ نہ ہو تو غالباً شدید سوء ہضم ہے۔

(۲) اگر مریض معدہ میں درد یا بے چینی کی شکایت کرے اور درد دبانے سے زیادہ ہو ساتھ ہی متلی و قے ہو جو کسی قدر یکایک شروع ہوئی ہوں تو غالب النہاب معدہ شدید پایا جاتا ہے۔

(۳) اگر کسی کو مزمن ضعف ہضم ہو اور معدہ میں درد یا بے چینی کھانے کے فوراً بعد ہو تو غالباً ضعف ہضم بلغمی ہے۔ اور

(۴) اگر کسی کو مزمن ضعف ہضم ہو لیکن درد یا بے چینی فوراً کھانے کے بعد نہ ہو اور درد وہیں کھانے سے تخفیف ہو تو غالباً حرارت معدہ ہے۔

(۵) اگر شدید درد کے دورے ہوں اور کھانے سے کوئی خاص تعلق نہ ہو اور درد دبانے سے زیادہ نہ ہو تو غالباً وجع المعدہ عصبی ہے۔

(۶) اگر نوجوان لڑکے درد معدہ کی شکایت میں مبتلا ہوں تو غالباً جلق یا کثرت مباشرت اس کا سبب ہے۔

(۷) اگر جوان قلت الدم والی عورت میں کھانے سے سخت درد ہو و قے سے آرام ہو اور قے میں کبھی کثیر مقدار میں آیا ہو تو غالباً زخم معدہ کی شکایت ہے۔

(۸) مریض ادھیڑ یا اس سے زائد عمر کا ہے اور بہت دبلا ہے قے میں ٹھ بالا مادہ نکلتا ہے تو غالباً سرطان المعدہ ہے۔

(۹) اگر مزمن ضعف ہضم ہو اور شراب نوشی کی عادت ہو یا قلبی ریوی مرض ہو اور تسیح یا غثی قے ہو گیا ہے قے میں خون کی دھاریوں کی آمیزش بھی ہو تو غالباً مزمن التہاب معدہ ہے۔

امعاء

(۱۰) مریض اسہال کی شکایت کرتا ہے اور اس کے ساتھ مروڑ خون و بلغم اور شاید پیپ کی آمیزش کو بھی ظاہر کرتا ہے تو مرض غالباً پیچش ہے

(۱۱) اگر کسی شخص کو یکایک شدید اسہال شروع ہو جائیں اور اسہال چاول کے پانی کی طرح ہوں ارتخار عظیم اور تشنج بطنی ہو تو غالباً ہیضہ ہے۔

(۱۲) مریض یکایک امعاء کے بند ہو جانے کی شکایت کرے حتیٰ کہ ریاح بھی خارج نہ ہوں درد شکم و قے ہوتے ہیں رفتہ رفتہ براز کی طرح مادہ آنے لگے نبض سریع ہو اور ارتخار عظیم کی سی حالت ہو تو غالباً سدّ الامعاء شدید ہے

(۱۳) مریض قبض کی شکایت کرتا ہے جو دن بدن زیادہ ہوتا جاتا ہے۔ درد شکم اور کبھی کبھی قے ہو جاتی ہے عام صحت کمزور ہے تو غالباً سدّ الامعاء مزمن ہے۔

(۱۴) درد شکم ہمیشہ رہتا ہے جو کبھی کبھی خصوصاً ورزش کے بعد شدید ہو جاتا ہے۔ دائیں قسم اسفل میں دبانے سے زیادہ ہوتا ہے نبض سریع ہے حرارت لگ گئی ہے بڑھ جاتی ہے اور مریض جوان ہے تو

غالباً ورم زائدہ دودیہ ہے۔

(۱۵) بچوں میں تشنج کا حملہ اور اس کے ساتھ ہچکی اور نبض کا صغیر ہونا ویدان کی مخصوص علامت ہے

(۱۶) یہ کوئی قاعدہ کلیہ نہیں ہے کہ ہر شخص کو روزانہ اجابت ہو جایا کرے۔ بعض ایسے بھی ہیں کہ انہیں دو تین روز کے بعد اجابت ہوتی ہے اور تندرستی بہت اچھی رہتی ہے اور اگر روزانہ ہو تو ایک قسم کی کمزوری محسوس کرتے ہیں۔

کبد

(۱۷) مریض کبد میں درد یا بے چینی کی شکایت کرتا ہے۔ کبد بڑھا ہی خفیف یرقان ہے اور متعدد وہم علامات سوء ہضم موجود ہیں لیکن بخار کم یا بالکل نہیں ہے تو غالباً شدید اجتماع الدم فی الکبد ہے۔

(۱۸) مریض جوان ہے پہلے کچھ عرصہ تک معدہ و امعاء کی شکایت میں مبتلا رہ چکا ہے اس کے بعد یرقان و مٹیالے رنگ کی اجابت یکایک ہونے لگی لیکن درد نہیں ہے اور نہ جگر بڑھا ہے اور اگر بڑھا ہے تو کم تو غالباً اسے یرقان نزلی ہے۔

(۱۹) مریضہ ضعیف العمر ہے اور یکایک مقام کبد میں درد کے دورے شروع ہو گئے اور بارہ ۱۲ سے چوبیس ۲۴ گھنٹے کے اندر یرقان ہو گیا اور مٹیالا براز آنے لگا تو غالباً وجع الکبد بوجہ حصاۃ المرارہ ہے

(۲۰) ضعیف العمر عورتوں میں حصاۃ المرارہ اس قدر عام ہے کہ اگر کوئی طبیب اس عمر کی عورت میں اس مرض کا شبہ کرے تو غلطی نہیں کرتا ہے

(۲۱) مریض کو مقام کبد میں درد کی شکایت ہے۔ درد دبانے اور حرکت سے بڑھتا ہے۔ یرقان نہیں ہے اور کبد کی دیگر علامات موجود نہیں ہیں تو غالباً ورم غشاء الکبد ہے۔

(۲۲) جگر کی مقدار میں کوئی فرق نہیں ہے لیکن مریض سستی مبہم شکایات ہضم اور کھانے کے بعد غنودگی کی شکایت کرتا ہے زبان پر سفید تہ جمی ہے۔ قبض و دردِ سر ہے اور قارورہ ٹھنڈا ہونے پر اکثر یورات تہ نشین ہو جاتے ہیں تو غالباً جگر کے فعل میں نقص ہے۔

(۲۳) جگر بڑھ گیا ہے۔ درد نہیں ہے۔ جگر سخت ہے۔ یرقان موجود ہے لیکن استسقاء کم یا بالکل نہیں ہے اور ایک عرصہ سے صحت خراب ہے تو غالباً عظم الکبد ہے۔

(۲۴) کبد معمولی بڑھا ہے۔ سطح چکنی ہے اور یکساں ہے۔ درد ہے دبانے سے بڑھتا ہے یرقان و استسقاء ممکن ہے کہ ہوں طحال بڑھی ہے اور احشاء بطن میں اجتماع الدم کی علامات موجود ہیں تو غالباً مزمن اجتماع الدم فی الکبد ہے۔

(۲۵) کبد بڑھا ہے۔ درد ہے دبانے سے بڑھتا ہے۔ قشعریرہ۔ پسینہ اور نوبتی بخار ہے تو غالباً دبیلۃ الکبد ہے۔

(۲۶) کبد کے حدود کم ہو گئے ہیں۔ استسقاء ہے۔ یرقانی کیفیت ہے طحال بڑھی ہے۔ بواسیر کی شکایت ہے۔ معدہ و امعاء سے بھی خون آنے کی شکایت ہے تو غالباً صغر الکبد بوجہ شراب نوشی ہے۔

بطن

(۲۷) یکایک شدید درد شکم ہوا، انتفاخ عظیم، قے و قبض ہو، نبض سریع (۱۰۰ ضربات سے زیادہ) ہو تو ورم صفاق شدید ہے یا سدۃ الامعاء یا شدید انصفاق یا سوراخ ہو۔

(۲۸) شدید درد شکم ہے، نقاہت بہت زیادہ ہے، قے ہے، تنفس صدری ہو اور حرارت بڑھی ہوئی ہے تو غالباً ورم صفاق شدید ہے۔

(۲۹) قبض، قے اور درد شکم تینوں شکایتیں ایک ساتھ ہوں تو ورم صفاق شدید، سدۃ الامعاء و قولنج میں سے ایک نہ ایک مرض ضرور ہے۔

(۳۰) اگر ایسے شخص میں جو بظاہر تندرست ہو شدید درد شکم یکایک ہو لیکن انتفاخ عظیم نمایاں نہ ہو، نبضات ۱۰۰ سے زیادہ نہ ہوں اور ممکن ہو کہ قبض و قے بھی ہو تو قولنج کی تین قسموں میں سے (قولنج معوی، قولنج کبدی، قولنج کلوی) ایک نہ ایک قسم ضرور ہو۔

تشخیص قولنج

قسم قولنج	نوعیت درد	دیگر علامات	تذکرہ بس
قولنج معوی	ناف کے پاس ہوتا ہے دوری ہوتا ہے و باؤنے سے آرام ملتا ہے۔	قبض یا اسہال ہوتے ہیں یرقان نہیں ہوتا۔	ہر عمر و مرد و عورت دونوں میں ہو سکتا ہے۔ کبھی کبھی سابقہ تشخیص علامات پائی جاتی ہیں
قولنج کبدی	مقام کبد میں ہوتا ہے۔ داہنے شانے کی طرف بڑھتا ہے۔ ہمیشہ ہوتا ہے لیکن کبھی دوری سے بھی ہوتا ہے۔	یرقان جلد یا ناگاہ ہو جاتا ہے۔ کبد کی اور دوسری علامات ممکن ہے کہ پائی جائیں۔	عموماً ۳۰ برس کے بعد ہوتا ہے عورتوں میں زیادہ ہوتا ہے
قولنج کلوی	کمر میں ہوتا ہے۔ ماؤف جانب کی ران، خصیہ و حشفۃ الرحم کی طرف بڑھتا ہے۔	سنگریزے خارج ہوتے ہیں۔ بول الدم ہوتا ہے یرقان نہیں ہوتا کبھی بار بار پیشاب ہوتا ہے یا تقطیر البول یا احتباس بول ہوتی ہے۔	عموماً دو اطراف میں ہوتا ہے۔ بچے و جوان زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

صحت نامہ کتاب ہذا

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۸	۱۵	عموماً ...... قرمزیہ	عموماً حمّیٰ قرمزیہ
۲۳	۷	قاعدہ ذات الریہ	قاعدہ ذات الریہ جنبی
"	"	ذات الرایہ	ذات الریہ
۳۰	۷	پیتی نکلنا	پیتی نکلنا
"	۱۶	معدہ	معدٓہ
۳۶	۱۶	غضروف بکی	غضروف حلقی
"	۱۸	غضروف بکی	غضروف حلقی
۳۸	۱۲	چاروں دبازت	چاروں طرف دبازت
۶۱	۵	اسلوے ٹایبٹس	اسٹومے ٹائیٹس
۶۴	۲۰	منفّی	منقّی
۷۱	۴	لوزتین شدید کی سوجن	لوزتین کی شدید سوجن
۸۴	۶	علامت	علامت عسر البلع یعنی
۱۱۷	۵	کوئی تبد"	کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

مصنفہ حکیم [illegible] صاحب

تشریح مُعالجین

پروفیسر تشریح طبیہ کالج دہلی

یہ کتاب خصوصیت سے طلبار واطبار کی دقتوں و ضرورتوں کو پیش نظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔ اس کے چار حصے کئے گئے ہیں۔ حصہ اول میں تمام نظام جسم بیان کئے گئے ہیں حصہ دوم میں تشریح عملی کے متعلق مفید معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ حصہ سوم میں تشریح سطحی نہایت وضاحت سے تحریر کی گئی ہے اور حصہ چہارم تشریح جراحی سوال وجواب کی صورت میں درج کی گئی ہے۔

ہر یونانی اصطلاح کے ساتھ ڈاکٹری اصطلاح اردو وانگریزی حروف میں تحریر کردی گئی ہے۔ تصاویر نہایت صاف ہیں۔ قیمت للعہ

مُعالجاتِ جدید حصہ دوم۔ اسمیں امراض قلب کے اسباب، علامات و علاج نہایت وضاحت سے تحریر کئے گئے ہیں طبی کالج کے نصاب میں داخل ہے قیمت عہ

ملنے کا پتہ:- **منیجر کتب خانہ شبیریہ قرولباغ دہلی**